ترجمہ اردو

کتاب ریلیجن آف دی منورڈ

یعنی

تحقیقات طرائق اور تواریخ مذاہب یہودی و عیسائی و اہل اسلام

بنظر خیال کہ کونسے مذہب [illegible]

تصنیف جناب شیخ عبداللہ کوئلم صاحب بہادر سالیسٹر عدالت

عالیہ انگلستان مصنفہ عقائد اسلام و [illegible] مناجات

تصنیفات

جلد اول

مطبع اسلام آگرہ میں بسرپرستی مالکان مطبع شائع ہوا

قیمت [illegible]

۷۸۶

جلد اول

کتاب ریلیجن آف دی سورڈ- تالیف مسٹر ڈبلیو- ایچ- کولیم

دیباچہ

عنوان اس کتاب کا- اصل مین- میرے لورپول مسلم انسٹیٹوٹ کے ایک لکچر کا مضمون تہا- یہہ مدنظر تہا- کہ لکچر کا ایک رسالہ چہپوا یا جاوے- مینے- اسکو اس طریقہ مین لکھنا شروع کیا- مضمون یہانتک بڑہا کہ رسالہ کی کتاب ہوی- اور یہہ کتاب تین جلدون مین تقسیم کی گئے- چونکہ پہلا حصہ کتاب کا قبل تحریر حصہ ثانی کے- زیر طبع تہا- درحقیقت- کتاب کو جلدون مین تقسیم کرنے کی تجویز نہین کی گئی تہی- یہ صفحون اور ۱۰۴ مین نسبت تقسیم- جلد و حصص کتاب کے غلطی شمار ہو گی- یہہ سقم آیندہ مین رفع ہو جاویگا- جو لوگ اس ردیشں کتاب پر نکتہ چینی کرنے کو امادہ ہون- مین تقین کرتا ہون- یہہ بہی یاد رکہین گے- کہ اہو منصب ہے- بدقت فرصت دستیاب ہو سکی- صبح کیوقت قلیل عرصہ مین- جبکہ میرے ناظرین

غالباً آرام مین ہوتے ہونگے۔ کتاب ہذا لکھی گئی۔
ولیم ہنری کوئیلم

باب اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید۔ بہت سے پیرویان۔ مذہب عیسائی کے دلایل عمدہ سے ایک یہہ ہے کہ یہہ اعلی مذہب پیشوا امن و صلاح آدمیونکا ہی۔ اور اکثر اسکو مذہب اسلام سے مقابلہ کرنیکی کوشش کرتے ہین جسکو وہ اصرار سے بیان کرتے ہین کہ ابتدا سے زمانہ حال تک بزور شمشیر پہیلایا گیا ہے۔ گو۔ پچہلا حصہ اونکے بیان کا متواتر باطل ثابت ہو چکا ہے۔ تاہم۔ وہ اوسے کہے جاتے ہین حتے کہ یہ تکرار بالکل مکروہ ہو جاتی ہے۔

صفحات ذیل مین حتے الامکان بلا تعصب تحمل سے مین خود ذکر نا چاہتا ہون تواریخ ہر سہ مذہب۔ یہودی۔ عیسائی۔ اسلام۔ پر بغرض دلجمعی کرنے کے ہر مذہب کی مقدس کتابین پڑہنے سے اور نیز تواریخ ہمعصری۔ کہ ہر سہ ادیان مین سے کونسا سزاوار خطاب ریلیجن آف دی سورڈ کا ہے۔ یعنی کونسا دین بزور شمشیر پہیلایا گیا ہے

مین واقف ہون کہ مینے کسی نہج - یہ آسان کام نہین
اختیار کیا ہے - جب کہ شومی بخت سے تعصب قدرتی پیدا ہوے
کہ جماعت دیرینہ سے اونکے ساتھ جنہون نے اونکی کان
مین پہونک دی ہے تھدیدہر دین کے سواے اپنے کے میرے
ناظرین کے دلون کی زیادہ گرفت کریگا -
اونہین رغبت کے ساتھ جو تمام انسانون مین ایسے عام
ہی خیالات پیدا کرنے کے جنکے وہ لڑکپن سے بہ نسبت نئے
پیدا کرنے کے عادی ہو رہے ہین -
وہ نوجوان جو شب کو خوابگاہ کا جانا ناپسند کرتا ہے
اوسیقدر وہ علی الصباح کے اوٹھنے مین روگردان ہے
برطبق زندگی مین موجد دشمن بیوقوف دیوانہ خیال کیا جاتا ہے -
جوانون سے - اور خصوصًا اون سے جنکے مشق یا جنکے
اونے اونے خیالات اوسکے معلومات سے بڑہکر ہوتے ہین -
تاہم مین انگریزون کی لاف زنی محبت راست بازی کی
پیش کرتا ہون - میرا اپنے ناظرین سے سوال صرف واسطے
متحمل اور بلا تعصب خیال حالات اور اسناد کے ہے جو مین
اونکے روبرو لاؤنگا -

اونکی پختہ تجویز پر ساتھ اعتماد کے اگر یھ دیا جاوے
تو مین چھوڑتا ہون مگر مجھے اپنی کیفیتون مضمون بالا کی تمہید
یھ خیال کرنا چاہئے کہ تواریخ مین کسی ایسی قوم کا ذکر نہین
ہے - جو خدا امام نبی پاک تیوہار مقدس اشیا سر مناد
پاکیزہ حجرے نہین رکہتے تھے - جہانتک ملحد گسنے نہین پاتے
تھے اور تمام اقوام موسومہ شیمی کا عام اعتقاد تھا کہ ایک
قادر مطلق خلاق ہادی حاکم ارض و سما کا ہے - گو کہ - وہ خیال
کیا جاتا تھا - تاہم وہ بہت سے نامون سے موسوم کیا جاتا تھا
یھ باسانی یقین کیا جاسکتا ہے - کہ یھ افضل قیاس اکثر خیالات
انسان کے ساتھ اخفا کیا گیا تھا - اکثر کم ظرف اور فرومایہ
طور سے اور تیرہ و تار کیا گیا - روایات اور قصص سے جو عبادنے
غالبًا بغرض ستر پوشی اپنی اور اپنے متعلقین کے ایجاد کئے تھے
معہ کچھ اوصاف کے جو انہون نے ممتنع التفتیش لوگون سے
متعلق کردے تھے افتاب ماہتاب ثوائب و سیارے ایک
جسم سماوی کے ساتھ بہم پیوستہ ہو گئے بلکہ بیان کئے
جاسکتے ہین اوسکے وزرا اوسکے سکونت اوسکا لشکر - اور
بعض وقت وہ خود ہے -

مگر اس ذکر کے چہیڑنے کی کوشش کرنا ایک ایسا وسیع میدان تحقیقات کا ہوگا - کہ تلاش حدود معقول مین بالکل ناممکن ہوگی - اسلئے ان صفحون مین دیگر اشکال اعتقاد مذہبی کا ذکر کرنا نہین مین پسند کرتا - اون سے زائد مین ابہی تفصیل وار بیان کرچکا ہون - بجز اسکے بطور مشابہت یا تشریح کی جہان مین ضرورت سمجہتا ہون لہذا بعنوان ہائے ذیل - مین مضمون پر خیال کرنا تجویز کرتا ہون -

اول - دین یہودی کیا ہے - اوسکی تعلیم کیا ہے - اور کس طرح ظاہر کیا گیا - کونسے سخت امور تہے جنکے اوسکے پیرو ادائے فرض مذہبی کے گنہگار سمجہے گئے -

دوم - ایسی ہی تحقیقات دین عیسائی کی

سوم - حسب شرح بالا اسلام کی

چہارم - ہرسہ ادیان مین مقابلہ اور اوس سے معقول نتیجہ نکالنے کی کوشش -

باب دوم

دین یہودی - پیدائش سے حضرت موسی علیہ السلام کی وفات تک -

دین یہودی کے اغاز خیال ہین - یہ ضروری ہوگا - کہ مختصر تواریخ اوس شخص کی بیان کیجاوے جو یہودیونکا ہادی تھا - میرا اشارہ موسیٰ علیہ السلام کی طرف ہے -

تواریخ و تعلیم موسیٰ علیہ السلام کی پانچون جلد توریت مین تحریر ہے - جسکے وہ مصنف کہلاتے ہین - اور بیان کیاجاتا ہے تھوڑا یا بہت صفحات تالمد اور تصنیفات جوزیفس مین اور حسب ذیل خلاصہ کیاجاتا ہے -

فرعون بادشاہ مصر نے اپنے مشیر بیلام ولد بے آر کی صلاح سے - جو بعد مین بُری طرح مارا گیا حکم دیدیا تھا کہ اسرائیلون کے لڑکے پیدا ہوتے ہی قتل کرادی جایا کرین -

ایک لادی عورت کے بیٹا پیدا ہوا اوسنے اوسے افسران فرعون سے تین مہینے تک پوشیدہ رکھا اور جب وہ اوسے اور زیادہ نہ چھپا سکی - وہ اوسکے لئے ایک صندوق لائی اور اوپر سے اوسے کیچڑ سے لیپ کر بچہ کو اوسمین رکھدیا اور دریا کنارہ جھنڈیون مین اوسے رکھ آئی اور اوسکی بہن دور سے کھڑی دیکھتی رہی - کہ اوسکا کیا کیا جائیگا -

اوس دن بڑی گرمی اور اُمس تھی اور ہوا رکی ہوی تھی

اور بہت سے آدمی شدت حرارت سے عاجز ہو کر دریا نیل مین نہانے کو آئے - باہتہ دختر فرعون بہی اسی غرض سے ہمراہ اپنی خدام دریا پر آئی اور اتفاق سے اوسکی نظر صندوق پر پڑی بچہ پر رحم کرکے اوسنے اوسے موت سے بچایا - باہتہ اوسے موسیٰ کہکر پکارتی تہی - اور کہتی تہی کہ مینے اوسے پانی سے نکالا ہے - موسیٰ باہتہ کے مثل بیٹے کے ہو گئے گویا فی الواقع ہی محل شاہی مین پیدا ہوے تہے -

موسیٰ بڑے ہوئے اور محل شاہی مین ایک عمدہ لڑکے تہے اونکا لباس شاہانہ تہا سب لوگ مودبانہ پیش آتے تہے - ہر امر مین نسل شاہی سے معلوم ہوتے تہے -

جب موسیٰ سن بلوغ کو پہونچے یہ وقوع پیش آیا کہ وہ اپنے بہائیون مین گئے - اور اونکے بار کو دیکہا اور انہون نے ایک مصری کو - اپنی ایک بہائی ابرانی کو مارتے ہوے دیکہا اور ادہر اودہر دیکہا - اور جب کسیکو نہ پایا تو اوس مصری کو مار ڈالا اور اوسے ریت مین چہپا دیا - اور جب وہ دوسرے دن گئے اونہون نے - دو ابرانی باہم دست و گریبان لڑتے پائے اور ایک سے کہا کہ اسنے کیا بیجا کی ہے جو تو اسی مارتا ہی

اور اوسنے کہا تجھے کسنے ہمارا شاہزادہ اور قاضی بنایا ہے۔ کیا تیرا عزم میرے ہی قتل کا ہے جیسا کہ تونے مصری کو قتل کیا پس موسئی ڈرے اور کہا کہ درحقیقت راز فاش ہوگیا اور مصر سے فرار ہوگئے

تالمد مین موسئی کے بھاگ جانے کے بعد کا اور بھیکہ وہ انیھو پیا کے بادشاہ کسطرح ہوے تحریر ہے۔ موسئی پر اللہ کا فضل ہوا انہون نے اپنی سپاہیون کو اپنے نعرہ اور مثال سے جرأت دلائی رقلعجات پر صدائے بوق اور بڑی سرگرمی سے حملہ کیا اور شہر پر اونکا قبضہ ہوگیا۔ اوسکے گیارہ سو دشمن میدان جنگ مین زیر تیغ کیے گئے۔ من مابعد موسئی نے اپنی سلطنت چھوڑدی اور بھیڑین چرانا اختیار کیا اور بعد ازان بہ ہدایت ربانی بنی اسرائیل کو قید سے رہائی بخشنے کے لئے مصر کا قصد کیا۔ اپنی بی بی کو ہمراہ لئے ہوے راہی اوسطرف کے تھے۔ کہ موسئی کو احتیاج اپنے بیٹے کو ختنہ کرانے کی ہوی اس موقع پر اونکی بی بی نے کہا کہ بیشک تو میرا خونخوار شوہر ہے۔

موسئی مصر مین آئے اور فرعون حاکم سے ملاقات کر کے اوسکے لوگون کی قید سے رہائی کی نسبت درخواست کی۔

یہ نامنظور کیا گیا - اور باشندگان مصر اوسوقت مین مصایب گوناگون مین مبتلا تھے - ہارون کے ہاتھون سے خدا نے مصر کا پانی خون سے تبدیل کرا دیا - جنہون نے بہتے ہوے چشمہ سے پانی اپنے ظروف مین کھینچا بجاے پانی کے سرخ خون پایا - جنھون نے پیکر اپنی پیاس بجھانی چاہی اونھون نے اپنے دہن خون سے بھرے - جنہون نے پانی روٹی پکانے مین استعمال کیا اونھون نے خون آمیختہ لوئی اپنے تندور پر پائی - دیگر وبائین پھیلین اور انجام کار پچھلی اور سب سے زیادہ خوفناک وبائین موت کی تھین - یہ ظہور مین ایا کہ نصف شب کو خدا نے تمام مصر کے پہلوٹھونکو مارا - فرعون کے پہلوٹھی جو تخت نشین ہوا - قیدی کے پہلوٹھی تک جو غار مین تھا اور قلعہ کے تمام پہلوٹھے - فرعون خود اور اوسکے تمام خدمتگار اور تمام مصری رات مین اوٹھے - مصر مین بڑا غوغا تھا - کیونکہ وہان کوئی ایسا مکان نہ تھا جہان کے ایک مردہ نہ تھا -

با یتہ بنت فرعون موسیٰ ہارون کی تلاش مین نکلی اور اونکو اونکے مسکن مین خدا کا مدح خوان پایا - با یتہ موسیٰ سے اسطرح مخاطب ہوی - دیکھ مین نے تجھے گود مین

پرورش کیا - اور تجھے تیرے بچپن سے - دل سے پیار
کرتی تھی - اور تو نے میری محنت و شفقت کا یہ عوض دیا
مجھپر اور میرے لوگون پر اور میرے باپ کے مکان پر تو نے
یہ آفت اور مصیبت برپا کی ہے -
موسیٰ نے جواب دیا - وہ خدا کی آواز نہین سنتے - اسلیئے انہین
یہہ سزا دیگئی -
ریورینڈ ایچ ایچ مل مین ڈی ڈی مرحوم نائب امام سینٹ
پال کیتھی ڈرال اپنی لایق تصنیف تواریخ یہودی مین اسطرح
بیان کرتے ہین - دہشت اس رات کی بخوبی خیال کیجا سکتی ہے
جب کہ ہم یاد کرتے ہین کہ مصری غم والم سے دیوانہ طور پر اپنے
مردونکو کیسے روتے پیٹتے تھے عورتین بحال پریشان نالان
دگریان دوڑتی ہین - لوگ ہر چہار سو سے جوق جوق اوس
سانحہ قیامت خیز مین اوس مکان پر جمع ہوتے ہین جہان
کہ ایک فرد ناش ہوتی ہے - اور یہان ہر مکان اور ہر خاندان
مین ایک ایک ناش تھی -
ایرانی روایت مین اس آفت کی دہشت کو اس بیان
سے افزون کیا ہے - کہ مندر ہلنے لگے بت سرنگون ہو گئے

مقدس جانور پہلے جہول کے - منتخب کی ہوے اس تباہی عالمگیر مین آگئے -

فرمان رواے مصر پر اس پچھلی وبا کا اثر یہہ ہو کہ اوسے موسیٰ علیہ السلام کو اسرائیلو نکی اجازت مطلوبہ مصر چہوڑنے کی دینی پڑی -

تذکرہ مین یہہ امر قابل لحاظ ہر کہ اس وقوع کی یادگار مین تیوہار عید الفصیح منعقد کیا گیا تھا - اور ایک جز رسم اس تیوہار کا - ایک بکری کے بچہ کا ذبح کرنا اور اوسکا خون ظرف مین لینا تھا - ایک گچھا زوفا کا لو اور خون اوسے یعنی ظرف مین ڈوب لو -

اسرائیلون کے روانہ ہو جانے کے بعد فرعون کی رائے بدل گئے - اور اونکو پہر غلامی مین لانے کے لئے اوسنے فوج عظیم لیکر اونکا تعاقب کیا - آب نہر قلزم اسرائیلون کی حفاظت سے ادتر جانے کیواسطے پایاب ہو گیا - فرعون اور اور اوسکی فوج سرگرمی سے تعاقب کرتی ہوی اونکی پیچھے تھی یہانتک اونکا پیچھا کیا کہ تمام فرعون کے آدمی و رتھہ وسوار وسط سمندر مین ہو نچگئی - موسیٰ علیہ السلام نے

توریت باب ۱۵ - جلد ۱۵ و ۲۱

اپنا ہاتھ سمندر پر بڑہایا - اور سمندر نے اپنی طاقت
حاصل کی جبکہ صبح ہوی اوسوقت مصری بھاگے اور خدا نے مصریونکو
وسط سمندر مین پہینک دیا - پانی پہر آگیا اور رتہون اور سوارون
اور فرعون کے تمام فوج جو سمندر مین اونکے پیچہے آئی
تہی غرقاب کردیا - اونمین سے ایک بہی نہین بچا - اسرائیلون
نے مصریونکو لب سمندر مردہ دیکہا - تب موسیٰ علیہ السلام
اور بنی اسرائیلون نے حمد خدا مین یونوا سنجی کی - مین خدا کی
ثنا کرونگا کہ اوسنے عنایت سے گہوڑے اور اوسکے سوار
کو سمندر مین پہینک دیا ہے - خدا اچہا ہے اور مہربان بہی
اوسکا نام ہے -

فرعون کے رتہہ اور اوسکی فوج سمندر مین پہینکدئے گئے
اور اوسکی منتخب کشتیان بحر قلزم مین غرق کردی گئین -

تمام جماعت بنی اسرائیل بیابان سین سے سفر کرکے رفیدین
مین قیام پذیر ہوئے - تب اماکک آیا اور رفی دین مین اسرائیل سے
پرخاش کی - اور موسیٰ علیہ السلام نے - جوشوا سے کہا ہمسے دو گذر
کر جا - اور اماکک سے جنگجو ہو - کل عصا لیکر مین پہاڑی پر کہڑا
ہونگا - پس جوشوا نے موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر عمل کیا

اور اماالک سے لڑا اور موسیٰ علیہ السلام ہارون اور حر پہاڑ پر چڑھ گئے۔ جوشوا نے اماالک اور اوسکے آدمیون کو بزور تلوار شکست دی اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ خدا۔ اماالک سے نسلاً بانسلاً لڑائی رکھیگا۔

اسکے بعد اسرائیلون نے بیابان سینا مین خیمہ ڈالے اور یہان موسیٰ علیہ السلام نے احکام عشریہ و دیگر قوانین کی اشاعت کی ایک حصہ موسیٰ علیہ السلام کی کتاب کا یہہ ہے۔ تو دیگا زندگی زندگی کے لئے آنکھ آنکھ کے لئے دانت دانت کے لئے ہاتھ ہاتھ کے لئے پاؤن پاؤن کے لئے جلنا جلنے کے لئے زخم زخم کے لئے عداوت عداوت کے لئے۔

اس مقام پر یہہ بھی قابل لحاظ ہے کہ اصلی سبب قانون یہودی اور صفائی زہد کا قوانین سزا سے نگہبانی کیا گیا تھا نیز رسوم مذہبی رایج الوقت اور لوگون کی عقل سے اور نیز کسیقدر موافق انکے پیشواؤن اور اہل مصر کی عادات اور خیالات سے قوانین سزا بنائے تھے کیونکہ بت پرستی بمقابلہ یہودی حالت و عظمت خدا کے دو چند لغو خیال کیجاتی تھی۔ آسودگی قوم کی قوم کے سچے اعتقاد پر منحصر تھی حسب رائے اونکے ایک شہر مین ایک مذہبی انسان کا تارک الدین ہونا

تمام ملک پر تباہی - شکست - قحط - اور وبا پیدا کرتا تھا - یہہ ہمیشہ نہایت سنگدلی و بیرحمی سے روکا جاتا تھا - اگر کوی شہر متہم اس جرم کا ہوتا اور بعد ہوشیاری اور محنت کے تحقیقات کے معلوم ہوتا کہ یہان کے لوگ جھوٹے خدا کی پرستش کرتے ہین تو وہان کے باشندے قتل کرا دئے جاتے تھے کوئی زندہ نہین چھوڑا جاتا - حتی کہ ہر شے بھی اور تمام فضلہ جمع کر کے جلا دیا جاتا تھا - اور تمام شہر مین آگ لگوا دی جاتی تھی اور ڈہوا دیا جاتا تھا اور جو اوسکے پہر بنوانے کی کوشش کرتے اوسپر سخت لعنت کیجاتی تھی -

ایک بت پرست کو سزا دینے کے لئے دو گواہون کی شہادت درکار ہوتی تھی اگر حکم موت ہوتا تھا - تو وہ سر راہ سنگسار کیا جاتا تھا - دونون گواہ پیشتر پہر اوس پہ پہینکتے تھے

لیکن ہم اپنا بیان شروع کرتے ہین - موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر تشریف لیگئے - خدا سے باتین کرنیکو اور چونکہ اونکو زیادہ عرصہ لگا لوگون نے ایک طلائی بچھڑا بنایا اور اوسکو بت تصور کیا - موسیٰ علیہ السلام نے پہاڑ سے واپس آنے پر لوگون کو - برہنہ اس بت کے آگے رسوم پرستش ادا کرتے ہوے پایا -

موسیٰ علیہ السلام نے درخیمہ پر استادہ ہو کر کہا جو خدا کی طرف ہو میرے پاس آوے - تمام اولاد لاوی مجتمع ہو کر اونکے پاس آئی اور اونہون نے اونسے کہا خدا اسطرح فرماتا ہے -
لو تم اپنی اپنی تلوار اور جاؤ اندر اور باہر در بدر تمام خیمہ گاہ مین اور قتل کرو ہر شخص اپنے بہائی ہر شخص اپنے ساتھی اور ہر شخص اپنے ہمسایہ کو - اولاد لاوی نے موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر عمل کیا اور اوس روز تین ہزار آدمی مارے گئے -

بعد ازان کتاب نمبر یعنے شمار مین بیان ہے کہ اسرائیلون نے پاک نام مذہب مین کنائث اور اونکے شہر حُرما کو تباہ کر ڈالا - اور سیحون بادشاہ اموریٹس اور اوسکے آدمیون کو تلوار سے قتل کیا اور اوسکے ملک پر قابض ہو کر وہان سکونت اختیار کی موسیٰ علیہ السلام نے جفازر کے لئے جاسوس بہیجے اور اونہون نے وہان کے گاؤن چہین لئے اور اموریون کو نکال دیا - وہ لوٹ کر براہ سیہان جاتے تھے اوگ بادشاہ سیہان انکے مقابلہ کو آیا اور مقام ادریس مین جنگ ہوی اس کارزار مین اوگ کو شکست ہوی متعلق - انجیل اس معاملہ کا بیان یہہ ہے - پس اونہون نے مارا اوسے اوسکے بیٹے اور اوسکے تمام آدمیون کو

حتی کہ کوئی زندہ باقی نہ رہا اور وہ ملک پر قابض ہو گئے۔ اسکے
بعد ہم ذکر کرتے ہین کہ موسیٰ علیہ السلام نے کیسی منتخب فوج بہیجی اور
وہ مدیانیون سے کیسے لڑے اونہون نے تمام مردون کو قتل
کر ڈالا اور شاہ مدیان کی جان لی علاوہ دیگر مقتولون کے اُنکے
تمام عورتون اور بچون کو قید کر لیا اور تمام ناشین انسانون
اور حیوانون کو موسیٰ علیہ السلام کے آگے لائے اور موسیٰ
علیہ السلام نے کہا کہ قتل کرو ہر لڑکے کو اور قتل کرو ہر عورت کو
جو مرد سے ہم بستر ہو چکی ہے۔ لیکن تمام عورتون اور لڑکیون
کو جو مرد سے آشنا نہین ہوی ہین اپنے لئے رہنے دو۔
چالیس برس تک صحرا و بیابان مین پہرنے کے بعد آدمیون
کو قید سے رہائی دیکر موسیٰ علیہ السلام نے آخری نصیحت کر کے
امامت چہوڑی اور نظم کو غزلیات حمد و ثنا سے رونق بخش کر اس
معتبر پیغمبر نے قریب دجوار مین بہت بڑی شہرت پائی اس غرض
سے کہ وہ ایک مرتبہ پہر دیکہہ سکے قبل اس وعدہ کو اس سے
کہ آنکہین ہمیشہ کے لئے اس دنیا مین سفید ہون وہ نظر بامید
عظیم ایک سو بیس ۱۲۰ برس کی عمر مین کہ حواس خمسہ بالکل درست تہے
موسیٰ علیہ السلام نے وفات پائی اور آج تک کسیکو اون کی

خبر کا حال نہین معلوم ہوا۔

مجھے طریقہ موسیٰ پر حملہ نہین کرنا ہے نہ میرا ایسا کرنے کا ارادہ ہے۔ مین اونکے نام کا ادب کرتا ہون اور جانتا ہون کہ وہ بھی ایک پیغمبر خدا ہین۔

اس باب مین مینے صرف یہہ دکہانے کی کوشش کی ہے کہ جسکو اونھون نے دین خدا سمجہا اوسکو تلوار اور سختی سے پہیلانے مین دریغ نکیا مگر اون مین سے بعض مورخون نے جو مذہب عیسائی مین جہول رہے ہو آخر نکتہ پر بہت زور دیا ہے اور منجملہ اورون کے مشہور تامس پین اس مضمون پر اپنی رای یون ظاہر کرتے ہین۔ طریقہ موسیٰ کا جیسا انجیل مین بیان کیا گیا ہے نہایت درجہ سخت ہے۔ اگر یہہ بیان راست ہی تو وہ کمبخت تہا جسنے مذہب کی خاطر یا مذہب کے حیلہ سے اول لڑائی شروع کی اور جاری رکہی اور اوس برقعہ مین یا اوس دیوانگی مین بیتیان سختیان کین جو ایک قوم کی تواریخ مین پائی جاتی ہین جسکی مین صرف ایک مثال دونگا۔ جبکہ یہودی لشکر جو ایک لوٹ مار کی مہم سے واپس آیا اوسکا بیان حسب ذیل ہے۔

(نمبر تین باب ۳۱ صفحہ ۱۳) موسیٰ و الیازر اور تمام شاہزادے خیمہ سے باہر اون سے ملنے کو گئے اور موسیٰ افسران اور کپتانون پر آزردہ

ہوئے اور کہا - کیا تمنے سب عورتون کو زندہ بچا رکہا ہے - دیکھو انہون
نے ہی اسرائیل سے کونسل تلقیم مین خدا کی نافرمانی کرائی - لہذا
اب قتل کرو ہر لڑکے کو اور قتل کرو ہر عورت کو جو مرد سے ہم بستر
ہو چکی ہے لیکن تمام عورتون اور لڑکیون کو جو مرد سے ناآشنا
رہی ہین اپنے لیے رہنے دو - اگر یہہ بیان سچ ہے تو مکروہ ترین فرومایگان
دنیا مین روز ازل سے اب تک موسیٰ سے بڑہکر ہونا ناممکن ہے -
لڑکون کو ذبح کرنے ماؤنکو قتل کرنے اور بیٹیون سے زنا کرنیکا حکم دیا گیا
مقام عبرت ہی کہ مان کے روبرو ایک بچہ ذبح کیا جائے اور دوسرا
ذبح ہونے کو ہوا اور وہ خود ہی زیر دست جلاد ہو - کسی بیٹی کو ان
بیٹیون کی جگہ فرض کرو کہ قاتلان مادر و برادر کی شکار ہو - اونکے کیا
خیال ہونگے -

باب سویم

اسرائیل در تخت جوشوا

موسیٰ اپنا کام کر چکا اور جنگ جو جوشوا انتظام معاملات کے لیئے اوسکا
جانشین ہوا سب لوگون نے حلف فرمانبرداری کا اوٹہایا اور
دو زانون بیٹہکر بعجز التماس کیا - جو کچہہ تو ہمین حکم دیگا ہم بجا لائینگے جہان
تو ہمین بہیجیگا ہم جائینگے جو کوئی تیری عدول حکمی کریگا اور تیری بات نہ

ئے سنے گا خواہ کوئی ہو قتل کیا جائیگا صرف دل قوی رکہہ اور جرأت کو کام فرما
پہلی فوج کشی جوشوا کی جاسوس بہیجکر اطلاع حاصل کرنے اور جریکو کی
طاقت دریافت کرنی تہی یہہ ایک بہت بڑا شہر اوس مقام کے نزدیک
ہی جہان وہ دریای جورڈون پار کرکے جانا چاہتا تہا۔

اون کے واپس آنے پر جریکو کے محاصرے کی طیاریان کی گئین
جسکی تفصیل وار بیان کرنے کی ہم ضرورت نہین سمجہتے صرف اتنا کہنا کافی
ہے کہ اونہون نے شہر لیلیا اور جو کچہہ شہر مین مرد وعورت پیر و
جوان بیل بہیڑ اور گدہی تہے تباہ کردی شہر ہمیشہ کے لئے برباد کردیا
گیا اور جو کوئی اوسکی پہر تعمیر کرنے کی کوشش کرتا تو اوس پر
لعنت کیجاتی تہی

اپنی دوسری مہم مین اسے ایلونکی لگاتار مزاحمت ہوئی تین ہزار
آدمیون نے قریب کے شہر اسے پر حملہ کیا لیکن ساتہہ نقصان کے
پس پا ہونا پڑا۔ جوشوا نے اسکو اپنے پیروکار دشمن سے کسیکی
نافرمانی کی وجہ سے قہر الہی سمجہا اور اسلئے خطا دار کو دریافت کرنی
کی کوشش کی۔ آچن کو سزاے موت دی گئی جس نے اقرار کیا
کہ بجای ہر چیز برباد کرنیکے مینے کچہہ حصہ مال غنیمت کا اپنے استعمال
کے لئے رہنے دیا تہا۔ جوشوا اور تمام بنی اسرائیل آچن اور اوسکی

بیٹے اور اوسکی بیٹیون اور اوسکے بیل اور اوسکے گدہے اور اوسکی بہیڑون اور اوسکے خیمہ اور جو کچھہ اوسکے پاس تہا سبکو عاکور میں لیگئے اور وہان اونکو سنگسار کیا اور بعد سنگسار کرنیکے اونکو آگ سے جلا دیا۔ اس خوفناک سزا کے بعد لشکر آگے بڑہا اور قریب عی شہر پر قبضہ کر لیا۔ شاہ عی کو زندہ گرفتار کر لیا اور جوشوا پاس لائے۔ جب بنی اسرائیل تمام باشندگان عی کو جو میدان جنگ میں قتل کر چکے جنگل میں جہان اونکو مغلوب کیا اور جبکہ وہ تہ تیغ کیگئے اور تمام جلا دیگئے بنی اسرائیل عی میں واپس گئے اور خون فشانیکی۔ اوس دن بارہ ہزار مرد و زن مارے گئے بلکہ عی کے تمام آدمی۔ جوشوا نے اپنا ہاتہہ نہ کہینچا جب تک کہ اوسنے تمام باشندگان عی کو قتل نکر لیا۔ جوشوا نے عی کو جلا دیا اور اوسے ہمیشہ کیلئے ڈہیر کر دیا۔ چنانچہ وہ ابتک ویرانہ ہے۔

شاہ عی کو اوسنے ایک درخت پر لٹکا دیا اور جوشوا نے خدا کے واسطے ایک قربانگاہ بنائی۔ دوسری فوج کشی بمقابلہ ایک جماعت پانچ شاہزادون کی تہی جوشوا نے انکو شکست دی اور اونکو نہایت بیرحمی سے گدیان میں قتل کیا پانچون شہزادے بہاگے اور مکیدہ کے ایک غار میں چہپے جوشوا نے حکم دیا کہ دہن

غار پر بڑے بڑے پتہر پہنکو اور آدمی اسکے لئے تعینات رہین بجز تعاقب
دشمن کے اور کچہہ نکرو اور جہانتک ممکن ہو سکے انکو مار دا ور شہر مین
نہ جانے دو - جب جوشوا اور بنی اسرائیل دنکو قتل کر چکے جوشوا نے حکم
دیا کہ غار کا مونہہ کہولو اور پانچون شہزادونکو میرے سامنے لاؤ - ایسا کیا گیا اور
اور جب وہ جوشوا کے روبرو لائے گئے اوسنے تمام بنی اسرائیل کو بلایا اور
اور کپتانون جنگ آور سے جو اوسکے ساتہہ تہے کہا - قریب آؤ اور ان شہزادونکی
گردن پر اپنے قدم رکہو اونہون نے ایسا ہی کیا - بعد ازان جوشوا نے اونکو
قتل کیا اور پانچ درختون پر لٹکا دیا - اور سن بعد ممالک مرکادیہ - لبنان - لاچش
ایگلن - ایران دو بری کو لیا اور ہر شہر کے باشندون کو قتل کیا
اسیطرح جوشوا نے پہاڑیون اور شمال اور وادی کے ملک برباد
وتباہ کردے اور کسی بادشاہ کو جیتا نہ چہوڑا - شمالی تعلقہ دارون نے
بنی اسرائیل سے ابتک مداخلت نہین کی تہی - اونہون نے اونکی
نامعقول حرکت کا نتیجہ دیکہا اور افواہ جنگ سنکر انہون نے بہت سی
جماعت اکٹہی کی - جوشوا نے ان پر یکایک حملہ کیا اور ایک ہی لڑائی
مین تمام ملک کا فیصلہ کر دیا - فاتح نے مفتوح کے گہوڑے لنگڑے
کردے اور اور سواریان جلادین ساتہہ برس لڑائی رہی جسکا
پہلا حصہ بربادی ممالک مین صرف ہوا - اس عرصہ مین ساتون اقوام

کنائٹ - اموری - ہتی - ہوی - گرگیشی - پرزی - اور جبوسی - بالکل فتح کر لیگئین بلکہ قریب قریب انکی بیخ کنی کیگئی اور بارہوین باب کتاب جوشوا مین ادن اکتیس ۳۱ بادشاہون کے نام ہین جو فتحمند بنی اسرائیل کی تلوار سے مارے گئے۔ تب فتاحون نے ملک مفتوح کو باہم تقسیم کیا اور یہہ تعجب کی بات ہے کہ ہر جائیداد عطیہ صلہ کارگذاری ملازمت فوجی کا تھا۔

ان امور کے بعد یہہ واقع ہوا کہ جوشوا ولد ہن نے جنکی فوجی بہادری اور تجربہ سے ملک فتح ہوا ایک سو دس برس کی عمر مین انتقال کیا۔

ایک مورخ تواریخ معاملات مشتبہ کتاب جوشوا پر اپنی راے دیتا ہے - بکخس کتاب کی نسبت اوسکی راے ہی کہ یہہ فوجی تاریخ غارتگری اور قتل کی ہے۔

باب چہارم

اسرائیل ماتحت ججان

تواریخ ججان - تواریخ یہودی کا نامور زمانہ ہے - یہہ وحشیانہ ماجرون اور بیباکانہ کارگذاریون بہادری انسان سے پر ہے۔

چالاکی - جرائت و فریب خاص صفات نہین - جن سے ججون نے
یہ خطاب اور عہدہ حاصل کیا - معلوم ہوتا ہے کہ یہ جانباز فتنہ انگیز
ہے نہ کہ باقاعدہ حکمران ایک عظیم سلطنت کے - معلوم ہوتا ہے کہ
حکام ایرانی جنکا فوجی حکومت سے وقت ضرورت قومی طاقتون کی
کمان پر اضافہ کردیا گیا تھا - نہ ہم ان ججون کو اپنی حدود سے باہر
حکمران یا مصروف کارزار پاتے ہین بجز دیبراکے جو چھوہارے کے
درخت کے نیچے بیٹھا ہوا - اقوام بنی اسرائیل کا انصاف کرتا تھا
بلکہ یہ جماعت زیادہ تر بہ نسبت باصلح عدالتی گروہ کے شکل
مسلح فوج کی رکھتی ہے کناتٹ کا اتفاق توڑنے کیواسطے تو شجاعت
حال سے جیسا کہ توریت کی کتاب ججان مین تحریر ہے قطعی طور پر
ظاہر ہے کہ یہودی ابتک اپنی مدد کے لئے بمقابلہ دشمنان دین
کے تلوار کو بہت ضروری اور مفید شے تصور کرتے ہین - باب اول
مین ہم دیکھتے ہین بیان ہزارون آدمیون کے قتل کا بیزک مین اور
گرفتاری شاہ آدونی بیزک کا اور اوس خوفناک طریقہ کا جس سے
وہ ہلاک کیا گیا اس پسندیدہ فرقۂ خدا سے - آدونی بیزک جان
کے خوف سے بھاگا - اور انہون نے اوسکا پیچھا کیا اور اوسے
گرفتار کرلیا اور انگشت نر اوسکے دست و پا کے کاٹ ڈالے اور

اوسکو جروسلم مین لیگئے اور وہان اوسکی جان بحق تسلیم ہوی۔ اوسی باب مین تہوڑی دور۔ بیان بالکل تباہی شہر دن حرماد بہتیل کا۔ ہم پاتے ہین۔

تیسرے باب مین شاہ مواب کا اہود اگلون سے قتل کئے جانے کا بیان ہے اونہون نے قریب دس ہزار آدمیون کے تہہ تیغ کے سب تنومند اور بہادر تہے۔کوئی آدمی جانبر نہوا۔ بعد ازان شمکار پسر اناتہہ نے چہہ سو آدمی فلستائین کے ایک گز سے سے مارے۔

اس تنگ رسالہ مین اسقدر گنجایش نہین کہ ہم ہر ایک امر تفصیل وار بیان کرسکین صرف جائل سسیرا دالی کی بزدلانہ اور فریبی قتل کیجانب اشارہ کرنا کافی جانتے ہین۔ تواریخ مین اس سے بڑہکر کوی فسانہ سیاہ دلی کا نہ ملیگا۔مثل دیگر قصص کے یہہ ایسا مشہور ہے کہ اسکی تفصیل بالکل بیفائدہ ہے۔لیکن اس وقوعہ پر ایک پادری عیسائی کی شرح کی خلاصہ تحریر کرنے سے ہم باز نہین رہ سکتے پیشتر مین اوس نہایت صفائی کی طرف توجہ دلائنگا جس مین شرقی باشندے لحاظ کرتے ہین اوس عہد کا جو دیا جاتا ہے۔اور کیا جاتا ہے معاملات مہمان نوازی مین اگر خوراک دی گئی اور لیگئی وہ ہم قیمت تہی ایک معقول خلف کہ ایک۔

دوسرے کو نقصان نہین پہونچایگا - ایک چور کی کہانی ہے
جو ایک مکان مین آیا اس ارادہ سے کہ مالک مکان کو مار کر اوسکی
دولت لے لیوے - لیکن چلنے مین اوسکا ہاتھ دیوار سے لگا اوسنے
اپنا ہاتھ اپنے مونہہ پر رکھا اور نمک کا ذایقہ پایا پس وہ فوراً -
مکان سے چلا گیا اور اپنا ارادۂ بد چھوڑ دیا اور بعد ازان مالک
سے کہا کہ تیری جان اسطرح بچی - میرا اس بیان سے یہ مطلب
ہے کہ بلنیہ کیسا پاک تھا مہمان نوازی مین خواہ دیا گیا - پالیا گیا
لیکن جسنے جایل کا چال چلن خراب کیا وہ سسیرا کے بادشاہ
اور اوسکے شوہر حیبر مین صلح ہونیکا باعث تھا - چونکہ اوسکے
شوہر کا دوست تھا جایل نے سسیرا کا اسطرح استقبال
کیا اور کہا سو رہو میرے صاحب سو رہو میرے پاس خوف
مت کرو - جایل کے ہاتھ سے ایک گھونٹ دودھ پیکر فرماندہ
سپاہی نہایت حفاظت مین لیٹ رہا اور سو گیا - اس خوفناک
ماجرائے غم کو تم جانتے ہو اور کوی اس جرم سے عذر کر سکتا
تھا - جایل کو اپنے شوہر کی حفاظت کا خطرہ ہوا - بنی اسرائیل
کے دشمن کو پناہ دینے سے -

اب پانچوین باب کو دیکھو - دیز را اد بارک کی صفت مین

تم یہہ فقرہ پاؤگے سب عورتون مین افضل ترین جایل بی بی
حیبر کی ہوگی۔ وہ خیمہ مین سب سے زیادہ مبارک ہوگی۔ خدا
کرے تیرے دشمن غارت ہون۔ یہہ الفاظ دبورا بی بی
باعصمت کے ہین اور یہہ انجیل کا وہ حصہ ہے جسکو آج تک
یہودی اور عیسائی دونون صحیح کلام خدا لکھا ہوا اوس قیاس سے
باہر وجود خدا سے پاک کا بیان کرتے ہین۔

صرف اسقدر جگہ ہے کہ مہمات گدیان کا مختصر طور پر حوالہ دیا
جاوے جسکی ہدایت سے بامداد تلوار اونہون نے شاہزادون
مدیانی۔ آریب اور زیب کو لیا اور اونکو ہلاک کیا اور مدیان کا
پیچھا کیا اور آریب اور زیب کے سر گدیان کے پاس لائے۔
یا بربادی آمونیون کا بہ ہدایت جفتاہ یا سمسن کی مہمات باکرامت
کا جسنے بتائید غیبی تیس آدمی قتل کئے بغرض اونکے کپڑے چورانے
اور اون مین سے بعض آدمیون کو انعام دیتے گئے جنہون نے
بہانہ سے جان لیا جواب ایک بیہودہ معما کا جو سمسن نے پیش
کیا لیکن دراصل حل اس معمے کا اون کو معلوم ہوا تھا ایک
فریبی و دغاباز عورت سے جسکو سمسن اپنی بی بی سمجھتا تھا اور
جسنے ایک اور موقع پر گدھے کے جبڑے کی ایک نئی ہڈی پائی

اپنا ہاتھ بڑھایا اور اوسے لے لیا اور اوس سے ایک ہزار آدمی
قتل ہوگئے اور سمسن نے کہا کہ مین نے گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے
ایکہزار آدمی مارے اور ڈھیر پہ ڈھیر لگا دئے نام سیموبل
تواریخ یہودی مین دوسرا مشہور بادشاہ ہے اسکی خوش انتظامی
سے لوگ امن اور آسودگی سے رہے لیکن اسکی پیری مین اسکے بیٹون نے
جو تخت نشین ہوئے وہ اپنے راستباز باپ کی طرز نہ اختیار کی
کیونکہ وہ زرپرست اور بدکار تھے - لوگون نے اس تغیر مقرر طریقہ
سے عاجز ہوکر اور بہتر بندوبست انصاف اور طیاری قوی اور
مستقل فوج کی تمنا کرکے بادشاہ کے لئے غل مچایا - اسطرح
ججون کا انجام ہوا - یہ تواریخ چارسو ساٹھ برس کی دکھانیوالی ایک
تصویر باری باری کی غلامی اور خونی اور خوفناک جھگڑون کی خودسری
کیلئے ہے - اب ہم کو عروج - عظمت اور تباہی ابرانی بادشاہت کا
ذکر کرنا چاہئے -

باب پنجم

پہلے یہودی بادشاہت

کچھ عرصہ ساؤل کے نام اور اوسکے چست اور عمدہ بندوبست -
امور شاہی مین گذرا لیکن جب اوسے اختیار حاصل ہوا اوسنے اول

ہوشیاری یہہ کی کہ معقول اور قواعد دان فوج بہرتی کی (حسب
سیموئیل باب ١٣ جلد ا صفحہ ٢) چند سال کے بعد سال نے اماکک
پر حملہ کیا اور فتح پائی - اوسنے اگاگ شاہ اماکک کو زندہ گرفتار
کیا اور تمام لوگون کو تلوار سے ہلاک کیا - لیکن سال اور اوسکے
آدمیون نے اگاگ اور عمدہ عمدہ بھیڑون اور بیلون اور بھیڑون
اور بکری کے بچون کو چھوڑ دیا اور جو کچھہ اچھا تھا اوسے تباہ نہین
کیا - مگر بعد ازان اس باب مین ہم بیان پاتے ہین یہان کہ اگاگ جو
سیموئیل (نبی خدا) سے تھا گلگل مین تامل سے قتل کیا گیا اور
ٹکڑے ٹکڑے کردئے گئے -

بعد ازان مہم بمقابلہ فلستائین سنی جاتی ہے - سال نے مضبوط
قلعہ گبیاہ پر چہہ سو آدمیون غیر مسلح سے قبضہ کرلیا - وہ اس
حرف گیر مقام سے اپنے بیٹے جوناتھن کے ایک جانباز مہم کیوجہ سے
بچا - یہہ جوانمرد اپنے باپ سے دربردہ اپنے ہتیاربردار کو ساتھہ
لیکر پہاڑی پر جو دشمن کا پڑاو تھا - گیا اور بیس آدمی قتل کئے اور
فوج فلستائن مین جو مختلف قومون سے بنی ہوئے تھے گھبراہٹ
ڈالدی کہ وہ ایک دوسرے پر گرنے لگے - بلندی گبیاہ سے
یہہ دیکھکر سال نیچے اوترا اور بلوہ زیادہ کیا - فلستائن ہرطرف

بھاگے - بنی اسرائیل کمیگاہون سے نکلکر جنگل اور پہاڑ پر دھاوا
کیا - اور اون کو بیدریغ قتل کرنا شروع کیا - ساٹھہ ہزار آدمی
قتل کرکے اپنے دشمن سے بدلا لیکر ساؤل - گھر واپس آیا جہانکہ وہ
آسودگی سے رہا اور اپنی فوجی کارگذاریون سے بڑی شہرت
حاصل کی -

ان فوجی مہمات ساؤل کے بعد ہم ایک دوسرے بہادر داؤد کا
ذکر کرتے ہین جو بعد انتقال ساؤل کے بادشاہ ہوا -

اپنی عمر شباب مین وہ بلایا گیا تھا دربار مین بادشاہ ساؤل کو
اپنی نغمہ سرائی سے خوش رکھنے کے لئے اس مرتبہ فلسطانیون نے
ابرانیون پر لشکر کشی کی - اور بنی اسرائیل زیر حکم ساؤل حملہ آورونکے
پیچھے ہٹانے کے لئے آگے بڑہے - دونون فوجین آمنے سامنے
پہاڑون پر تہین جنکے درمیان مین ایک گھاٹی تھی - جبکہ معاملات
کی یہہ شکل تہی ایک شخص قوی ہیکل بلند قامت گاتہہ کا باشندہ
گولیاتہہ نام پہاڑی سے اوترکر وسط گھاٹی مین آیا اوسکے پیچھے
کچھہ فاصلہ پر مسلح فوج تہی اور ڈراؤنی وضع سے بآواز بلند کہا
کہ ابرانی لشکر مین سے کوئی میرا ہم نبرد ہو سکتا ہے - یہہ کہکر وہ
فلسطائن خیمہ گاہ کو چلا گیا - اوسنے چالیس روز متواتر اسطرح

لڑائی مانگی جس سے سال کو نہایت تعجب ہوا اور خفیف ہونا پڑا
یہ ہر روز پرخاش کی نیت سے لشکرکشی کرتا تھا لیکن گولیاتھ
کی اس کارروائی جنگ سے مایوس رہتا تھا۔ داؤد وقت لشکر
کشی ہمراہ نہ تھا۔ لیکن عقب سے آگیا تھا اور اپنے آنے پر اوسنے
گولیاتھ کو ایرانیون کی بزدلی پر ملامت کرتے ہوے سنا کہ تمام
لشکر مین سے کوئی آدمی اوس سے تنہا لڑنا قبول نہین کرتا تھا
اس آدمی کی بیحد شیخی نے داؤد کے جوش کو اس درجہ اشتعال
دیا کہ اسنے اوسکا ہم نبرد ہونا قبول کیا اور بادشاہ سے ملاقات
ہونے پر اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ سال نے مناسب نہین خیال کیا
کہ ایسا ضروری معاملہ ایسے لاجواب مقابل کے خروج سے
فیصلہ کیا جائے۔ بادشاہ کا پس وپیش دیکھکر داؤد نے حسب
ذیل التماس کیا۔ بجہ گستاخ فلسطائن ایسا نہین خیال کیا
جاتا ہے کہ آپ کے لشکر سے جنگ جو ہوا در حضور کو ابھی ناپاک
دہمکی دیتے اور جنگ ازمایش ہنر ہوگی درمیان گولیاتھ اور
داؤد کے بلکہ درمیان گولیاتھ اور شہزادہ منیر بانون کے۔
فتح میری قوت بازو سے نہین حاصل ہوگی بلکہ قادر مطلق کے
فضل سے جو واسطے اپنی عزت وجلال کے بجالاتا ہے عمدہ ترین

مقاصد بوسیلہ کمزور ترین آلات کے - ہین اسطرح جوش غضب اور بے بنیاد دہریت سے نہین کہتا ہون بلکہ کامل یقین سے کہ مین آلہ یزدانی بنایا جاؤنگا اس گستاخ شیخی باز کی سزا مین اوسکی مکروہ شرارت کیلئے - داؤد نے بادشاہ کو معقول کیا اور بنی اسرائیل کا شہزور جنگ اور کہلایا - وہ گولیاتھ کے مقابلہ کو گیا اور گوپہن سے ایک پتھر مار کر جسسے دیو کا مغز زخمی ہوکر باہر نکل پڑتا - اوسے قتل کرڈالا - جبکہ یہہ وحشی زمین پر سرنگون گر پڑا - داؤد نے اپنے پہلو سے تلوار نکالی اور سر تن سے جدا کر دیا - اس وقوعہ سے فوج فلسطائن مین تہلکہ عظیم پڑ گیا - اور ساول نے موقع پر خوفناک کی سے اون پر حملہ کیا اور بہت دور تک اونکا تعاقب کیا - اس واقعہ پر تعداد مقتول تیس ۳۰ ہزار بلور تعداد زخمیون کی اس سے دو چند تہی - اب ابرانیون نے دشمن کے پڑاؤ کو لوٹا - اور اوسمین آگ لگادی - داؤد گولیاتھ کا سر اپنے خیمہ مین لایا - اور پلید کی تلوار بادشاہ کو نذر کی - جب داؤد قتل گاہ فلسطائن سے واپس آیا یہہ وقوع پذیر ہوا کہ تمام زنان شہر ہاے بنی اسرائیل کی ناچتی اور گاتی ہوی بادشاہ ساول سے ملنے کو آئین فرحان اور شادان آلات سرود لیئے ہوی اور

عورتون نے گاتے بجاتے ہوئے ایک دوسرے کے جواب
مین کہا۔ سال نے ہزارون قتل کئے اور داؤد نے اوس سے
دہ چند۔

کچھ عرصہ بعد سال نے اپنی بیٹی کی شادی داؤد کے ساتھ
کرو ینیکا وعدہ کیا اس شرط پر کہ وہ جہیز نہ لاوے۔ بلکہ
سوفلسطانیون کی کھالین جس پر داؤد اوٹھا اور گیا اور اوسنے
اور اوسکے آدمیون نے سو فلسطانی قتل کئے اور داؤد نے اونکی
کھالین لاکر بادشاہ کو دین اور کہا کہ اب مین بادشاہ کا داماد
ہوسکتا ہون۔ اس صلہ مین۔ میکل دختر شاہ سال کی شادی
داؤد سے کردی گئی۔ من بعد سال داؤد سے جلنے لگا اور اوسکی
جان لینے کی تدبیر کی اور داؤد کو بمجبوری شہر چھوڑکر بھاگنا پڑا
اور سیموئیل کے ستائیسوین باب مین تحریر ہے کہ آچش بادشاہ
گاتھہ نے داؤد اور اوسکے چھ سو آدمیون کو کسطرح پناہ دی
اور کیسی خاطر سے پیش آیا (آیتہ ۲-۴) اوسے اور اوسکے
آدمیون کو بلکہ ہر شخص کو معہ گھربار کے حتیٰ کہ داؤد کو معہ اوسکی
دو بیبیون کے قصبہ زکلیگ مین رہنے کو جگہ دی گئی اسطرح
یہ جلاوطن داؤد نہایت تردد مین تھا کہ اپنے پیدایشی ملک کی

عداوت کسطرح دور کرے - دن بدن داؤد اور اوسکے آدمیون
نے قزاقانہ حرکتین کین اصلی باشندون اوس مقام کے ساتھ
جھانکہ انہین پناہ دی گئی تہی - نوین آیتہ کا مضمون ہے کہ داؤد
نے ملک کے کسی مرد اور عورت کو زندہ نہ چہوڑا اور مال غنیمت
لیکر آجیش کے پاس آیا - (آیات ۱۰-۱۱) آجیش نے پوچہا تمہارا
آج کہدہر کا عزم ہے - داؤد نے جوابدیا (جہوٹ) جنوب جدہ و
جنوب کنائٹس کا - داؤد نے کسی مرد و عورت کو زندہ نہ چہوڑا
تھا تاکہ گاتہ تک خبر نہ لا سکے اور حال منکشف نکرے - آجیش
نے داؤد کی بات سچ جانی - داؤد کی گھبراہٹ زیادہ ہوی جبکہ
شاہ فلسطائن کو سلسلہ کارزار چہیڑنے کا ایک عمدہ موقع ملا - اوس
نے موافق رسم جنگ کے صف آرائی کی - زیر نشان اپنے خداوند
نعمت کے - وہ مقام مرجع پر آیا اور خوش قسمتی سے اوسکا
تردد اشد بدگمانی فلسطائیون کا رفع ہو گیا - فوج حملہ آور سے
علیحدہ ہو کر داؤد نے اپنے آدمیون کو لوٹا دیا لیکن زکلیگ
مین واپس آنے پر اوسکو معلوم ہوا کہ اماکلیون نے اس جگہہ کا
محاصرہ کر لیا تھا - تمام شہر کو جلا کر خاک کر ڈالا جو کچہہ اوس
مین مال تھا سب لوٹ لیا اور داؤد کی دو نون بیبون کو اور اوسکے

آدمیون کی بی بی اور بچون کو قید کر کے لیگئے - داؤد نے اللہ
سے داد چاہی - اوسنے ابیاتہر امام اعظم سے درخواست کی
کہ مجھے اپنی پوشاک صوفیانہ سے کپڑا دو اور خدا سے دریافت
کرو کہ مین کن وسایل سے اس موجودہ حالت پر ملالت سے
نجات پاؤنگا - سوال تھا - کہ آیا امالکیون کو پکڑ لینے برابرانیون کو
اجازت دیجاوے اپنے بی بی بچے واپس لینے کی اور اونسے
انتقام لینے کی - امام اعظم نے داؤد کو جواب منشار اللہ کا بتایا
جسکا مطلب یہہ تہا کہ وہ دشمن کا پیچھا کرے کامیاب ہوگا -
اس الہام الہی سے جرات پاکر داؤد نے امالکیون کے پیچھے آدمی بہیجے
اور آخر کار دشمن کو جالیا جو بالکل حفاظت مین نہ تھی بعض خواب
مین تہے اور بعض نشہ شراب مین بدمست پڑے تہے - لیکن
تہوڑے سے جماعت سے دشمن پر خوفناکی سے حملہ کیا اور
سخت کشت وخون کیا - تمام مین سے صرف چارسو جوان جو
جو سانڈنیون پر سوار ہوکر بہاگ گئے اور اونکی تیزی کے بدولت
ہوئے - القصہ دوپہر سے رات تک کے تعاقب کے بعد
ابرانیون نے انہی بی بی اور بچے پائے اور تمام مال جو امالکی
زکلیگ کا محاصرہ کر کے لوٹ لیگئے تھے -

کمبخت سال کا آخری وقت قریب آیا - جنگ گلبوآ مین
ایرانی اور فلستانی فوجین مقابل ہوئین اور سخت کارزار ہوی
بنی اسرائیل کو شکست فاش ہوی جوناتھن اور دیگر پسران
سال مارے گئے اور مایوس بادشاہ نے دم آخر دستہ
تیغ زمین پر رکھا اور نوک شمشیر اپنے جسم مین گھسالی مگر
طاقت زایل ہو جانے سے وہ اپنا ارادہ پورا نکر سکا اور اسکی
جوان کو بلا کر تلوار کھینچ لینے کو کہا - سیموئیل کے زمانہ مین
ایرانیون پر اٹھارہ برس حکمران رہنے اور بعد وفات اس مشہور
پیغمبر کے بائیس برس سلطنت کرنے کے بعد - ایرانی قوم کے
بادشاہ کا انجام اسطرح ہوا -

باب ششم

ایرانیون کا دوسرا بادشاہ

خبر جنگ گلبوا کی فوراً داؤد کو پہونچی - اوس نے نہ صرف بنی اسرائیل
کی شکست پر بلکہ بادشاہ اور اوسکے بیٹے جوناتھن کے مرنے پر بہت
افسوس ظاہر کیا - مگر داؤد نے گریہ وزاری مین تضیع اوقات نہین
کی وہ یکایک ایران مین آیا یہان اہل جدہ نے اوسکا سرگرمی
سے استقبال کیا اور معاً تمام داہ راہ سے خالی تخت پر جلوہ

افروز کیا گیا۔ مگر ایک حصۂ قوم نے اشبوشتہ باقیماندہ بیٹے سال کو
بادشاھت کیلئے انتخاب کیا اور باہم پرخاش ہوی اور دو برس
تک رہی۔ جماعتون متخاصمین کی کتنی ہی لڑائیون مین سے
ایک مین ملازمین داؤد نے اپنے۔ تین سو ساٹھ دشمن قتل کئے
اور بیشوا فریق شکست خوردہ نے داؤد کے کپتان سے کہا
کیا ہمیشہ تلوار کہایا کریگی۔

خاندان سال اور خاندان داؤد مین ایک مدت تک جنگ رہی
مگر داؤد پرزور اور خاندان سال کمزور ہوتا گیا۔

اس سے کچھ عرصہ بعد حریف بادشاہ اشبوشتہ ہلاک کیا گیا
اب داؤد کی عمر تیس سال کے۔ قوت وطریقہ نے قومون کے تمام بغض
وکینے کہو دے۔ تمام قوم نے اوسے اپنا بادشاہ سمجھا اوسکے متفق
گروہ اوسکے جہنڈے کے نیچے آئے اوسکے نہایت بہادر کپتانون
نے اوسکے احکام کی تعمیل مین کرنے مین اپنا فخر سمجھا۔ فلسطانیون
کو جو اسکے نام کی دہشت سے اپنی سرحد مین ہٹ آئے تھے تمام
جگہون پر شکست ہوی اور داؤد نے حسب حکم ربی فلسطانیون کو
گیبو سے گازر تک مار کر نکالدیا۔

فتوحات مذکورۂ بالا کے کچھ عرصہ بعد داؤد نے۔ اون تمام کو

جو سلح کے متحمل ہو سکتے تھے ایران مین مسلح ہو کرانے لیئے۔
جنگ کی ہدایت کی - اور اب مین وہ بیان کرتا ہون جو موافق کہنے
جوزیفس کے واقع ہوا - حسب الحکم ایران مین چھہ ہزار اٹھ سو
آدمی قوم جدہ سے جمع ہوے بہ استثنای اون کے جنہون نے
اپنے تئین داؤد کی طرف ظاہر کیا تھا شاہ مرحوم کی بیماری مین یہ
آدمی بالکل مسلح تھے - قوم سمیئن سے سات ہزار ایکسو سے زیادہ
آدمی آئے اور قوم لاوی سے چار ہزار سات سو - قوم بنجمن کی تعداد
صرف چار ہزار تھی - قوم ایفرایم کے بتیس ہزار آٹھ سو آدمی تھے -
یہ بہادری جرأت اور قواعد مین مشہور ہین - قوم منسیہ کے اٹھارہ
ہزار آدمی تھے اور بیس ہزار قوم اساچر کے - پچاس ہزار قوم
زبلون کے یہ تعداد کل قوم کی سمجھنی چاہیے اور انکے پاس ڈھال
برچھیان - تلوار - اور خود تھے مثل آدمیون قوم گاڈ کے - قوم
نفتھالی کے بیشمار آدمی تھے زیر حکم ایک ہزار آفسرون کے
جو دلاوری اور فن سپہ گری مین چیدہ تھے - قوم ڈن کے
ستائیس ہزار آدمی آئے اور قوم عشر کے چالیس ہزار اور اقوام
ریوبن - گاڈ اور نصف باقیماندہ قوم منسیہ سے ایک لاکھہ
بیس ہزار آدمی آئے - دریاے جورڈن کے دوسری طرف وہ مسلح

تھے - سپر - خود - تیغ - اور نیزون سے - یہ امر قابل لحاظ ہے کہ تلوار ایک ایسا ہتیار تھا جو اقوام مین عموماً استعمال ہوتا تھا - یہ افواج بے شمار اپنے اپنے ساتھہ کثرت سے غلہ - شراب اور دیگر مختلف ضروری سامان لائی - انہون نے یکدلی سے داؤد کو اپنا بادشاہ کہا اور فرمانبرداری اور راستبازی کا وعدہ کیا - تین دن تک لوگون کی فیاضی سے مہمانی کی - داؤد لشکر کا پیشوا بنا اور جروسلم کا محاصرہ کرنے کیلیئے جو اسوقت جبوسیون کے قبضہ مین تھا کوچ کیا - جبوسی لوگ نسل کنانٹ سے ہین - اسرائیون کے سامنے آنے پر باشندون نے حملہ آورون کو ذلیل کرنے کی غرض سے لنگڑے اور اندہے لوگون کو دیوارون پر کہڑا کر دیا اور کہنے لگے کہ ہمین ایسے حقیر دشمن کے مقابلہ مین اور زیادہ حفاظت درکار نہین ہے - داؤد نے اس طعن سے افروختہ ہوکر ادسیدم قصبہ پر حملہ کرنیکا قصد کیا اور معًا باشندون کو اونکی حماقت کی - حفاظت کی ایسے قلعہ بندیون پر بہروسہ کرنیکا نتیجہ دکہا دیا - جنکو وہ ناممکن التسخیر سمجہے تہے - کچہہ فوج جیدہ لیکر داؤد آگے بڑہا اور ایک تمام از تند یورش سے وہ فورًا قصبہ زیرین کا مالک ہوگیا لیکن قلعہ اب بہی بہادرانہ محفوظ رہا - اس جگہ کو بہت مضبوط

باکرا اور یہہ خیال کرکے کہ اگر مین اسے فتح کرنے مین ناکامیاب رہا تو میری فوجی شہرت کو نقصان پہونچیگا اوسنے اپنے آدمیون کو جرات دینے کے لئے وعدہ کیا کہ مین عجیب وغریب انعام دونگا اون سپاہیون کو جو اس معاملہ مین اپنی بہادری کام مین لاوین اور اعلیٰ ترین عہدہ فوج کا دونگا - اوس افسر کو جو پیشتر دیوار پر چڑہے اور فصیل قلعہ پر قایم رہے پس ایرانی فوج مین تمام درجہ کے لوگون کو ترغیب سبقت لیجانے کی ہوئی جن مین سے ہر ایک شخص نے بہادری کے اعجاز دکھائے لیکن یہہ جوآب کی قسمت تہی کہ اوس نے فصیل پر پہلا جگہہ حاصل کی اور وہان سے پکار کر داؤد سے وعدہ پر قایم رہنے کو کہا - انبوہ کے انبوہ ایرانی قلعہ مین گہس پڑے اور یبوسیون نے دانشمندی سے انکی اطاعت قبول کی - جرسلم پر فتح پانے کے بعد ہی داؤد نے قلعہ و دیگر عمارات شہر کی مرمت کرائی اور شہر کا نام داؤد آباد کر دیا - دفتر اس جگہہ منگا لیا اور اسکی بدولت سلطنت مین یہان ہی رہا -

دوسرا کام داؤد کا بغرض اشاعت دین کا تہا مناسب جاہ و جلال سے داؤد نے تب ایک پایدار عبادت خانہ بنانیکا ارادہ کیا اور [illegible] کے لئے اکثر معاملات مین صلاح لی - ان پیغمبر نے پیشتر اس

پاک ارادہ کو نہایت پسند کیا لیکن تھوڑی دیر بعد حکم ربانی نازل ہوا
کہ داؤد اس بڑی قومی کام سے باز رہے اور یہ عزت اپنے
بیٹے ولی عہد کے لئے چھوڑی - مین پسند کرتا ہون دلیل
خیال و اندیشہ مندی کی - تو نے کثرت سے خون بہایا ہے اور
تو نے بڑی لڑائیان کی ہین - تو میرے نام سے کوئی مکان نہین
بنا سکیگا کیونکہ تو نے میرے روبرو بہت خونریزی کی ہے -
اور اگر اب مین دیگر پرجوش ماجرے زندگی داؤد کا ذکر اس
چھوٹے رسالہ مین نکرون تو بیجا نامنصفی ہوگی - بعد ازان داؤد
فلستائیون پر حملہ آور ہوا اور اونہین فتح کیا اور اونکے ہاتھ سے
شہر میتگ اماہ چہین لیا اور اوسنے موآب پر حملہ کیا اور اونکی
صفین قایم کرا کے قتل کرا دیا صرف ایک نسل کو زندہ رکھا -
موابی داؤد کے خدمتگار ہوگئے اور تحایف لائے - داؤد نے
ہدادی زر پسر رحوب بادشاہ زباہ کو بھی لب دریاے فرات جاتے
ہوے مارا اور اوس سے ایک ہزار رتھ - سات سو سوار اور بیس
ہزار پیادہ لیلئے اور صرف ایک سو گھوڑے گاڑیون کے لئے رہنے
دیئے اور باقی سبکی کونچین کٹوا دین - اور جب سریانی اہل دمشق
ہدادی زر بادشاہ زباہ کی کمک کو آئے داؤد نے دو اور بیس ہزار سریانی

آدمی قتل کئے گئے تب داؤد نے سیریا ملک دمشق مین فوج بہیجی اور سریانیون نے داؤد کی اطاعت قبول کی اور تحایف پیش کئے - جب داؤد - سریانیون کو فتح کرکے واپس آیا وادی سالٹ مین اٹھارہ ہزار آدمی تھے - داؤد نے ادوم پر فوج کشی کی اور ادومی مطیع ہو گئے

پہلی تواریخ کے چھٹے باب مین داؤد کی فوجی مہمات کا زیادہ بیان ہے جن مین بہت کثرت سے آدمی قتل کئے گئے منجملہ اورون کے ایمونی - داؤد نے ۷۰۰۰ سوار اور ۴۰۰۰۰ پیادے سریانی قتل کئے اور شوفک اونکے کپتان کو بہی تہ تیغ کیا ایک سال بعد جوآب (یعنی داؤد کا کپتان) فوج لیکر روانہ ہوا اور شہر بنی ایمن کو تباہ کرڈالا اور رباہ کا آکر محاصرہ کیا اور برباد کردیا - داؤد نے اونکے بادشاہ کے سر پر سے تاج اوتار لیا یہہ وزن مین ایک ٹیلنٹ طلائی بھر تھا اس مین جواہر جڑے تھے اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا اور وہ وہان سے بہت ہی مال غنیمت لایا - وہ شہر کے لوگون کو پکڑ لایا اور اونکو آرے سے اور بسولون سے کاٹ ڈالا - شہر بنی ایمن کے ساتھہ بہی داؤد اسیطرح پیش آیا بعد ازان گیزر اور فلسطانیون مین لڑائی ہوئی جس مین سبیچائی ہستی نے سپائی کو مارا جو دیو کی اولاد سے تھا اور وہ مسخر ہو گئے - فلسطانیون سے پہر جنگ ہوئی ... ان سے تمی بڑا درگولیا تھا

گتی کو جسکی برچھی مثل جولاہے کے شطر کے تہی قتل کیا - گاتھہ مین
پہر کارزار ہوی جہانکہ ایک بلند قامت آدمی تھا - جسکی چار اور بیس
انگلیان تہین - چھہ ہر ہاتہہ اور چھہ ہر پیر مین اور یہہ بہی دیوزاد تھا -
لیکن جب یہہ بنی اسرائیل سے جنگ جو ہوا اسکو جوناتہن داؤد کے
بہائی شیمی کے بیٹے نے قتل کیا - یہہ گاتھہ مین دیو کے ہان پیدا
ہوے تھے اور داؤد اور اوسکے آدمیون سے مارے گئے -

مین اس باب کو ڈین ملمین کے دلچسپ بیان مرگ داؤد اور
اس طاقتور بادشاہ کے مختصر حال سے بہتر نہین سمجھہ سکتا - جب ایام
موت قریب آگئے داؤد نے اپنے بیٹے کو موافق ضوابط موسٰی اور
قوانین الہی کے چلنے کی سخت تاکید کی - بہادر دمضطرب جوآب کو
نظر کینہ سے دیکھنے کی سفارش کی گو یہہ شخص بہادر اور وفادار تھا تاہم
اسکی حرص وطمع و بدنیتی سے خطر تہا جن سے اس نے اوسکے دشمنون
کی خون ریزی کی - سلیمان پیشتر ہی دشمن سلطنت کے خیال
سے اوسے ظالمانہ قتل کرنے کو تھا - اگر کسی قسم کی بدگمانی ہوتی
تو شیمی بہی اسیطرح قتل کیا جاتا - تخت نشینی قیام قانون اور
دایمی عزت مذہب قومی کا بندوبست کر کے چالیس برس کی سلطنت
کے بعد جسکا وہ بانی خیال کیا جاسکتا ہے داؤد نے جان بحق تسلیم کی

اوسسے سلطنت ملی تہی باہمی نزاع سے پُر - ہر طرف فتحمند دشمنون
سے محصور نہ جہان دار الخلافت تھا نہ فوج و سپاہ نہ اقوام مین
اتحاد و اتفاق - اوس نے چہوڑی - پُر کار اور سلطنت متحد و سیع
سرحد مصر سے دامن لبنان تک دریاے فراط سے بحر قلزم تک
اوس نے فلسطانیون کی طاقت کم کی اور قرب و جوار کی سلطنتین
تسخیر کین - اوس نے شہر عظیم ٹایر سے مفید و پائیدار عہد و پیمان
کیا تھا - اوس نے فوج کثیر جمع کی تہی چوبیس ہزار آدمی مسلح - ہر
مہینے دورہ کرتے تھے اور ہر وقت جنگ کے لئے طیار رہتے تھے
افسران فوج پختہ کار جنگ آزمودہ تھے اور افضل ترین بات یہ
تہی کہ وہ خود نہایت چالاک طاقتور اور بہادر تھا - اوسکے بہادر
ہمین ارتہر اور چارلیمگنی کی یاد دلاتے ہین - ماوراے اسکے کہ اسلحٔ
نے جنگ اور سرداران فوج کے سبقت کی بنیاد قایم کی خصوصًا
قوت بدن اور استقلال طبع - داؤد کا محل سرا مثل دیگر شرقی
بادشاہون کے تہا - اوسنے اپنی دشمنون سے کارزار کرکے بدلا لیا مثل دیگر جنگ آور و نکے

داؤد کے دور سلطنت کے بعد ہی وہ وقت آیا جس مین -
یہودیون کے دستور مین تغیر و تبدل ہوا - ابتک اونکا قبضہ
پیلسٹائن پر بے ثبات تھا - بنی اسرائیل کو مجبوری سپاہی

بننا پڑا اور مسلح ہوکر ہر طرف حملہ روکنے کو طیار رہونا پڑا - اب زمانہ تخم ریزی ہنر اور صلح کا آیا - دوسری بادشاہ کی حکومت مین بہ نسبت پرخاش کے صلح پر زیادہ توجہ کیجاتی تہی -

باب ہفتم

شاہ سلیمان

سلیمان بیس برس کی عمر مین تخت نشین ہوا - اوسکا پہلا کام بنیاہ گارڈ کے کپتان کو اپنے (یعنی سلیمان کے) بہائی کے قتل کا حکم دینا تہا - اسکے بعد اوس نے اپنے باپ کے سپہ سالار جوآب کے سر کاٹنے کا حکم دیا - بعد ازان ایک اور شخص شیمی نامی سلیمان کے حکم سے مارا گیا + گو نامور سلیمان جنگ سے صلح کو زیادہ چاہتا تھا اور پُر رونق دربار رکھتا تھا - تاہم شہر پناہ جروسلم کی دیوارون کو وسیع کرا دیا اور طاقت بخشی اور نہ فوج کیجانب سے غافل رہا اسکے پاس بہت سواریان تہین اور اسکے اصطبل مین ۴۰۰۰۰ گہوڑے تھے -

اوسکا گارد بارہ ہزار سوارون کا تھا جن مین سے چھہ ہزار جروسلم مین اور باقی شہر کے قصبون اور دیہاتون مین رہتے تھے -

جانب سیریا دیربیابان پر قابض ہوکر سلیمان نے وہان مضبوط

شہر تھا موڈر را تعمیر کرایا - کوہ لبانس اور شہر اماتھی کے درمیان
اب بھی کچھ لوگ کینے انائٹ آباد تھے جنھون نے بادشاہ بنی
اسرائیل کی اطاعت سے انکار کیا تھا - مگر انجام کار سلیمان نے
اون کو ایک معین تعداد غلامون کی سالیانہ خراج دینے پر مجبور
کیا - ان غلامون سے کاشتکاری کا کام لیا جاتا تھا اور انکو بیگ
مشقت کے کام کرنے پڑتے تھے - اسرائیلیون سے غلامون کے
کام نہین لئے جاتے تھے کیونکہ جنہون نے بہت سی قومون کو فتح کیا
اون کے لئے ایسے کام کرنا بیعزتی خیال کیجاتی تھی - بنی اسرائیل کا
ہتیار - فوجی مشق اور استعمال گھوڑے اور سواری کی طرف مزاج بدلا
کینے انائٹ کو برابر کام کرنا پڑتا تھا اونکے انتظام کے لئے چھہ سو آدمی
مقرر تھے اور دیکھتے تھے کہ یہ اپنا کام کرتے ہین (یعنی غافل تو نہین ہین)
سلیمان نے چالیس برس کی سلطنت کے بعد انتقال کیا اور جاہ
وحشمت یہودی بادشاہت کی - اسی کے ساتھہ گذری -

باب ہشتم

سلطنت جدہ اور بنی اسرائیل کی

سلیمان کے بعد اوسکا بیٹا رہوبوم تخت نشین ہوا - لیکن
لوگون کی وکالت کا ایک نا معقول جواب دینے سے رعیت کی

دس قومون نے یکدلی سے اوسکی فرمان برداری ترک کی جیروبوم
کو تخت پر بٹھا دیا اور پسر سلیمان کو جروسلم بھاگ جانے پر مجبور کیا
اور اوسکے مدار المہام کو سنگسار کرکے مار ڈالا - اقوام جدہ اور
بنجمن رہوبوم کی فرمان بردار رہین - اس طرح قومی اتحاد ٹوٹا اسکے
بعد ہم دونون سلطنتون جدہ اور بنی اسرائیل مین دین یہودی
کا پتہ لگا لینگے -
ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کی فوج جمع کرکے رہوبوم نے اون
دس قومون سے پرخاش کی تجویز کی جو اس سے برگشتہ ہو گئی
تہین لیکن پیغمبر شیمائیہ کے بیچ مین حایل ہو جانے سے یہہ
ارادہ چھوڑنا پڑا - اور رہوبوم اپنی ہی سلطنت کی حفاظت
کے لئے مجبور ہوا -
رہوبوم نے سترہ برس بادشاہت کی اسکے بعد اسکا بیٹا
ابیجاہ تخت نشین ہوا اوسکے جلوس کے بعد ہی شاہ بنی اسرائیل
نے اس پر لشکر کشی کی - کوہ افریم کے نزدیک افواج کا
مقابلہ ہوا - ابیجاہ چار لاکھ جنگ آزمودہ و جری فوج سے
صف آرا ہوا - جروبوم بھی آٹھ لاکھ قوی ہیکل اور بہادر آدمی
لیکر اسکے مقابلہ کو آیا - بنی اسرائیل جدہ کو بھاگے لیکن خدا نے

انکو اون کے ہاتھ مین ڈالدیا - ابیجاہ اور اوسکے آدمیون نے ان کو نہایت خونخواری سے قتل کیا پس بنی اسرائیل کے پانچ لاکھ چیدہ آدمی سربہ تیغ ہوے اس فتح کے بیان مین جوزیفس لکہتا ہے - وہ دعا مانگتے تہی جبکہ اشارہ کیا گیا اور اونہون نے دشمن پر نہایت شور و غوغا سے حملہ کیا اور شکست فاش دی کہین زیادہ جرائت کر کے بہ نسبت اوسکے جیسا کہ تواریخ یونان اور باربرٹن مین تحریر ہے -

بیتہل اور اتہن اور تمام اوسکے عمدہ عمدہ قصبہ جات مسخر کر لئے گئے اور لوٹ لئے گئے چار برس کی سلطنت کے بعد ابیجاہ نے انتقال کیا اور اوسکا بیٹا آسا تخت نشین ہوا - یہہ عقلمند اور دیندار شاہزادہ تھا جو دین اور اخلاق دونون مین احکام الہی کا سخت پابند تھا - اسکے ہان قوم جدہ کے تین لاکھ بیس ہزار چیدہ آدمی مسلح بہ تیغ و سپر اور قوم بنجمن کے دو لاکھ پچاس ہزار آدمی تھے جنکے پاس ڈہال اور تُمان ہتیار تھے - اسکے جلوس کے دس برس بعد شاہ اتہیوپیا نے اس پر یورش کی آسا نے دشمن کا مقابلہ ایسے بہادری سے کیا کہ اوسکے پاؤن اُکہڑ گئے اور بہت سے آدمی مارے گئے -

اب سلطنت بنی اسرائیل کیطرف مخاطب ہونے سے ہم دیکھتے ہین کہ جرو بوم کے مرنے سکے بعد اوسکا بیٹا نداب تخت پر بیٹھا جو صرف دو سال حکمران رہا جبکہ بعاشہ نے اوسکو تخت سے اوتارا اور فریب سے اسکی جان لی اور اسکے تمام خاندان کو قتل کیا اور سلطنت لیلی اور چوبیس [۲۴] برس تک حکومت کی اور تب کربیان سے قتل کیا گیا - اوسکے بعد اوسکا بیٹا ایلاہ تخت نشین ہوا جو بعد دو سال کی سلطنت سکے اپنے خانساماں اوساکے ساتھ شراب پیتے ہوسے اپنے ایک خواجہ سرا - زمری نام سے قتل کیا گیا - قاتل تخت نشین ہوا اور تخت پر بیٹھتے ہی اوس نے تمام خاندان بعاشہ کو قتل کر ڈالا اور اوسکے احباب اور اقربا مین سے کسی مذکر کو جیتا نچھوڑا - اسکے بعد ایک اور دعویدار تخت - عمری نام نے زمری پر حملہ اور ترزہ مین اوسکا محاصرہ کر لیا - جب زمری نے دیکھا کہ شہر فتح ہو گیا وہ محلات شاہی مین گیا اور اونمین آگ لگا دی اور خود بھی جل گیا اور مر گیا - عمری تخت پر بیٹھا اور بارہ برس تک سلطنت کی اسکے بعد اسکا بیٹا آہب تخت نشین ہوا اس نے بادشاہ سیڈن کی تند اور بیرحم بیٹی جزبیل سے شادی کی اوسکے مندر علانیہ بنائے جاستے تھے اون پر نذرانے دئے

جاتے تھے اور اس ایذا رسان بت پرستی سے پرانے مذہب کے
نیست و نابود ہو جانیکا خوف ہوا - انبیا مار ڈالے گئے سوا ایک غار
مین چھپکر جانبر ہو گئے تاہم یہہ دلاور حمایت کرنیوالے اپنے بزرگون
کے دین کے اب بہی ان مہلک ایجادون سے متنفر رہے جبکہ انجام
کار علیجاہ نے منازع کیا شکست دی اور فتح پائی اس بیرحیم بادشاہ
کی خونخوار ملکہ پر - اہاب کے روبرو ہونے پر پیشتر علیجاہ نے اوسکو
علانیہ دہمکایا قریب اور جلد آنیوالی سزا سے سخت قحط سالی ہہت برس
کی سے واسطے بربادی قومی مذہب کے - یہہ پیشین گوئی ظہور مین آئی اور
تہا جاری رہا حتی کہ زرخیز وادی و میدان ایفریم اور زبلون کے
حرارت آفتاب سے خشک و سوختہ پڑے رہے چشمے کنوئین اور
دریا سوکھ گئے - بادشاہ کے گھوڑون اور مویشیون کیواسطے بہی
کافی سبزہ نہ تہا - اسوقت علیجاہ یکایک بادشاہ کے سامنے آیا اور
پوچھا کہ بہ اعتبار عام اور عدہ اعجاز کے کونسا مذہب ان دونون مین سے
سچا ہے - یہہ منظر قلہ کوہ کارمل پر واقع ہوا - چار سو پچاس آفتاب
پرست جمع ہوے اور علیجاہ تنہا کھڑا ہوا تھا - تمام لوگ نہایت اشتیاق
سے جلوہ کے منتظر تھے - کہ قربانی آگ آسمان سے جلے - اس کا فیصلہ ہوتا
آفتاب پرستون نے ایک قربانی تجویز کی اور اسے قربانی گاہ پر رکھا -

تمام دن طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اونہون نے اپنے
گیت گائے اور اپنے خدا سے مدد چاہی - لیکن بالکل سناٹا تھا
قربان گاہ اب بہی افروختہ نہوا اور سرد رہا - علیجاہ نے تب اپنا
قربانی گاہ قایم کیا ایک خندق کے چارون طرف پانی بہرا اور
اوس پر قربانی کو رکھا اور خدا سے دعا مانگی - جواب آیا - رعد کی
کڑک نے کہا کہ دعا مستجاب ہوئی اور بجلی آسمان سے ابر مین
چمکی اور قربانی کو لیگئی اور خندق مین قربانی گاہ کے پانی کو خشک
کردیا - متعجب اور معقول ہوکر بنی اسرائیل نے خدا کو سجدہ کیا
اور اقرار کیا کہ صرف یہی ایک زندہ اور سچا خدا ہے - اسکے بعد
الیاس نے حکم دیا کہ یہہ چارسو پچاس جہوٹے نبی اسیوقت قتل
کئے جاوین اور بعد تکمیل اس سزا کے بھیڑ منتشر ہوگئی -

اسکے چند سال بعد شاہ سیریا اور دمشق اور بائیس دیگر متفق شاہون
نے اہاب کا سماریہ مین محاصرہ کیا لیکن بنی اسرائیل نے دشمن کو
پس پا کردیا کیونکہ یہہ وقت حملہ کے نشے مین اور بلا اسلح تہے کچھہ
بھاگ کر جانبر ہوسے لیکن پیچھا کئے گئے اور جو ہاتھہ پڑتے گئے
مارے گئے - دشمن نے اپنے منتشر سپاہیون کو اکھٹا کیا اور
ایک بڑے میدان مین متصل شہر ایفیکا کے خیمہ زن ہوسے

اہاب نے سریانیون کے مقابل اپنا پڑاو ڈالا - اس اثنا مین ایک بنی اسرائیل پیغمبر نے منجانب اللہ یقین دلایا کہ اہاب اور اہاب کے پیروکارون کو فتح ہوگی سخت کارزار ہوی سریانی بہاگے فتحمند بنی اسرائیل نے اونکا تعاقب کیا بہت سے تعاقب مین قتل کئے گئے بعض ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور سپاہیون سے بہاگتے ہوے مارے گئے بعض کچل کے مر گئے بعض ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے کچھ بہاگے ہوے ایفیکا اپنی پناہ کی جگہہ ہو چکے خیال کیا جاتا ہے کہ اوس شہر کی دیوارون کے نیچے ستائیس ہزار دفن کئے گئے اور جو لڑائی مین مارے گئے اونکی تعداد ایک لاکھ تخمینہ کیجاتی ہے -

اس تمام عرصہ مین سلطنت جدہ صلح اور اقبال کا حظ اوٹہاتی رہے - آسا کے اکتالیس برس کی بادشاہت کے بعد اوسکا بیٹا جہوشفت تخت نشین ہوا - اس نئے بادشاہ نے اپنے باپ کا مذہبی طریقہ اختیار کیا - سلطنت کو استحکام بخشا طاقتور فوج رکھی اور بادشاہ بنی اسرائیل سے دوستی پیدا کی اپنے بیٹے جہورم کی اہتالیہ کے ساتھہ شادی کر دیے - اس وقت موآبی اموئی اور عربی بہت سی فوج جمع کر کے شہر انگدی کی طرف بڑہے - (جو جروسلم سے اڑتیس [۳۸] میل کے فاصلہ پر ہے) الغرض جنگ جمع

ہونے سے جھوشفت سے - اس نے جب سنا کہ وہ جھیل سے گذر آئے ہین ایک جماعت فراہم کی اور مندر کے سامنے کھڑے ہوکر بمقابلہ دشمن کے خدا سے حفاظت کی استدعا کی - جوزیفس کا بیان ہے کہ ہمارے بزرگون کا دستور تھا کہ اول تعمیر اوس عمارت (یعنی مندر) سے جب کبھی کوئی دشمن رونما ہوتا تھا سب لوگ مجتمع ہوکر خدا سے دعا مانگتے تھے کہ قایم رکھ اس میراث کو جو تونے ہمین دی ہے - جھوشفت کی آنکھ سے بپیہم اشک جاری تھے جبکہ وہ جماعت کے ساتھ جسمین تمام مرد و عورت اور بچے شامل تھے دعامین شریک تھے -

اثنائے دعامین جہازیل نبی نے کہا کہ تمہاری دعا مستجاب ہوئی خدا تمکو فتحیاب کریگا - اوس نے اونہین دوسرے روز کوچ کرنی کی نصیحت کی اور کہا کہ تمہین دشمن سس پہاڑی پر جو جروسلم اور انگدی کے درمیان ہی ملین گے جہانکہ تمہاری طرف سے خدا اونسے لڑیگا تم صرف تماشا دیکھا کرنا - جب یہ نبی بات تمام کرچکا جھوشفت اور اوسکے آدمیون نے سجدہ شکر ادا کیا اور لاوی اونکی عبادت کے ساتھہ ہی غزلیات گاتے او، باجی بجاتے تھے - دوسرے دن بادشاہ علی الصباح اوٹھا اور بیابان مین متصل شہر تیکوا کے جاکر

لوگون سے کہاکہ نبی کی بات کو یقین جان کر خدا پر بہروسا رکہو اور
صف آرائی نکرو - اوسنے ہدایت کی کہ پوجاری نفیری بجاتے ہوے
آگے بڑہین اور لاوے اونکے پیچہے گاتے ہوے چلین مثل
روز فتح و ظفر کے - یہہ نصیحت تعمیل کی گئی - خدا نے دشمنون مین
ایسی دہشت پیدا کی کہ اوہون نے ایکدوسرے پر حملہ کیا اور
ایسے جوش و خروش سے لڑے کہ سب اپنی دو طرفہ غصہ کے
قربانی ہوگئے - جہوشفت وادی کو دیکہا تو اوسے لاشون سے
پرپایا اور اس فتح بغیر خونریزی سے نہایت خوش ہوکر سپاہ کو
لوٹ کا حکم دیدیا جو اسقدر کثیر تہا کہ اوس کو میدان جنگ سے
اوٹہانے مین تین روز صرف ہوے - چوتہے روز آدمی وادی براچیہ
مین جمع ہوے جہانکہ اونہون نے اوسکی رحیمانہ کوشش کا شکریہ
ادا کیا - اسیوجہ سے اوس جگہہ کا نام وادی اخیار رکہا گیا چنانچہ
آجتک اوسکا یہی نام ہے - بعد ازان لشکر جروسلم کو گیا جہانکہ
قربانیان کی گئین اور کئی روز تک متواتر جشن ہوے - اس عجیب
فتح سے تمام قومون کی رای ہوے کہ جہوشفت نہایت دیندار
آدمی ہے اسلئے اوس پر خدا کی رحمت رہتی ہے -
جہوشفت کے انتقال کے بعد اوسکا بیٹا جہورم تخت نشین ہوا

اور اسطرح ہم رکہتے ہین ایک بادشاہ اوسی نام کا حکمران دونون سلطنتون مین سے ہر ایک پر۔ نئے بادشاہ نے تخت پر بیٹہتے ہی اپنے دو بہائیون کو قتل کیا اور اپنے باپ کے اچہے اچہے دوستونکو اور ہر ایک گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا جس سے وہ نہایت بدچلن کہلایا جاسکتا تہا۔ آخر کار یہہ بادشاہ تشنۂ خون ایک مکروہ بیماری سے مرا اور اسقدر کم عزت کیا گیا کہ وہ مقبرۂ شاہان مین نہین دفن کیا گیا اہازیہ اوسکا بیٹا تخت پر بیٹہا۔ جہورم شاہ بنی اسرائیل نے شہر موتہہ گلیڈ کا محاصرہ کیا لیکن یورشس مین زخمی کیا گیا اور جیزریل کو بنابر علاج واپس چلا گیا اور اہازیہ اپنے بہائی بادشاہ کی ملاقات کو وہان آیا۔ جب کہ بادشاہ بنی اسرائیل زخمی پڑا تہا اوسکے سپہ سالار جیہو نے شہر محصور کو حملہ کرکے فتح کر لیا اور فوج نے اسکو (یعنی جیہو کو) بادشاہ تصور کیا + یہہ دست دراز جیزریل کو گیا اور جہورم اور اہازیہ سے ملکر اوس نے دونون کو قتل کیا۔ متفنی جیہوا اپنے خونخوار ارادہ مین کامیاب ہوا اور اپنے حکم سے جیزریل مین (بادشاہ مرحوم) ستر بیٹون اور اہاب کے تمام رشتہ دارون کو اور اہازیہ کے خاندان سکے بیالیس آدمیون کو اور تمام تریانی آفتاب پرستون کو قتل کرایا اور مندر اوس بت کا توڑوا ڈالا۔

جدہ کے خالی تخت پر جو آش بیٹھا اور بیٹھتے ہی اتھالیہ بیوہ جہورم شاہ مرحوم کو فوراً قتل کئے جانے کا حکم دیا۔ جو افسر اس کام کے لئے مقرر کئے گئے اون کو یہہ بہی حکم دیا گیا کہ اگر کوئی شخص کسی قیدی کے بچانیکی کوشش کرے تو وہ بہی فوراً مارڈالا جاوے۔ جب اتھالیہ کی سزا کی تکمیل ہو چکی بادشاہ مندر مین گیا اور سب لوگون کے سامنے فرایض مذہبی کا ایمانداری سے ادا کرنے اور احکام الہی کے موافق عمل کرنے کا جیسے ابرانیون کو موسیٰ نے ہدایت کی تہی بحلف اقرار کیا۔ ان عہد و پیمان کے بعد لوگ بال کے مندر مین گئے اور اوس عمارت کو بالکل اوجاڑ دیا۔ اور ایک بت پرست مٹن نامی کو اوسیوقت قتل کیا۔

گئے اور بادشاہ یکے بعد دیگرے ان دونون سلطنتون مین تخت نشین ہوئے۔ لیکن اسقدر جگہہ نہین کہ اونکے دور حکومت کا حال بیان کیا جائے۔ پس ہم اوسوقت کا ذکر کرتے ہین جبکہ ہزیکیہ جدہ مین اور ہوسیا بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ اب بنی اسرائیل کی سلطنت کے زوال کا وقت قریب آیا کیونکہ اسیریا نی بادشاہ سلمنظر نے فوج کثیر سے سماریہ پر حملہ کیا اور اوسکا محاصرہ کر لیا تین برس کے مقابلہ کے بعد شہر نے اطاعت قبول

کرلی اور اسطرح خودسر سلطنت بنی اسرائیل کا دوسو چالیس[۲۴۰] برس تک رہنے کے بعد انجام ہوا - بادشاہ قید کرلیا گیا اور اوسکی رعیت شہر بدر کی گئی اور اس زمانہ سے تواریخ مین اقوام عشریہ کا حال نہین پایا جاتا -

باب نہم

باقیماندہ سلطنت جدہ

اوسوقت جبکہ سلطنت بنی اسرائیل نے طپانچۂ اجل کہا با تخت سلطنت جدہ یہودیون کے سب سے عقلمند اور سب سے عمدہ بادشاہ ہزکیہ کے قبضہ مین تھا جو زوال سلطنت بنی اسرائیل سے چھہ برس پیشتر تخت نشین ہوا تھا - ہزکیہ نے تخت پر بیٹھتے ہی عظمت دین کو نقصان پہونچانا شروع کیا - اوسنے اونچی اونچی جگہہ دور کرادین مورتین توڑوادین کنج کٹوادئے - اور دو پیتل کے سانپون کے جو موسیٰ علیہ السلام نے بنائے تھے ٹکڑے ٹکڑے کرادیئے کیونکہ بنی اسرائیل اون دنون اونمین لوبان جلاتے تھے وہ صرف خداے برتر کو مانتا تھا اور خدا اوسکے ساتھہ تھا وہ جہان گیا کامیاب ہوا - اوسنے شاہ اسیریا سے بغاوت کی اور

اوسکی خدمت نہ کی اوس سنے فلسطانیون پر حملہ کیا غازہ مین- اور
اوسکی سرحد پر قلعہ سے شہر تک- انجیل مین بیان ہے:-
اسکے بعد سناچرب بادشاہ اسیریا آیا اور جدہ مین داخل ہوا
اور شہر کا محاصرہ کیا اور خیال کیا کہ مین جیتونگا- جب حزقیاہ نے
دیکھا کہ سناچرب آگیا اور اوسکا ارادہ جروسلم پر جنگ کرنے کا
ہے- اوسنے اپنے شاہزادون اور اپنے طاقتور آدمیون سے
مشورہ کیا کہ چشمون کا پانی جو شہر سے باہر ہین روک دینا چاہیئے
اور اونہون سنے اوسکی تائید کی- پس بہت سے آدمی جمع کئے گئے
جنہون نے نہرون اور چشمون کا پانی جو وسط شہر مین ہو کر بہتے
تھے بند کر دیا- اور کہا اسیریا کے بادشاہ آکر کیون زیادہ پانی
پاوین- اوس نے اپنی مضبوطی کی شکستہ دیوارین بنوائین اور
اون کو مینار کی برابر بلند کرا دیا اور باہر ایک اور فصیل کہچوا دی
اور شہر داؤد آباد مین ملو کی مرمت کرائی اور نیزے اور ڈہالین
بافراط طیار کرائے- لوگون پر کپتان جنگ آور مقرر کئے اور
اوس شہر پناہ پر سب کو اپنے پاس مجتمع کیا اور تسلی و تشفی دیکر اون
سے کہا دل قوی رکہو اور مستعد رہو- ڈرو مت شاہ اسیریا سے
خائف مت ہو بوجہ اوسکی فوج کی تعداد کثیر کے کیونکہ ہمارے

ساتھہ اوس سے زیادہ فوج ہوگی اوسکے پاس گوشت کے
ہتیار ہین لیکن ہمارے ساتھہ خدا ہے ہمین مدد دینے کیواسطے -
تواریخ مین بیان ہے کہ سناچرب کی فوج عجیب طور سے پامال کی
گئی اور جرو سلم بچگیا - اونتیس ۲۹ برس کی سلطنت کے بعد ہزکیہ نے
انتقال کیا سبکو نہایت افسوس ہوا -
منسہ اوسکا بیٹا تخت نشین ہوا - یہہ بادشاہ خونخوار وحشی تہا - شہر
مین بے گناہون کا خون بہایا گیا - علماء دین ضایع کئے گئے عیسایہ
کے شہادت کی روایت ہے جسکو سنگدل بیرحم نے آرے سے
دو ٹکڑے کرادیا - اس نے پچپن ۵۵ برس سلطنت کی اسکے بعد اسکا
بیٹا آمن تخت نشین ہوا جو اپنی سلطنت کے دوسرے سال مین اپنے
معتبر ملازمین سے قتل کیا گیا - بعد مرگ آمن کے جسکے قاتلون
کو سزا اے موت دی گئی اوسکا بیٹا جوسیہ عمر ہشت سالہ تخت نشین ہوا
اس شاہزادہ نے صغیر سنی مین مذہبی درستی ظاہر کی قبل اس
سے کہ اوسکے عمر بارہ برس کی ہوی اوسنی بت پرستی موقوف کی
اور دین حق کی اشاعت کی اونتالیس برس کی عمر مین وہ ایک مصری
فوج کے مقابلہ مین قتل کیا گیا اسکے بعد کئے بادشاہ ہوے
اور آخر کار زیدیکیہ کے دور سلطنت مین جرو سلم مسخر ہوا - لوٹا گیا

اور جلا دیا گیا نبوچڈنی زر بادشاہ بابلستان کے ایک لشکر سے۔
شاہ زبدکیہ اور بہت سے آدمی گرفتار کر کے بابلستان بھیجد یگئے
زمانہ یہودی تواریخ کا اسطرح ختم ہوا۔
ایک مورخ جسکا ذکر مین پیشتر کرچکا ہون اسطرح بیان کرتا ہی
مضامین دونون کتابون کرانیکلس اور کنگس کا۔ یہہ کتابین تواریخ
خونریزی دغا و غا سے کچھہ زیادہ ہین۔ جیساکہ یہودی کنانائٹ
قوم پر ظلم کرتے تھے جنکے ملک پر انہون نے وحشیانہ حملے کئے
ویسے ہی من بعد اونہون نے آپس مین ایک دوسرے پر خوفناکی
سے ستم روا۔ رکھے شاید اونکے کل بادشاہون مین سے نصف
قدرتی موت سے مرے ہونگے اور بعض نظیرون مین تمام خاندان
کے خاندان تباہ ہو گئے قایمقام کو قبضہ دلانیکے لئے جسکو چیند
سال اور بعض اوقات صرف چند ماہ بعد یا اس سے بھی کم عرصہ مین
وہ ہی نوبت پیش آئی۔ کنگس کی دوسری جلد کے دسوین باب
مین دو ٹوکرون کا بیان ہے جو بچون کے سرون سے بھرے ہوئے
تھے ان سرون کی تعداد ستر تہی یہہ شہر کے دروازہ پر کہے گئے
تھے یہہ اہاب کی اولاد تہی۔ جیہو کے حکم سے قتل کئے گئے جسکو
ایسا مرد خدا نے بنی اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا اس خونریزی۔

کرنے کی غرض سے - اور مناہم ایک بنی اسرائیل بادشاہ کی سلطنت کے بیان مین جسنے شلّم کو جو صرف ایک مہینے حکمران رہا قتل کیا تہا کہا جاتا ہے کہ مناہم سے نے شہر پٹیسا پر حملہ کیا کیونکہ اونہون نے اوسکے لئے شہر نہین کہولا تھا - اور حکم دیدیا کہ تمام بچے والی عورتین پہاڑ ڈالی جاوین قدیم یہودی ایک وحشی اور خونخوار قوم تہی

باب دہم

بابلستان کی گرفتاری اور اوسکے بعد کا بیان

بابلستانی گرفتاری ستر برس رہی اور نیز مدت کے انتشار مین جس سے وہ سالہا سال سے تکلیف اوٹہا رہے تھے یہودی اب بہی ایک جدا قوم تہی اور اونکا مذہب اکثر خاص قوانین مین بلا تغیر و تبدل رہا - آخر کار پرانی بابلستانی بادشاہت مسخر ہو گئی اور ستر سال کی گرفتاری کے بعد سیرس بادشاہ ہوا اسیریا اور حال کی فتح کی ہوی سلطنت بابلستان کا - اور اس بادشاہ نے ایک حکم نافذ کیا جس مین یہودیان شہر بدر شدہ کو اپنے وطن مین پہر آنے کی اجازت تہی اور ۴۲۳۶۰ یہودی داخل شہر ہوے زیر حکم بیابل - اون مین سے بہت اوسی شہر مین رہے جہانکہ

وہ جلا وطن ہو کر گئے تھے اور آج تک دلچسپ قصہ جسکا بیان
کتاب استہر مین ہے کہا جا سکتا ہے - خاص وقوعات بیان
مین بہت مختصر طور سے خلاصہ کئے جا سکتے ہین - اہاسیورس
بادشاہ فارس نے ایک یہودی عورت استہر نامی سے شادی کی -
دربار کے افسرون مین دو شخص تھے ایک موردیکائی یہودی چچا
زاد بھائی ملکہ کا دوسرا ہامن ایک بدنیت پردیسی - ہامن بادشاہ
کا وزیر مقرر کیا گیا اور اپنے حریف موردیکائی پر علانیہ حملہ کرنیسے
خوف کر کے تمام یہودیون سے انتقام لینے کا ارادہ کیا - جھوٹے
اظہارون پر تمام صوبجات سلطنت کے (جن مین ایک جدیہ تھا)
ایرانیون کے قتل عام کا اوسنے حکم نافذ کرا دیا - یہودی نہایت خایف
ہوی اور صرف موردیکای سے اپنی امید رکھتے تھے - اسکی
ہدایت سے استہر نے بادشاہ کو دم دیکر وعدہ کرا لیا کہ جو انعام
مین مانگون مجھے دیا جاوے حتیٰ کہ اگر مین نصف بادشاہت
طلب کرون تو وہ بھی ملے اوسکا تقاضا تھا کہ میری آدمیون کو
اس مہلک سزا سے رہائی دیجاوے - افشا اور سزا ہامن کی
لابد نتیجہ تھا - استہر کے ورغلانے سے بادشاہ نے اوسکے
قتل کا حکم دیدیا اور وہ سولی پر چڑہایا گیا اور موردیکائی بجائے

اوسکے وزیر مقرر کیا گیا - بادشاہ نے اپنے صوبجات کے فرمان روایون کو لکہا کہ منادی کرادیجاوے کہ پہلا حکم منسوخ کیا گیا اور بجائے اوسکے یہودیکی اونکی راستبازی کیوجہ سے زیادہ قدر و منزلت کیجائے - جو کچہہ واقع ہوا ہم بیان کرینگے بعینہ جوزیفس کے الفاظ مین - اون کے حق مین یہہ حکم نافذ ہو نیکے بعد سوسا کے یہودیون نے اپنے پانچ سو دشمن مار ڈالے جسکی اطلاع بادشاہ نے استہر کو دی اور کہا اگر کچہہ اور تمنا ہو تو وہ بہی منظور کیجائے - اوس نے کہا کہ ہامن کے دسون بیٹون کو سولی دیجاوے اور یہودیون سے دوسرے دن بدلا لیا جاوے بادشاہ رضامند ہو گیا - دوسرے دن سوسا مین تین سو آدمی اور قتل کئے گئے - جنکو خارج کرکے تمام سلطنت کے مختلف حصون مین پچہتر ہزار آدمیون کے قتل کئے جانیکا تخمینہ کیا جاتا ہی - سوسا مین تیرہوین اور شہرون مین بارہوین مہینے کے چودہوین تاریخ کو خونریزی ہوی - اور ہر قتل کے دوسرے روز یہودیون نے جشن کئے اور خوشی کی - موردیکای کے حکم سے یہہ دن مشہور کئے گئے ہین مثل سالیانہ تیوہارون کے انکا نام پورم رکہا گیا ہی یعنے تیوہار حفاظت کی یادگاری مین کہ یہودیون نے رہائی پائی

اپنے مخالفون سے اوسوقت مین جبکہ وہ امید کرتے تھے
ان پر غالب آنے کی اور ان کو برباد کرنے کی -

اس وقوعہ کی نسبت ریورنڈ ڈین ملمین اپنی دلچسپ تصنیف "تواریخ
یہودی" مین کہتا ہے - اس عجیب رہائی کی یادگار یہودی کرتے
رہین ہین - اور اب بہی کرتے ہین - اس تیوہار کو پورم کہتے ہین
کیونکہ اوسدن ہامن نے ڈالا پُرم شور اون کی تباہ کرنے کا یہہ
تیرہوین[۱۳] ماہ اڈر (فروری و مارچ) کو منعقد کیا جاتا ہی اور اس
سے ایکدن پیشتر روزہ رکہا جاتا ہی چودہوین اور پندرہوین
کو بے انتہا خوشیان کی جاتی ہین کتاب استہر سناگوگ یعنی
یہودیون کی عبادت گاہ مین پڑہی جاتی ہے جہان ہر عمر اور
ہر جنس کے یہودیون کا موجود ہونا ضرور ہے - اور جب ہامن
کا نام آتا ہے تمام جماعت کے لوگ تالیان بجاتے ہین اور
اپنے پاؤن زمین پر مارتے ہین" اور جواب دیتے ہین اوسکی
یاد کو غارت ہونے دو"

آرٹگزرگزز کے تخت فارس پر سات برس سلطنت کرنے کے
بعد ایزرا سے شروع ہو کر بہت یہودیون کی شہر بدری
واقع ہوی اور وہ بحفاظت جروسلم مین گئے اور اسی بادشاہ

کی حکومت کے بیسوین سال مین نہمیہ کو شہر کے بہت جلد
از سر نو ع تعمیر کرنے کا کام دیا گیا - قرب و جوار کی اقوام سماریون
امونیون اور عربون کی پیشواؤن نے علانیہ کام کو روکا - جن
دقتون سے یہودیون نے کام کیا وہ اون الفاظ سے بہتر الفاظ
مین نہین بیان کیجا سکتین جبکہ منجانب نہمیہ توریت مین تحریر کیا
گیا ہے -

مورخ لکہتا ہے کسطرح مذکور الصدر لوگ متفق ہو کر آئے
جروسلم پر جنگ کرنے کو اور اوسے روکنے کو - تاہم ہمنے خدا سے
دعا مانگی اور شب و روز اون کیواسطے پہر مقرر کر دیا - جدہ نے
کہا کہ طاقت بوجہ اوٹہانیوالون کی زایل ہو گئی ہے اور ابہی ملوہ -
بہت ہے پس ہم دیوار بنانے کے قابل نہین ہین اور ہمارے
مخالفون نے کہا وہ نہین جانین گے اور نہ دیکہین گے جبکہ ہم
اون کے بیچ مین آجائینگے اور اون کو قتل کر ڈالینگے اور کام
بند کرا دینگے - اور یہ واقع ہوا کہ جب یہودی جو اون کے قریب
مسکن گزین تہے - آئے اونہون نے ہمسے دس مرتبہ کہا -
تمام جگہون سے جہانسے تم ہمارے پاس واپس آؤگے وہ
تمہارے اوپر ہونگے - اسلئے مین نے شروع کیا نیچی جگہون مین

دیوار کے پیچھے اور او نچے جگھون پر اور مقرر کئے لوگ اپنے اپنے خاندان کی حفاظت کے لئے تلوارون نیزون اور کمانون سے - مینے دیکھا اور کہڑا ہوا اور کہا امرا و حکام اور باقی لوگون سے اون سے مت ڈرو خدا کو یاد کرو جو بڑا اور دہشت ناک ہے اور لڑو اپنے بہائیون اور اپنے بیٹون اور اپنی بیٹیون اور اپنی بیبیون اور اپنے مکانون کیواسطے - اور یہہ واقع ہوا جبکہ ہمارے دشمنون نے سنا کہ ہمین معلوم ہو گیا - اور اونکا سو چا ہوا خدا نے نکیا کہ ہم سب دیوار کے پاس لوٹ آئے ہر شخص اپنے کام مین مصروف اور اوس وقت سے میرے آدہے نوکرون نے کام کرنا شروع کیا اور دوسرے نصف آدمی لئے رہے برچھیان ڈہالین اور کمانین اور افسر تمام حیدہ کے مکان کے پیچھے تھے - وہ جو دیوار پر کام کر رہے تھے اور وہ جو بوجہہ سے لدے ہوے تھے ہر شخص ایک ہاتہہ سے کام کرتا تہا اور دوسرے ہاتہہ مین تلوار لئے ہوے تہا کیونکہ ہر معمار کی کمر سے تلوار آویختہ تہی اور اسطرح بناتا تہا - اور بگل بجانیوالا میرے پاس کہڑا تھا - اور مین نے امرا و وزرا اور سب لوگون سے کہا کہ کام بہت زیادہ ہی

اور ہم دیوار پر ایک دوسرے سے علیحدہ اور دور رہین۔ پس
جس طرف تم بگل کی آواز سنو اوس طرف مجتمع ہو جاؤ اور خدا
جنگ مین ہماری مدد کریگا۔ پس ہمنے کام مین محنت کی اور
نصف اون مین سے برچھیان لئے رہے علی الصباح سے
جب تک کہ تارے نکل آئے۔ اسیطرح اوس وقت مین نے
لوگون سے کہا کہ ہر شخص اپنے اپنے نوکر کے ساتھ جروسلم
مین بسو کر رات مین وہ محافظ رہین اور دن مین محنت کرین۔ پس
نہ مین نے نہ میرے بھائیون نے نہ میرے ملازمین نے نہ میرے
محافظین نے جو میرے ہمراہ تھے القصہ ہم مین سے کسی نے
کپڑے نہ اوتارے۔ ماورلے نہانے کے۔ جب ہمارے دشمنون
نے اسکا حال سنا اور سب بھائیون نے جو ہمارے پاس موجود
تھے وہ کام دیکھے وہ نہایت نادم ہوے کیونکہ اونھون نے دیکھا
کہ یہ کام ہمارے خدا نے کرادیا چنانچہ دیوار باون ۵۲ روز مین بن چکی
بند وبست نیحمیہ سے زمانہ سکندر اعظم تک صرف ایک گناہ
کبیرہ جو کیا گیا خاندان امام اعظم مین ایک قابل یادگار معاملہ معلوم
ہوتا ہے تواریخ جدیہ مین۔ الیاشب کے بعد امامت مین۔
جدسں جادہ نشین ہوا۔ جدسں کے بعد جوہن۔ جوہن کو اپنے بھائی

جیسس کی قدرت پر حسد ہوا بگوسٹس فرمانرواے فارس کے
ساتھ اور اوسکے ارادہ امامت پر شبہ کرکے اوس نے اوسی
عبادتگاہ کی حدود مین قتل کرڈالا (سنہ عیسوی سے ۳۰۰ برس پیشتر)
بعد انتقال سکندر کے سلطنت مقدونیہ کے حصونمین تقسیم
کی گئی اور جروسلم کو پٹوسمی نے لیلیا اور جروسلم کے بہت سے
یہودی اور سماریہ اور کوہ گاریزم سے گرفتار کرکے مصر لے گیا۔
قدیم نزاع ابتک ہوتا رہا جروسلم اور سماریہ کے یہودیون مین
اور یہ امر قابل انتخاب ہے کہ اس زمانہ کی تواریخ لکھنے مین جوزیفس
اسطرح بیان کرتا ہے مدامی عداوت کا۔ پرانے قوانین اور
دستور یہودیون اور سماریون کے قضیۂ قدیم کے بنا تھے۔
یہودی جہگڑا کرتے تھے کہ صرف جروسلم کا عبادت گاہ ایک پاک
جگہہ ہے اور سماریون کی ہٹ تہی کہ گاریزم کی عبادتگاہ کو ترجیح
دیگئی تہی۔ ان قضیون سے بہت سی جانین ضایع ہوئین۔
اب ہم سو برس کے حال سے سراسری طور سے گذر کر۔ اوس وقت
پر آتے ہین جبکہ اینٹی آچس سیریا کے تخت پر بیٹھا اور ایک ہنگامہ
جبین ایک بیدخل امام کی پیشوائی سے جدیہ مین واقع ہوا۔
اینٹی آچس نے جروسلم کے لیے کوچ کیا اور اوسے بلامزاحمت

سے لیا تین دن کے عرصہ مین چالیس ہزار باشندون کو قتل کیا اور بہتون کو بردہ فروشی کیواسطے گرفتار کرلیا۔ فاتح نے عبادتگاہ کو مسمار کرادیا۔ تب اوس نے ایک بڑی مادہ خوک کو پاک قربانگاہ مین قربانی کرنیکا حکم دیا اور پاک جگہہ کو ہر جگہہ ناپاک کیا جسکو یہودی صدیون سے دنیا مین سب سے زیادہ پاک تصور کرتے تھے۔ اور القصہ یہودی قوم اور پرستش جیہوا کو قریب قریب نیست ونابود کردیا۔

باب یازدہم

مکابیون کا بیان

اب ہم پہونچتے ہین ایرانی تواریخ کی بعض نہایت عمدہ شکلون پر۔ یعنے اماموں عظام مکابی کا ذکر کرتے ہین۔ قصبہ مودن مین ایک امام مٹاتھیس نامی رہتا تھا جو خود عمر رسیدہ تھا لیکن اوسکے پانچ بیٹے جوان تھے اونکے نام جون۔ سیمان۔ جدس مکابیس الیازر اور جوناتھن تھے سب نے اپنے ملک کی تواریخ مین نام پیدا کیا تہا۔ مٹاتھیس اکثر اپنے بیٹون کے سامنے جروسلم کے عبادت گاہ اور شہر کی تباہی پر افسوس کیا کرتا تہا اور اوس

خراب حالت پر جس مین ایرانی مبتلا تہے - وہ اکثر اون سے کہا
کرتا تہا کہ اپنے ملک قوانین و مذہب کی حفاظت مین اپنی جانین
نثار کردینا زیادہ عزت کی بات ہے - بہ نسبت زندہ رہنے کی
ایسی ذلیل غلامی کی حالت مین - زمانہ عیسوی سے ۱۶۷ برس
پیشتر شاہ مقدونیہ نے بہیجین ہو دن کو قربانیان کافرون دیوتا
پر چڑہانے کیواسطے اور متا تہیس کو عمدہ عمدہ نذرانے دئے
مثل ایک بڑے مرتبہ والے آدمی کے اوسے شاہی خواہش کی قبول کرنے
کی ترغیب دینے کو - اس ضعیف آدمی نے بہ معقول گفتگو نذرانے
لینے سے صریحا انکار کیا - گو تمام اقوام جو بادشاہ کی حکومت
مین ہین اوسکا حکم مانتے ہین اور ہر شخص اپنے بزرگون کا
دین چہوڑ دیتا ہے او سکے احکام کی رضامندی مین - تاہم مین
اور میرے بیٹے اور میرے بہائی چلین گے اپنے بزرگون کے
قوانین پر خدا نکرے کہ ہم تارک القانون و شرع ہون -
ہم بادشاہ کی بات نہ سنینگے اپنے مذہب سے جا نیکے لئے دائین
ہاتہہ پر یا بائین پر - جبکہ متا تہیس اسطرح کہہ رہا تھا ایک یہودی
سنکر دین آگے بڑہا موافق نئے حکم کی قربانی کرنے کو جس پر
متا تہیس اور اوسکے بیٹون کو ایسا جوش آیا کہ اونہون نے

صرف اوس یہودی کو نہین بلکہ اپیلس بادشاہ کے افسر کو
معہ اوسکے گارد کے جو نئی شکل پرستش کے نفاذ کی کوشش
کر رہے تھے مار ڈالا۔ اس پر متاتھیس اور اوسکے بیٹے جنگل کو
چلے گئے اپنا مال و متاع اپنے پیچھے چھوڑ کر اور فوراً تعاقب
کئے گئے تعداد کثیر آدمیون سے جو جلد جلد زیادہ ہوتے جاتے
تھے۔ آزادگی کے لئے معاً ایک بہادرانہ جھگڑا شروع ہوا۔ باغیون
نے محنت و ہوشیاری سے سرانجام برگشتگی کیا۔ کچھ عرصہ کے
لئے وہ پہاڑون مین جا چھپے اور جب موقع ہوا قصبہ پر جھک پڑے
بت پرستون کے قربان گاہ برباد کر ڈالے رسم ختنہ جاری کی سزا دی
تمام کفارون کو جو اون کے ہاتھ پڑے اور بہت سی کتابین قانون
کی بائین جنکو اون کے دشمنون نے گستاخانہ بگاڑ دیا تھا اور
عام لوگون کے لئے پھر عبادت خانے قایم کئے۔ اون کے
درجے بڑہائے گئے قانون کے نہایت سرگرم شخصون سے
جو اوس وقت حسیدم کہلاتے تھے۔ متاتھیس کی عمر کارزار
کی محنت و مشقت کے قابل نہ تھی اور اپنے بیٹے جُدس کو حکومت
کی وصیت کر کے جو اوسکے بیٹون مین سب سے زیادہ بہادر
تھا اوسنے ایک سو چھیالیس ۱۴۶ برس کے مشائخانہ عمر مین انتقال

کیا۔ ابہی اوسکے نام سے ایسی دہشت تہی کہ بلا ہنگامہ (منجانب دشمن) دفن کیا گیا اپنے بزرگون کے مقبرے مین اپنے پیدایش کے شہر مودن مین۔ باپ کے مرتے ہی کپتان جسے یہہ خطاب ملا تہا ایسا طاقتور آدمی ہو گیا جیسے کہ نامور یہودی جنگ آور داؤد۔ جوشوا۔ گدیان۔ اور سمسن تہے۔

جُدس کو اوسکے بہائیون نے ایسی سرگرمی سے سہارا دیا کہ تہوڑے ہی عرصے مین ایسے یہودی جو تلوار سے بچ رہے تہے منتشر ہو گئے اور شہر گرد و غلاظتون سے پاک ہو گیا۔ جُدس نے مکابیون کا جہنڈا کہولا یہہ ایک نام ہے جسکا اشتقاق غیر معین ہے۔ بعض بیان کرتے ہین کہ توریت کے پندرہوین باب گیارہوین آیتہ کے ایک فقرے کے اخیر حرفون سے بنایا گیا ہے "من کاموکا بالم جیہوا" کا بیان ہے اے فیہوا دیوتاؤن مین تیرے مانند کون ہے۔ بعض کہتے ہین کہ وہ توم ڈن کا جہنڈا تہا جس مین تین پچہلے حرف تہے اسماے ابراہیمؑ اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے بعض کا مقولہ ہے کہ یہہ خود جدس کا نام تہا ایک لفظ سے جسکے معنی جہنڈے کے ہین مثل چارلس مارٹل بہادر فرنیکس کے نام کے۔ بہادری اس دلیر

یہودی کے اپوکریفا مین اسطرح بیان کیجاتی ہے - وہ بنی اسرائیل کی لڑائی خوشی سے لڑا - پس اوسنے اپنے آدمیون کو عزت بخشی مثل دیو کے سینہ بند زیب تن کیا اور اپنا سامان جنگ مہیا کیا اور پرخاش کی بچاتے ہوے میزبان کو اپنی تلوار سے - اپنے فعلون مین وہ مثل شیر کے تہا اور مثل شیر کے بچے کے جو شکار کو دیکھکر گرجتا ہو - کیونکہ اوسنے بدمعاشون کا پیچہا کیا اور اون کو تلاش کیا اور جلایا اون کو جنہون سنے دق کیا اوسکے آدمیون کو - پس بدمعاش اوسکے خوف سے اپنی حرکتون سے باز رہے اور تمام شریرون کو اوس سے ایذا پہونچے - کیونکہ نجات اوسکے ہاتہہ مین تہی - اوسنے اور بہت سے بادشاہون کا غم کہایا اور اپنے فعلون سے یعقوب کو خوش کیا اور اوسکی یاد ہمیشہ نیکی سے کیجاتی ہے - بلکہ وہ گیا جدیہ کے شہرون مین اور کافرون کو تباہ کیا اور بنی اسرائیل سے غصہ دور کیا پس وہ دنیا کے بہت سے حصون مین مشہور ہو گیا اور اوس سنے پایا خود مین وہ جو فنا ہو نیکو تہا - اپنے سپاہیونکو آزماکر بہت سے واقعات مین اور بہت سے شہرون پر حملہ کرنے مین جہانکہ اوسنے چہاونی قایم کی اور قلعہ بندی کے

جدس نے میدان مین دشمن کے مقابلہ کا ارادہ کیا - اپولونیس فرمانروا سے سماریہ پہلے اوسکے مقابلہ کو بڑہا اور شکست فاش کہائی اور قتل کیا گیا - بطور نشانی کے جدس نے اپنے دشمن کی تلوار لے لی اور بعد ازان ہمیشہ کارزار مین اوس کو کام مین لاتا تہا - سیرن نائب ریاست کویلی سیریا کا مقدونیونکی جماعت لیکر آگے بڑہا بہ کمک بیدین یہودیون کے اپولونیس کی شکست کا انتقام لینے کو - جدس مکابیس کے آدمی تعداد مین تہوڑے گرسنہ اور پژمردہ دل تہے لیکن اوس نے اپنی سرگرمی سے اون کو جرات دلای اور دشمن کو درہ بیتہورن مین ہٹا دیا شاہ انٹی آکس نے اب فارس کی شرقی جانب متوجہہ ہوکر جنگی معاملات مین وزیر اعظم کو پیلسٹائن مین حکم دیا کہ لشکر ہاتہیون کا لیکر جا - اور جدیہ کو فتح کر - اوسکے باشندون کو غلام بنا جروسلم کو برباد کر اور قوم کو تباہ کر - نئے حملہ آور فورًا اوس جگہہ آموجود ہوے چالیس ہزار پیادے اور سات ہزار سوار اور جیسے کہ وے آگے بڑہے بہت سے سریانی اور فراری یہودی اون کے شریک ہوتے گئے -

جب جدس اور اوسکے بہائیون نے دیکہا کہ خرابیان افزون ہوئین

اور افواج نے اونکی سرحد مین پڑاوُ ڈالے کیونکہ اونہین معلوم ہوگیا تہا کہ بادشاہ نے لوگون کے قتل اور اونکے بالکل تباہ کردینے کا حکم دیا ہے اونہون نے آپس مین کہا آؤ اپنے آدمیون کی ٹوٹی ہوئی جایداد واپس لین اور اپنے لوگون اور پاک جگہ کے لئے لڑین۔ تب ایک جماعت اکٹہی ہوی کہ جنگ کے لئے طیار رہین اور دعا مانگین اور رحمت کے التجا کرین۔ اونہون نے اوس دن روزہ رکہا اور ٹاٹ کے کپڑے پہنے اور اپنے سرون پر خاک ڈالی اور اپنے کپڑے پہاڑ ڈالے۔ جوڈس نے کہا مسلح ہو اور بہادر آدمی بنو اور دیکہو صبح کے لئے مستعد رہو کہ تم نبرد کر سکو ان اقوام سے جو ہمارے مقابلہ کو جمع ہوے ہین ہمین اور ہمارے پاک عبادتگاہ کو برباد کرنے کیواسطے۔ پس میدان جنگ مین ہمارا مرجانا بہتر ہے اس سے کہ ہم اپنے لوگون اور اپنے مقدس مقام کی آفتین دیکہین۔ پس جو مشیت ایزدی ہے وہ ہونے دو۔

دشمن کے آگے بڑہنے پر سوداگرون نے بہی لشکر کے ساتہہ کوچ کیا معہ روپیہ کے قیدیون کو مثل غلام کے خریدنے کے لئے اور زنجیرین اون کے باندہنے کے لئے جنکو وہ خریدینگے۔ غنیم کے جنرل نے خیال کرکے کہ مختصر جماعت ایرانیون پر یکایک حملہ کرنیکا

موقع ہے کچھ اپنے آدمی اون کے مقابلہ کے لئے خفیہ
طور سے رات مین بہیجدی تہی - لیکن جُبدَس کے جاسوس
جابجا پہر رہے تھے - اپنے خیمہ گاہ مین آگ جلتی ہوی
چھوڑکر اون کو دہوکا دینے کے لئے جو اوس پر حملہ کرنے
کیواسطے مقرر کئے گئے تھے وہ جھپٹا آڑہی آڑ مین خاص
رسالہ کے مقابلہ کو جو اوس جماعت کی غیر حاضری سے کمزور
ہوگیا تہا - گو اب بہی محفوظ تہا اوس نے آن دبایا اور لشکر
کو مغلوب کیا - جُبدَس جنگ آور اور بہادر تہا اوسکی فوج
بہی خوب قواعد دان اور کار آزمودہ تہی - اوس نے اونکو
پڑاؤ لوٹنے سے باز رکہا گورجیس کے واپس آنے تک
جو آیا تہکا ہوا یہودی باغیون کو پہاڑون مین تلاش کرنے
سے جہانکہ وہ امید کرتے تہے اون پر یکایک حملہ کرنے
کی وہ متعجب ہوے اپنا ہی خیمہ گاہ جلتے ہوئے دیکھکر
جھگڑا عرصہ قلیل مین قطعی طور پر ہوچکا - سریانیونکو نقصان عظیم سے
شکست ہوی - عمدہ عمدہ مال غنیمت لشکر گاہ کا اون یہودیون کے ہاتہ پڑا
جنہون نے ٹہیک بدلے مین بجائے غلامون کے سوداگر فروخت کئے اسقدر جسقدر
کہ اونہین ملسکے - جبدس اور اوسکا فتحمند لشکر گہر واپس نہایت خوش

جدیہ کے دیہاتون مین غزلیات حمد گاتے ہوے جیسا کہ زمانہ قدیم مین مریم کے وقت مین کیا جاتا تہا کیونکہ اونہون نے ناموری سے فتح پائی تہی۔

دوسری سال لائسیس اینٹی آرچ سریانی دارالخلافت سے پینسٹھ ہزار ۶۵۰۰۰ فوج لیکر آیا۔ جدسس مکابیس نے دس ہزار آدمیون سے اوسکے ہراول کو شکست دی جس سے وزیر اعظم خایف ہوکر چلا گیا اس سے بہی زیادہ فوج جمع کرنے کو۔ کچہہ عرصہ تک امن رہا جسمین جدسس نے لوگون سے عبادت گاہ کے صاف کرنے کا مشورہ کیا۔ بنی اسرائیل نے اپنے پرانے دستور کے تازہ ہونے قدیم پرستش کے باہمہ پاکیزگی رایج ہونے اور باہری حملہ آورون سے رہائی پانے سے نہایت خوش ہوکر آٹہہ روز تک ایک معظم تیوہار منعقد رکہا۔ اس قدیم مکابین تیوہار کو یہودی اب بہی ہنونخاہ کے نام سے کرتے ہین جب لوگون نے سنا کہ قربانی گاہ بنایا گیا اور عبادت خانہ مثل پیشتر کے طیار کیا گیا وہ نہایت خوش ہوے اور یعقوبؑ کی نسل کو جو اون مین تہے قتل کرنیکا خیال کیا اور اس پر اونہون نے لوگون کو قتل اور برباد کرنا شروع کر دیا۔

تب جدس سے نے بنی الیسو سے اِدومیامین ارابیٹائن پر جنگ
کی کیونکہ اونہون سے نے بنی اسرائیل کا محاصرہ کیا اور اوس سے نے اون کو
بڑی شکست دی اور اونکی جرات کم کردی اور اون کا سازوسامان
لے لیا نیز اوس سے نے بین کی اولاد کی تکلیف یاد کی جو لوگون کے
لئے جال تہے - اور راستون مین اونکے انتظار مین پڑے رہتے
تہے - اوس سے نے اونکو مینارون مین بند کیا اون پر فوج کشی
کی اور اونکو بالکل تباہ کر ڈالا اور اوس جگہہ کے مینار اور تمام
جو اونکے اندر تہے - آگ سے جلا دئے - بعد ازان اوس سے نے
بنی آمن پر فوج کشی کی جنکو اوس سے نے مع اونکے کپتان ٹموتہیوس
کے پرزور اور کثیر پایا پس اوس سے نے اون سے کتنی ہی پرخاشین کین
اور انجام کار وہ بے چین ہو گئے اور اوس سے نے اون کو مارا اور
جب وہ جذر اور اوسکے متعلق قصبجات سے لے چکا وہ جدیہ کو
لوٹ آیا - تب جدس سے نے اپنے بہائی سیمن سے کہا چیدہ آدمی
لے اور جا اپنے بہائیون کو رہا کر - جو گلیلی مین ہین کیونکہ مین اور
میرا بہائی جوناتہن شہر گلاید مین جائینگے - پس اوس سے نے لوگون
کے کپتانون یوسف اور اگاریس کو مع باقی باشندگان جدیہ کے
اوسکی حفاظت کے لئے چہوڑا - تب سیمن گلیلی مین گیا اور بہائیون سے

کتنی ہی لڑائیان لڑلے حتے کہ بہائی اوس سے زیر ہوے اوس
نے اونکا تعاقب کیا پٹولیمیس کے پہاٹک تک اور قریب تین
ہزار آدمی بت پرستون کے قتل کیے گئے جنکا اسباب اوسکو ملا۔
اور جدس اور اوسکے آدمی یکایک جنگل کے راستہ سے باسورا
کو لوٹ گئے اور جبکہ وہ شہر فتح کر چکا اوس نے تمام مذکردن کو
تلوار سے قتل کیا اور اونکا سامان لے لیا اور شہر کو آگ سے
جلا دیا وہان سے وہ رات کو روانہ ہوا اور چلا گیا حتی کہ وہ قلعہ
پر آیا اور بروقت صبح اونہون نے دیکھا اور بانے بے شمار آدمی
سیڑہیان اور دیگر سامان جنگ لئے ہوے قلعہ کے لینیکو۔
جب جدس نے دیکھا کہ لڑائی ہونے لگی اوس نے اپنے آدمیون
سے کہا لڑو آج اپنے بہائیون کے لئے پس وہ اون کے عقب
مین گیا تین جماعتون مین اور بہ آواز بلند دعا مانگی۔ تب ٹموتہیوس کے
آدمیون نے جانا کہ مکابیس بہاگ گیا پس اوسنے اونکو نہایت
خونخواری سے قتل کیا یہان تک کہ اوس دن اونکے آٹھ ہزار
آدمی مارے گئے اسکے بعد جدس ماسفا گیا اوس پر حملہ کیا
اوسے لیلیا اور وہان کے تمام مردون کو قتل کیا اور اوسے
آگ سے جلا دیا۔ وہان سے چل کر اوسنے کیفن لیا اور گلاید کے

دیگر شہر تب جدس نے شہر الیفرن پر حملہ کیا اور آخرکار شہر فتح ہو گیا اوس نے تمام مرد۔ شمشیر سے قتل کئے شہر کو مسمار کرا دیا اوسکا اسباب لیلیا اور جدس خوشی خوشی کوہ سیوان کو گیا اور اوس پر سوختہ نذرانہ چڑہائے۔ بعدازان جدس اپنے بہائیون کو لیکر گیا اور بنی ایسو سے لڑا جہانتکہ اوس نے ایران اور اوسکے متعلق قصبجات فتح کئے اوسکا مسمار کر دیا اور منار جلا دئے۔ تب جدس فلسطانیون کے ملک ازوٹس مین آیا اور جبکہ وہ اونکے قربانیگاہ مسمار کرا چکا اور اونکی خمیدہ پشت مورتین جلا چکا اور اونکے شہر تباہ کر چکا وہ اپنے وطن جدیہ کو واپس آیا۔

ڈیمٹریٹس ٹریپولس سیریا کے دست دراز بادشاہ نے جدس کی اور افزون طاقت پر حسد کر کے نکانر کو فوج عظیم دیکر۔ اوسکے مقابلہ کو بہیجا۔ پیشتر نکانر کامیاب ہوا لیکن آخر کار اڈاسی کے قریب ایک سخت کارزار ہوئی۔ جدس نے جسکے زیر حکم صرف ایک ہزار آدمی تہے اپنی فوج کو یون کہکر جرات دی کہ گو دشمن زیادہ ہین اونہون نے خود خدا کے کام مین مداخلت کی کیونکہ وہ اپنے اسلح اور اپنی بہادری پر

بہروسا کرتے ہین لیکن ہمارا بہروسا خدائے قادر پر ہے جو ایک اشارہ سے مغلوب کرسکتا ہی - اون کو جو ہمارے مقابلہ کو آوین اور تمام دنیا کو - لڑائی ہوی اور پیشتر ہر دو جانب سے سخت جد وجہد ہوی نکانر اور اوسکی بہت سی فوج راہی عدم ہوی - اسی اثنا مین جدس سنے فراریون کا تعاقب کیا جنکو اوس سنے فرصت ندی - شہرت کرتے ہوے اپنے فتح کی آواز بگل سے تمام شہرون اور قصبون مین جن مین ہو کر وہ گذرا - اس سے شہر کے لوگ جمع ہو گئے اور فراریون پر ایسے جوشش سے ٹوٹے کہ تمام فوج مین سے جسکی تعداد نو ہزار تہی ایک ہی جانبر نہوا - اور جب لڑائی ہو چکی اور وہ بخوشی وخرم واپس آرہے تہے اونہین نکانر کی لاش ملی اور اونہون سنے نعرہ مارا اور خدا کی حمد کی اور جدس نے نکانر کے سر اور دست وبازو کلٹنے اور اونکو جروسلم مین لانے کا حکم دیا اور جب وہ وہان آگئے اوسنے تمام لوگون کو جمع کیا اور اون کو نکانر کا سر اور ہاتہہ دکہلائے اور جب وہ - اوس کافر نکانر کی زبان کاٹ چکا اوسنے حکم دیا کہ یہہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے مرغون کو کہلا دیجاوے اور لٹکا دو انعام اوسکی حماقت کا عبادت خانہ کے سامنے - پس ہر شخص نے خدا کے

برتر کی ثنا کی اور کہا کہ مبارک ہے وہ جسنے اپنی جگہ پاک رکہی ہے
اوسنے نکانر کا سر بہی بلندی پر لٹکا دیا ہے بطور ایک صریح
و وضیح علامت معاونت خدا کی۔

مقدونیون نے ایک اور یورش کے جسکے روکنے مین الیازر
(جدس مکابیس کا بہائی) مارا گیا اور جدس جروسلم کی حفاظت
مین جاتے پر مجبور رہوا۔ مگر آخرکار یہودیون اور مقدونیون مین صلح
ہو گئی لیکن یہ صلح پایدار نہ تہی سنئے مقدونیون کے حملے شروع
ہوی نئی ابرانیان کامیابیان مکابی اور اونکے طرفدار اپنی تعداد
کم ہونے کیوجہہ سے نہایت سرگرمی جنگی ہنر اور بہادری دکہاتے
تہے۔ ان خونخوار نزاعون مین سے ایک مین جبکہ اوسکی فوجین
اپنے دشمنون سے تعداد مین زیادہ تہین۔ یہودی بہادر
رو بہ دشمن قید ہستی سے آزاد ہوا۔ دنیا کے نہایت بہادر اور ہنر
مندون مین نام پیدا کر کے سیمن اور جوناتہن اوسکی بہائیون نے
اوسکی لاش حاصل کر کے لی اور اوسکو مودن مین اپنے باپ کی
قبر کے پاس دفن کیا۔ مثل الیازر اور جدس کے جون خلف
اکبر متاتہیس بہی سپاہیانہ موت سے مرا۔ سیمن اور جوناتہن
باقی رہے اور اسمونیون کے دل [illegible] پر قابض رہنے۔

یہہ اپنی باری مین مرے لیکن میدان جنگ مین نہین بلکہ دغا سے
اور گوکہ باپ اور اوسکے تمام بیٹے گذر چکے تہے مکابی پوتے
اور پروتے ہنوز زندہ تہے اور آخرکار سلطنت جون ٹرکنیس
کے ہاتہہ پڑے جس نے اپنے ملک کو ترقی دینے اور اپنی
طاقت کو بڑہانے کا موقع ہاتہہ سے نہ دیا - سلطنت ٹرانسجوردینک
مین اوس نے سمیگا اور ہیڈبا لیا - لیکن اوسکی سب سے بڑی فتح
جس سے اوسکے ہموطنون کی راے مین اوسکی قدر زیادہ ہوی
سکم کی گرفتاری تہی اور بالکل بربادی عبادت خانہ گاریزم کی -
زمین کی برابر کرا دیا گیا اور نشان تک باقی نرہا - دوسو برس
تک یہہ مکروہ عمارت ڈراتی رہے جروسلم کے پاک حاجیونکو
اب جروسلم کے عبادت خانہ کو ترقی ہوی گویا صرف ایک یہی
پاک جگہہ تہی جہانکہ اون کے بزرگون کے دیوتا کی پرستش کیجاتی
تہی کم سے کم سلطنت پیلسٹائن مین سماریہ کا عبادتخانہ ہمیشہ
دست درازی معلوم ہوتا تہا - یہودی لوگون کی عجیب دولت
پر عالمگیر وحدانیت مین - اب وہ پہر بلانزاع قابض تہے مقدس
حاضری کے جسے وہ مقدس حفاظت تصور کرتے تہے -
سیکم - کو ضایع کرکے ہرکنیس نے اودمیہ پر فوج کشی کی شہر کو

فتح کیا اپنی رعیت کے قدیم دشمنون کو سنت قبول کرنے اور
دین یہودی اختیار کرنے پر مجبور کیا اور ان دونون اقوام کو
ایسا مخلوط کر دیا کہ تواریخ مین سلطنت ادومیہ کا نام علیحدہ نہین
پایا جاتا - اپنی سلطنت کے چہبیسوین [۲۶] سال مین ہرکنیس نے اپنی
تمام فوج بمقابلہ صوبہ وشہر سماریہ کے بہیجی - اوس نے قصبہ کا
جسکے گرد ایک بہت چوڑی کہائی اور ایک بہت مضبوط دوہری
دیوار تہی محاصرہ ایسے زور سے کیا کہ تہوڑے ہی عرصہ مین -
شہر مین سخت قحط پڑا اور یہہ نوبت پہونچی کہ باشندے اپنی
پرورش کے لئے مردار سڑا ہوا گوشت کہانے لگے - ایک
سال کے محاصرہ کے بعد ہرکنیس سماریہ کا مالک ہو گیا جسکو
اوس نے بالکل اوجاڑ دیا اور باقی کا راستہ بنانے اور دیگر
تدابیر سے جگہہ کی صورت بالکل بدل گئی اور عمارات کا کوئی نشان
باقی نہ رہا -

ہرکنیس کی سلطنت کے آخر مین باشندگان پیلسٹائن کی حالت
مکابی بلوہ سے پہلے بالکل مختلف تہی - قیدی جو دریای بابل
کے پاس بیٹھکر روے تہے آزاد ہوے جبکہ اونمین سے
زیادہ مستعد لوگون کو اپنے وطن واپس جانے کی اجازت

دی گئی - یہودیون کی جماعت قلیل جو جروسلم مین آباد تھی اور
جنکو عبادت خانہ اپنے بزرگون کا واپس مل گیا تھا ابتک تحت
حکومت پارسیون کی تھی - اس تمام عرصہ دراز مین یہودیون
کو اپنے خودسری کے بیان کرنیکا خیال نہوا - وہ نہایت راضی
تھے حالت تابعداری مین رہنے کو اوس مدت تک کہ اون کو
مذہب کی آزادی رہتی - جلاوطنی کے بعد یہودی قوم بند ہو گئی
وہ ایک عام شہر نہ تھا بلکہ ایک عام اعتقاد تھا جو اونمین ملائے
ہوسے تھا - حب الوطنی کا اس سے زیادہ خیال نہ تھا کہ زمین
پیلسٹائن کی مقدس زمین تھی جو صرف خدا کے چیدہ بندون سے
آباد ہونی چاہیئے تھی - پچھلا حصہ جون ہرکنیس کی سلطنت کا
لاتا ہی - ہمکو بالکل مختلف زمانہ مین - پچاس برس کے جنگ
وجدل کے بعد یہودی کچھہ زیادہ پاک جماعت مذہبی ہونے سے
پھر قوم ہو گئے اور ملک کی قدیم حدود اربعہ کے قبضہ مین آگئے -
ہرکنیس کے زمانہ مین اون کو ایسا عروج ہوا جیساکہ مشہور زمانہ
داؤد اور سلیمان مین ہوا تھا - یہہ کامیابی خوبی وقت سے تھی
اس جماعت قلیل کی حقوق اول مذہبی اور دوم ملکی آزادی کے
بیان کرنے کی بہادری سے کوئی شے سبقت نہین لیجا سکتی

ہرکینس نے اکتیس ۳۱ برس کی سلطنت بعد - زمانہ عیسوی سے ۱۰۵ برس پیشتر انتقال کیا - اسکے بعد اسکا بیٹا ارسٹوبیوس تخت نشین ہوا - اس نے بہت کم سلطنت کی لیکن اس عرصہ قلیل مین بہی مرتکب گناہ عظیم اور ظلم بیحد کا ہوا - اوس نے اپنی مان کو ایک غار مین پہنکوا دیا جہان وہ فاقون سے مرگئی - اپنے تین بہائیون کو اوس نے قید کیا اور اون مین سے ایک اور انٹی گونس کو محل سرا مین قتل کیا - اپنے گناہ کے تاسف جانگاہ مین گرفتار ہوکر ارسٹوبیوکس نے خون کی قے کی - وہ غلام جو ظرف بدست تہا اتفاق سے ٹہوکر کہا کر اوس جگہہ گرا جہانکہ انٹی گونس قتل کیا گیا تہا اور دونون بہائیون کا خون فرش پر آمیختہ ہوگیا جس پر محل سرا مین غل مچگیا - یہ خبر سنکر بادشاہ کو ایسی سخت ندامت و پشیمانی ہوی کہ وہ اوسیوقت مرگیا ایک برس سلطنت کر کے -

اوس نے بہت سا حصہ اٹمیا کا فتح کر کے سلطنت جدیہ مین شامل کیا اور لوگون کو سزائے موت سے سنت اور دیگر قوانین یہودی قبول کرنے کو مجبور کیا اور ملک کے لئے دیگر مفید کام کئے -

اسکے بعد الگزندر جانیس تخت پر بیٹھا (زمانہ عیسوی سے ۱۰۴ برس پیشتر) اور اپنے چہوٹے بہائی کو قتل کیا + اوس نے گازہ کا محاصرہ کیا اور اوسکو فتح کرلیا اور اپنی فوج کو لوٹ کا حکم دیدیا اور سخت خونریزی ہوی -

اوس نے اس پرانے شہر کو بالکل پارہ پارہ اور تباہ کردیا اور ویرانہ ڈہیر کرکے چہوڑ دیا - اپنی سلطنت کے اٹھارہوین سال مین (غالباً زمانہ عیسوی سے ۸۶ برس پیشتر) الگزندر اپنی رعیت سے بہ شدت ملامت کیا گیا تہا - ٹبرنیکل تیوہار منعقد کرنے مین یہودی کہجور اور چکوترے کی ڈالیان لیکر مجتمع ہوکر نکلا کرتے تہے - جبکہ الگزندر رسم مین مدد دینے کو طیار ہو رہا تہا لوگون نے اوسے غلام اور دیگر نفرت انگیز القابون سے پکارا - ان حرکتون سے نہایت برافروختہ ہوکر اوس نے اپنی رعیت کے چہہ ہزار نفر کو جنہون نے اوسکا مقابلہ کیا تہا قتل کرادیا - اوس نے عربون کو فتح کیا موآبیون اور گلابدیون سے خراج حاصل کیا اماتہس کو برباد کیا لیکن عابد بادشاہ عرب سے شکست کہائی جس سے وہ بدقت جروسلم بہاگ کر آیا - اس ناکامیابی کے بعد فریسیون کی ترغیب سے ایک بلوہ ہوا جو چہہ برس تک رہا جس کے سبب سے

کم سے کم پچاس ہزار یہودیون کی جانین ضایع ہوئین - پیشتر
الگزندرا کامیاب ہوا لیکن باغیون نے ڈیمیٹرئیس بادشاہ سیریا کی
مدد سے الگزندر کو شکست دی اور وہ فرار ہوکر پہاڑون مین جا
چہپا لیکن اوسکی خاطر سب لوگون کے دلمین یکایک انحراف
پیدا ہوا اور ڈیمیٹرئیس لوٹ گیا اور الگزندر تمام شہر کا مالک
ہوگیا اور بخوشی جروسلم مین آیا اور خاص باغیون کو قید کرکے
اپنے ہمراہ لے آیا چنانکہ اوس نے اون پر سخت ظلم کئے - اوس نے
آٹہ سو ۸۰۰ یہودی (اپنے ہم مذہب اور رعیت) چڑہوا دئے اور
اونکی بی بیون اور بچون کے گلے اوسیوقت کٹوا دئے - اسطرح
تکالیف ان ناخوش قیدیون کی زیادہ ہوگئین : یکہکر ظلم جو روا
رکہا گیا اون پر جن سے اونکا تعلق سنجیدہ ترین عہد و پیمان سے
کیا گیا تہا - اپنی حکومت کے اخیر مین الگزندر نہایت شدید ظلم
کرنے لگا تہا جس سے اوسپر وبا نازل ہوئی اور ۴۹ برس کی عمر
مین ۲۷ برس سلطنت کرنے کے بعد وہ اس وبا سے مرا -
اوسکے بعد اوسکی بیوہ الگزندرا تخت نشین ہوئی اور اوسکے
مرنے کے بعد اوسکے دونون بیٹون ہرکنیس اور ارسٹوبولس
مین تخت کے لئے زمانہ عیسوی سے [illegible] برس پیشتر نزاع ہوا

ارسٹوبیولس کو شکست ہوی اور بھاگ کر جروسلم گیا- جہانکہ اپنے بھائی سے محاصرہ کیا گیا- اثناے محاصرہ مین ایک نہایت رحمدل ضعیف آدمی سے ہرکنیس کے آدمیون نے بمقابلہ ارسٹوبیولس بد دعا کی التجا کی- ادبناس نے پس وپیش کیا لیکن متواتر مجبور کئے جانے سے لوگون کے بیچ مین کھڑا ہوکر اوس نے کہا-

ای قادر مطلق اور شہنشاہ شاہان جسکے پرستش کرنیوالے اب محاصرہ کئے گئے ہین مقدس عبادت گاہ مین- مین بعجز والکسار گڑگڑاتا ہون کہ مخالفین مین سے کسی کی ایسی دعا نہ قبول ہو جو دوسرے کی بربادی کی ہو- یہ پاک نفس ابہی دعا ختم نہ کرنے پایا تھا کہ چند یہودیون نے اوسے سنگسار کرکے مار ڈالا- ہرکنیس اور ارسٹوبیولس کا جہگڑا رومن جنرل پمپے تک پہونچا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ پمپے نے جدیہ پر لشکرکشی کی جروسلم کو مسخر کیا اور اوسے رومیون کا باجگذار کرلیا اور ارسٹوبیولس کو قید کرکے روم لے گیا جہانکہ وہ مقید رہا جب تک کہ قیصر روم کا مالک ہوا اور تب وہ آزاد کردیا گیا اور دو رسالون پر حکمران مقرر کیا گیا جو سیریا کو بہیجے گئے تھے تاکہ اوس شہر کو زیر اطاعت رکھے لیکن پمپے کے آدمیون نے اوسے زہر دیکر مار ڈالا+

قیصر کے دوستون نے ارسٹو بیولس کی تجہیز و تکفین کا بندو بست
مستعدی سے کیا - اوسکی لاش مین بڑی دیر تک شہد بھرا گیا
اور آخرکار انیتھونی نے اوسے شاہی گنبد مین تدفین کیواسطے
بھیجا - اسطرح ہرکینس نے اپنے نام سے سلطنت قایم رکھی
لیکن یہہ شاہزادہ روم کا باجگذار رہا - مگر اینٹی گونس باقیماندہ پسر
ارسٹو بیولس نے جھنڈا بغاوت کا بلند کیا اور گلیلی مین گیا لیکن
وہان ہیروڈ پسر اصغر ہرکینس سے شکست کہائی اور فتحیاب کو
رومیون نے جدیہ کا ایک صوبہ دار مقرر کردیا - اینٹی گونس نے پہر لشکر
کشی کی اور جروسلم مین جنگ ہوی اور وہ داخل شہر ہوا -
جروسلم نزاعون سے برباد ہوگیا اور انبوہ جو تیوہار پنٹی کوست
مین فراہم ہوے تہے جانبین کی خوفناک عداوت اور خونریزی
مین اضافہ ہوی - اینٹی گونی عبادت خانہ پر اور ہرکینس کے آدمی
محل پر قابض تہے ہر روز جہگڑے ہوتے تہے اور گلیون اور
کوچون مین خون بہا بہا پہرتا تھا -
ہیروڈ ان جہگڑون کو چہوڑکر اٹلی چلا گیا اور روم مین آکر آگسٹس
اور انیتھونی سے دوستی کی اور جدیہ کا بادشاہ مقرر کردیا گیا -
نئے بادشاہ نے روم سے مدد پاکر جا کے جروسلم پیش دستی کی

اور چھ ہزار سواروں اور گیارہ پیادہ رسالوں سے اوسکا محاصرہ کیا اس میں سیریا کی مدد شامل نہتی - حفاظت نہایت بہادری سے کی گئی - محصور اکثر "عبادت خانہ خدا کا" کہکر ایک دوسرے کی ہمت بندہاتے تہے - لیکن آخرکار محاصر نے اپنی تمام فوج سے حملہ کیا اور شہر کو لے لیا - ہیروڈ کی کامیاب فوج نے جو ملا اسکو قتل کیا بلا لیحاظ جنس وعمر اور اسیطرح مکانون اور گلیون مین کیا گیا - خود عبادت خانہ بہی مقدس جگہہ نہ تہا اون لوگون کیواسطے جنہون نے اوسمین پناہ لی - منظر کشت و خون جو اوسوقت وقوع پذیر تہا سب بیان پر فوق لیگیا سپاہی نہایت غصہ و غضب مین تہے اوکا سینہ کسیطرح کینہ سے پاک نہوتا تہا اور حقوق انسانیت پر مطلق توجہہ نہتی - اینٹی گونس زنجیرون مین قید کرکے روم بہیجدیا گیا جہانکہ وہ اینٹونی کے روبرو پیش کیا گیا جس نے اینٹی آچ مین اوسکا سر کٹوا دیا - ہیروڈ سے ایسا کرنی کی رشوت پاکر - اینٹی گونس کے مرنے سے خاندان اسمونیا نیست و نابود ہوگیا - (زمانہ عیسوی سے ۲۶ برس پیشتر) اس خاندان کے قبضہ مین ۱۲۶ برس سلطنت رہی اور یہ خاندان مشہور تہا اون نامور خدمات کے لئے جو کہ ان یہودی

قوم اور قومی مذہب کیواسطے -

باب دوازدہم

ہیروڈ اعظم

اسطرح ہیروڈ اعظم اوسکی سلطنت کا مالک ہو گیا - اوسکی حالت مشکل اور بے ثبات تہی اس مین اوسکی نہایت دانائی اور طاقت درکار تہی لہذا ضرورت کے لئے اوسے نہایت سخت ظلم کرنے پڑے - اوس نے فوراً ۴۵ معزز آدمی جو انٹی گونی قضیہ سے تعلق رکہتے تہے قتل کرادی اور اونکی جائیداد ضبط کرلی اور تمام انجمن یہودی اوسکے انتقام کا شکار ہو گئی ماورائے دو ممبرون کے کینہ سے اوسنے جوان ارسٹوبیولس (پوتا اسی نام کے بادشاہ کا جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے) کو غرق کرادیا (گویا اتفاق سے) بعد ازان اوسکے چچا یوسف کو قتل کرایا - اب ضعیف ہرکنیس عمر ہشتاد سالہ اوسکا دوسرا شکار تہا اسکے بعد ہی ہیروڈ کے حکم سے اوسکی ملکہ موہنی مریمنی قتل کی گئی

ان پچہلے گناہ نے اوسکے دل پر بڑا اثر پیدا کیا اور اسوجہ سے وہ دل ہی دل مین گہٹا کرتا تہا - اوسکی تکالیف زیادہ -

خوفناک ہوتی ہین بہ نسبت اوس کے جسقدر کہ بیان کیا جاسکتا ہے اور اپنی دیگر آہ و فغان مین اکثر اپنی بی بی کا نام لیا کرتا تہا اور کہتا تہا کہ اوسکا خون بدلے کے لئے پکارتا ہے - الگزندرا مغروق شاہزادہ ارسٹوبیولس کی مان اسکے بعد ہلاک ہوی - بعد ازان بابس کے بیٹون اور راون کے تمام احباب و اقربا کے اوسکے حکم سے ٹکرے ٹکرے کئے گئے اور اس حرکت سے تمام خاندان ہرکنیس کا معدوم ہو گیا - اپنی حکومت کے اٹہارہوین سال مین ہیروڈ کا ایک عبادت خانہ بنانے کا ارادہ ہوا جسے اوسنے تجویز کیا کہ پہلی عمارت سے زیادہ بڑا اور زیادہ پر رونق ہو - اس کام کو اوسنے کامیابی سے انجام کو پہونچایا قریب قریب آٹہہ برس مین اور بڑی دہوم سے عبادت خانہ مخصوص کیا گیا - تکمیل اس بڑے کام کی لوگون کی بڑی خوشی کا باعث ہوا جنہون نے ملکر خدا کا شکر کیا کہ اوسنے اونکی محنت کی جزا دی اور اسطرح بادشاہ کی واجب الثنا سرگرمی کی نہایت پر زور الفاظ مین تعریف کی جو اوسنے خدا کی عبادت کی ترقی مین ظاہر کی تہی - لیکن آخر زمانہ ہیروڈ کا مثل زمانہ آغاز کے ایک حادثہ پر غم و اندوہ سے سیاہ ہونیوالا تہا - اوسکے شاہانہ محل پہر صداے ماتم و

نزاع وقتل سے گوبخنے کو تھے۔

اس خلاف طبعیت بادشاہ نے اپنے دو بیٹون کو کونسل بیرٹیس مین بد چلنی کا ماخوذ کیا۔ تجویز تہی کہ ہیروڈ اپنے بیٹون کا جو چاہے کرے اور وہ دونون باپ کے حکم سے قتل کیے گئی ایک جنگ آزمودہ سپاہی انباپر دنے اس کارروای کی شکایت کی اور اپنی گستاخی کیواسطے ٹایرو اور تین سو ہلاک کیے گئے۔ اور ہیروڈ کے دونون بیٹون کو اوسکے حکم سے پہانسی دی گئی۔ جروسلم مین ایک ہنگامہ ہوا اسوجہہ سے کہ بادشاہ نے ایک طلائی عقاب بنوا کر عبادت گاہ کے قریب رکہوا دیا تہا۔ ہنگامہ کے سرغنہ گرفتار کیے گئے اور زندہ جلوائے گئے۔ ہیروڈ کا ایک اور بیٹا۔ اینٹی پیٹرا اپنے باپ کے حکم سے قتل کیا گیا اور اوسی سال واقع ہوا جسے "قتل معصومان" کہتے ہین۔ ایک گاؤن مین جروسلم کے قریب بچے ہر عمر کے نہایت بیرحمی سے قتل کیے گئے۔ ہیروڈ اپنی سلطنت کے سنتیسوین [۳۷] سال ایک بہت مکروہ بیماری سے نہایت سخت سکرات موت اوٹھا کر مرا۔

باب سیز دہم

رومی صوبہ دار زمانہ عیسوی سے ۴ برس پیشتر

(۳۷ سال زمانہ عیسوی تک)

جلاد نے خاندان ہیرڈ مین خوفناک بربادیان کین تو بہی اوسکی دش بیبیون مین سے ایک کی اولاد طاقتور اور بی شمار نسل باقی رہگئی - ہیروڈ نے اپنی چہوٹی بی بی مالہتیس کے بیٹون کو اپنے جانشینون کا خطاب دیدیا تہا اور ان مین سے بڑے بیٹے آرچیلاس نے جروسلم کی سلطنت کا کام اپنے ہاتہہ مین لے لیا - بادشاہ مرحوم کی تدفین کی رسوم کے بعد مذہبی جہگڑون سے فرمانروا ے حال کو بڑی تکلیف پہونچی - تیوہار عید فصیح جو یہودیون کی مصر سے رہائی کی یادگار مین مقرر کیا گیا تہا اب قریب تہا - حسب معمول اس موقع پر بے شمار یہودی جروسلم مین آئے قربانیان دینے کو - بہت سے جہگڑالو یہودی عبادت خانہ مین مجتمع ہوے اور کہا کہ ہم عمارت کو نہ چہوڑینگے گو ہمارے واسطے دوسرے وسایل نہون جان بچانے کے بجز بہیک مانگنے کے - اونکے عبادت خانہ مین قایم ہونیکا

موجب یہ تھا کہ لوگون کو ترغیب دین اپنے دادوستادون
جدس اور متاتہیس کے نقصان کا انتقام لینے کے ہنگامہ
فرو کرنے کیواسطے جواب نمودار ہوتا جاتا تہا آرچیلاس نے
ایک افسر کو معہ ایک جماعت گارد کے بہیجا اور حکم دیا کہ اگر بلوہ
کیا جاسے تو سرغناؤن کو گرفتار کر لینا تا کہ اون کو سزا دیجاوے
سپاہیون کو دیکھکر مفسدون کے گروہ نے اونکا بے ہراس
ہوکر مقابلہ کیا پتھرون اور دیگر اسلحہ سے اور اون سبکو راہی عدم
کیا بجز افسر اور چند زخمی آدمیون کے جو خوش نصیبی سے
بچ گئے۔ اس پر آرچیلاس نے اپنی تمام فوج باغیون کے مقابلہ
کیواسطے روانہ کی اور اپنے رسالہ کو خصوصًا ہوشیار رہنے کا حکم
دیا کہ اونکو کمک نہ پہونچے اور ہر شخص جو رد کے یا نکل جانے کی
کوشش کرے تہ تیغ کیا جاوے۔ اس رسالہ نے تین
ہزار باغی قتل کئے اور باقی ماندہ فرار ہوکر گردنواح کے پہاڑون
مین پناہ جو ہوے۔ آرچیلاس نے منادی کرادی کہ تمام۔
پردیسی اپنے اپنے گہر واپس جادین اونہون نے حکم کی
تعمیل کی لیکن نہایت ناراضی سے اور بہ عبرت عالمگیر بڑی
توی۔ تیوہار عید فصحٰی کا انعقاد یون موقوف رکہا گیا۔

امن ہو جانے پر آرچیلاس روم چلا گیا۔

پنٹی کوسٹ تیوہار کا وقت آیا اور ہزاروں یہودی فرائض مذہبی ادا کرنے کو جروسلم گئے۔ متفق ہوکر اونہون نے رومن سپاہیون کو تباہ کرنا چاہا اور اون پر بیرحم حملہ کیا سخت فساد ہوا بہت آدمی مارے گئے۔ گو بہت یہودی قتل ہوئے لیکن جو زندہ تھے کسی طرح نہین ڈرتے تھے اور آخر کار وہ عبادت خانہ کے بیرونی برآمدہ پر قابض ہو گئے اور جہانسے کہ اونہون نے رومیون پر تیرون اور تیرون اور پتھرون کے متواتر جھڑی لگائے رکھی اور اوسوقت رومی انکو کچھہ ایذا نہین پہونچا سکتے تھے۔

رومیون نے خانقاہون مین آگ لگا دی جنکے چھتین چوبی تھین اور جن پر رال اور رسوم کی قلعی تھی پس تمام سلسلہ عظیم الشان ایک سخت آتش زدگی کا طوفان ہو گیا۔ ملما بنہ نکلا ستون گر پڑے اور تمام یہودی جو چھت پر تھے یا آگ کے شعلون سے جل کر مر گئے یا دشمن کے سخت غصہ کے شکار ہوئے بعض دلیر خود تلوار مار کر مر گئے القصہ کوی زندہ نہ بچا۔ جب آگ کم ہو گئی رومی۔ عبادت خانہ کے اندر گھس پڑی اور ہر طرف

سے لوٹ لیا - آخر کار یہہ مذہبی قضیہ رومی سپاہ سے فرو کیا گیا-
بہت یہودی مثل غلامون کے فروخت کر دئے گئے اور اون
مین سے دو ہزار سلیب دئے گئے - آرچیلاس واپس آیا
اور نو برس وہان حکومت کی نہایت ناانصافی اور ظلم سے - اوسکی
برتاؤ کی شکایتین کی گیئن اور وہ روم مین بلا لیا گیا - اوسکے نوب
کی رسم کے مطابق سماعت کی گئی اوسکے بہائی اور اوسکی رعیت
اوسکی مدعی تہی -
وہ وانیٹی ضلع گال کو جلاوطن کر دیا گیا اوسکی جایداد ضبط
کر لی گئی اور جدیہ تنزل کر کے روم کا ایک صوبہ مقرر کر دیا گیا
جدہ سے اسطرح سلطنت گئی -
سلطنت داؤد سلیمان اسمونی شاہزادون اور ہیرودس کی ایک
ضلع رہگئی متعلق بعدالت عالیہ سیریا -

باب چہاردہم

(یہودی فرقون کا بیان)

یہودی تواریخ کے اس زمانہ مین (زمانہ عیسوی سے ۱۳ برس پیشتر)
جبکہ احضار خودسری بہی ایک گذشتہ معاملہ ہوگیا اور جدیہ کا نام

صرف ایک رومی صوبہ رہگیا اور نامور اوستادون مین سے
ایک کی شام پیدایش پر جسنے ہمیشہ زمین کو پامال کیا ہے
مختصر بیان اون فرقون کا جن مین دین یہودی جدا ہو گیا تہا -
نامناسب نہو گا - دو جدا مذہبی فرقے (ہر ایک سچے دین خدا کو
ماننے کا دعوی کرنیوالا حسب بیان موسیٰؑ) اسوقت پیلسٹائن
مین سرسبز ہوے یعنی یہودی اور سماری جن مین سے ہر ایک
فرقے کے پیرو دوسرے فرقے کے پیرون کو نظر حقارت سے
دیکہتے رہے تہے - دونون فرایض مذہبی کو اوسی طرح ادا کرتے تہے
جیساکہ اون رسوم مین ہے جو موسیٰؑ نے ظاہر کی تہین - وہ
دونون یکدل ہتہے تمام دنیا کی دیگر اقوام کو حیات دایمی کی امیدون
سے خارج کرنے مین اور اسی کرپہہ دستور کا نتیجہ تہا کہ موقع
پر اونکے ساتہہ نہایت سختی اور بیدردی سے سلوک کرتے تہے -
خاص یہودی (سماریون سے متفرق) دو درجون اعلے اور ادنے
مین تقسیم کئے گئے تھے - درجہ اعلی کے یہودی دعوی کرتے
تھے کہ ہم (پاک تخم) طاقت ور ابرانی نسل سے ہین جو بابستان
سے عبادت خانہ کو پہر بنوانے کیواسطے واپس آئے تھے - درجہ
ادنے دو غلی نسل بنی اسرائیل کنانائٹ اور دیگر بیرونی نسلون

سے تہی - پاک تخم والون مین ۲۴ درجے تہے اما مون اور قصبون
کے معزز لوگون کے - ادنے درجے والون مین زمیندار اور
دہقان شامل تہے جنسے اس زمانہ مین قدیم ایرانی زبان محو
ہوگئی تہی اور ارامیک بولی بولتے تہے -

لوگون کے مختلف فرقے ہوگئے تہے ان مین فریسی و صدیوسی
اور اسینی خاص تہے چہوٹے چہوٹے فرقے بہی تہے مثلاً جیسے
گلیلی اور ہلیل کے پیرو -

سمریانی لوگ بہی یہودیون ہی کا سا مذہب رکہتے تہے اور ایک
خانقاہ مین جو کوہ گیریزن پر بنی تہی پرستش کیا کرتے تہے -
اور اون ہی علتون کے زیر بار تہے جو یہودیون کو پیش آئین تہین
جو انہین بنظر تحقیر و کراہیت دیکہتے تہے اور ان سے سخت
عداوت رکہتے تہے - سماریون کو اسقدر مصائب برداشت
کرنی پڑین جتنے کہ یہودیون کو (جو مفسد رو ح کی سازشون سے
پیدا ہوئی تہین) گو ان کے مذہبی فرقے شمار مین یہودیون سے
کم تہے -

ان چارون فرقون کے فرق جوزیفس یون مختصر طور پر بیان کرتا ہے
فریسیون کے طریقے سادہ اور درشت ہین وہ عیاشی مین نہین

پڑتے ہین معقول باتون کیطرف رجوع ہوتے ہین اور اپنے
بزرگون کی بات مین نکتہ چینی نہین کرتے جنکی نصیحت کی سند کے
موافق وہ بڑا فرض ادا کرتے ہین - وہ کہتے ہین کہ تمام کام تقدیر
سے متعلق ہین - لیکن نہ چند انکہ رضای الہی کے اثرون کو ضایع
کر سکے کیونکہ وہ بیان کرتے ہین کہ گو تمام حرکتین انسان کی
خدا کے حکم سے ہوتی ہین معاملات نیک و بد مین رضای الہی
نہین رک سکتی - اونکا اعتقاد ہے کہ روح لازوال ہے اور
حالت آیندہ کے لئے انعام اور سزائین مقرر ہین وہ کہتے ہین کہ راستباز
خوشی حاصل کرینگے اور شریرون کو بے انجام تکلیف زنجیرون
اور تاریکیون کا حکم دیا جائیگا - اونہون نے لوگون مین بہت
شہرت حاصل کی ہے اور تمام کام عبادت کے اونکی -
ہدایت کے موافق کئے جاتے ہین - برعکس اسکے سدیوسیون
کی رائے ہے کہ روح اور جسم ایک ہی وقت فنا ہو جاتے
ہین - صرف وہ احسان لوگ جسکے زیر بار ہین قانون دیکھنگا -
ان رایون سے وہ فخر کرتے ہین ایک استحقاق پر جو انہین
ہے - مباحثہ کرنے کو اپنے سکہانیوالون سے بہت ضروری
معاملات پر - یہہ لوگ بہت کم ہین لیکن عموماً یہہ لوگ -

اہل نمبر ہین - اسیینی کہتے ہین کہ دنیا بالکل خدا کی قدرت سے
انتظام کیجاتی تہی - بغیر کسی اور مداخلت کے - وہ روح کی
حیات ابدی کو تسلیم کرتے ہین اور کہتے ہین کہ تمام نیکیون مین
انصاف خاص ہے جنکو وہ اپنی مہارت اور علم سے بیان کرتے
ہین - وہ عبادت خانہ کو نذرانہ بہیجدیتے ہین لیکن خود نہین
جاتے - کیونکہ وہ اپنے خاص طریقہ سے قربانی کرتے ہین
مذہبی رسم کی زیادہ تر نمایش سے - وہ عجیب طور سے اپنے
اخلاق مین سخت اور گفتگو مین درشت ہین اور اونکا پیشہ صرف
کاشتکاری ہے - انصاف کی محبت کیواسطے وہ ممتاز ہین
اور اوسکی ایسی تعریف کرتے ہین کہ یہی ایک نیکی ہے جس
کی ہمنے ہمیشہ استدعا کی ہے - اون کے وسایل عموماً یکسان
ہین کوئی ایسے چیز نہین ہے جس سے امیر و غریب مین تمیز
ہو سکے - نہ وہ شادی کرتے ہین نہ غلام رکہتے ہین - تصور کرتی
ہین کہ شادی انسان کی قدرتی حقوق پر دست درازی ہے -
اور دوسری وجہ جو ہوی ہون زیادہ تکلیف سے بہ نسبت
آرام کے پس اونکی خواہش زیادہ تر ایک دوسرے کو مدد
دینے کی ہوتی ہے جانبین کے اچہے کامون سے -

ان لوگون کی جو تعداد مین چار ہزار سے زیادہ ہین یہہ معاش کی شکل ہے - وہ اپنے علماء دین سے اپنے خزانچی اور نائب خزانچی انتخاب کرتے ہین جو ہمیشہ اعزت کے آدمی ہوتے ہین اور اونکا کام زمین کے میوہ جات تقسیم کرنے کا ہے جو تمام لوگون کی پرورش کیواسطے کافی ہون - جبرس گلیلی آس جو ستکے فرقہ مذہب بانی تہا اس مین اور فریسیون کے مذہب مین زیادہ فرق نہ تہا بجز اسکے کہ ان کو غایت درجہ کی آزادی حاصل تھے - وہ بیان کرتے ہین کہ خدا سے افضل تر کوی دوسرا نہین ہے جسے آدمی آقا پکار سکتے ہین اور وہ اپنے تئین اور اپنے قریب کے رشتہ دارون کو پیش - کر دیتے ہین سزا کیواسطے گو کیسی ہی سخت ہو -

اس پچہلے فرقہ کی کارگذاری اور اونکی دلایل سے جدیہ مین ایک سخت مذہبی بلوہ ہوا باغی بہ آواز بلند فراہم ہو کر کہتے تہے - ہمارا کوی مالک اور نگہبان نہین ہے بجز خدا کے -

جماعت سے نہایت سختی کے کام سرزد ہوسے دوست اور دشمن لوٹے گئے - اور ہلاک کئے گئے - بلا تمیز اکثر سخت کشت و خون ہوتے تہے اور تمام پاک نام مذہب اور آزادگی

مین۔رومیون سنے بلوہ فرو کیا۔ خود جدس غارت ہوا اور اوسکے
پیرو منتشر ہو گئے۔ لیکن اونکے اعتقاد کے موافق جبکی۔
تقویت مین نہایت سخت مصائب اور موت استقلال سے برداشت
کی گئی جوزیفس بیان کرتا ہی تمام بعد کی بغاوتین اور سخت بربادی
شہر کی اور جیروسلم کے عبادت خانہ کی۔ گلیلی زمانہ گذشتہ کے
مستعد آدمیون اور قاتلون کے آباواجداد تھے۔ ان فرقون
کے اعتقاد کے ذکر کے ساتھ ہی۔ ہم بیان کرتے ہین پیرو ان
ہلیل کا جو ایک نامور اوستاد تہا جو بابلستان سے آکر جدیہ
مین آیا اوس زمانہ کے قریب جبکہ ہیرود کے خاندان نے
اسمونیون کو تخت سے اوتارا۔ اس نے مسچنا کو لکھنا شروع
کیا جو زبانی قانون کہلاتا تہا۔ اوسکی تعلیم بعض باتون مین۔
فریسیون کے تعلیم کی موافق تہی، لیکن اسنے موسیٰ کے کلام کی
کہین زیادہ عمدہ تشریح کی۔ کہتے ہین کہ اوسکے مریدون
نے آئین کو ہلکا کردیا یہہ بات نہین ہے کہ وہ اوسکی سند کی
کم قدر کرتے ہین بلکہ یہہ کہ اونہون نے اصل کی فیاض روح
کو تازگی بخشی۔ علاوہ ان قابل انتخاب فرقون کے کئی اور
کم شہرت کے فرقے تھے جو اسوقت یہودیون مین پہلے

ہوسے تہے - ہیرو دیون کا بیان عیسائی پاک مورخون نے لکھا ہے اور گالونیون کا جوزیفس نے اور زوسٹر نکا ای پی فینس اور ہیجی سپتینس نے یوسی بئیس مین -

باب پانزدہم

(دین عیسائی کی پیدایش سے جروسلم کی بربادی کا بیان)

فضول ہے ان صفحون مین بحث کرنا کسی وقوعہ پر جو رداییٹا بیان کیا جاتا ہے متعلق پیدایش شباب اور کامون عیسیٰؑ کے - لیکن ایک امر ہماری توجہہ سے فروگذاشت ہونا چاہئی وہ یہہ ہے کہ وہ اور اون کے آغاز کے مرید اور اونکے نومعتقد نہایت ستائے گئے تہے اور اکثر یہودیون سے قتل کئے گئے تہے -

یہودی مورخ جوزیفس چند سطر مین صرف اس واقعہ کا حال لکھتاہی کہ ایسا شخص جیسے کہ عیسیٰؑ تہے "اوسوقت" سلیب پر دیدیا گیا - ہم چہوڑتے ہین عیسائی مورخ کے لئے - اس ماجرے کے بیان اور اوسکے تمام نتایج کو جنہون نے گوجب سے انسان کے دل کو زیادہ تحریک دی ہے اوسوقت بیشک یہودی قوم کے حالات پر فوراً کوئی اثر نہین پیدا کیا - لیوک (عیسائی نیا عہدنامہ

باب ۱۳ آیته ۱-۴) کی تعلیم مین ہم ایک اور خاص ظلم کا بیان پاتے
ہین جو بلبث کے بند و بست مین کیا گیا جسکا ذکر یہودی تواریخ
مین نہین دیکہا جاتا - قتل بعض گلیلون کا جبکہ وہ قربانی دے
رہے تہے ۔

عیسیٰؑ کی وفات کے بعد ہی اون کے مریدون کے مقابلہ
مین ظلم شروع ہوا - پہلا مظلوم ایک دیندار شخص اسٹیفن تہا
اسکے بعد اسٹیفن سے کچہ مذہبی جہگڑے ہوئے سے حلف دروغی کرائی ۔
جنہون نے کہا ہم نے اوسے بمقابلہ موسیٰؑ اور خدا کے کلمات
کفر بکتے ہوئی سنا ہے - اونہون نے لوگون کو جوش دلایا اور
ادنے والے علما اوسکے پاس آئے اور اوسے گرفتار کیا اور اوسے
کونسل مین لائے اور اوسکی نسبت جہوٹی گواہیان دلوائین ۔
اسٹیفن نے اپنے بچاؤ مین بڑی طویل تقریر کی (جسکا بیان
باب ہفتم ایکٹس مین کیا گیا ہے) لیکن ظاہرہ وہ اوسکے کم کار آمد
ہوئی کیونکہ ہم نے پڑہا ہے کہ بہیڑ زور سے چلائی اور اپنے کان
بند کر لئے اور متفق ہو کر اوسکی طرف دوڑے اور اوسے شہر سے باہر
نکالدیا اور اوسے پتہرون سے مارا اور گواہان نے اپنے کپڑے
ایک جوان آدمی کے قدمون پر رکہدئے جسکا نام سال تہا ۔

اونہون نے اوسکو اسقدر پتہرون سے مارا کہ وہ مرگیا اور سال
اوسکی موت پر رضامند تہا - اور اوس زمانہ مین گرجے کیواسطے
بڑا بلوہ تہا - (یعنی عیسائیون کے) یروسلم مین - اور وہ سب جودہ
اور سماریہ کے تمام شہرون مین پہیلے ہوے تہے بجز اسکے
نمازی اور دینداد آدمی استیفن کو دفن ہلے گئے اور اوسکے
واسطے بہت گریہ وزاری کی - سال نے گرجے کو تباہ کیا اور ہر
گہر مین گہس کر اور مرد اور عورتون کو قید کرلیا - سال ابتک دہمکاتا
ہوا اور خونریزی کرتا ہوا عیسائی متعقدونکی امام اعظم کے پاس
گیا اور اوس سے دمشق کے عبادت خانون کیواسطے خطوط طلب
کئے کہ اگر مجہے کوئی راہ مین ملیگا خواہ مرد ہو یا عورت مین جروسلم
باندہ کرلے آؤنگا - جبکہ وہ دمشق کو جارہا تہا سال ایک
بجلی کے طوفان سے خدا کی قدرت کا قایل ہوگیا اور بعد ازان
یہودی سے عیسائی ہوگیا اور اپنے نئے اختیار کئے ہوے مذہب
کی ایسی زور سے منادی کرتا تہا جیسے کہ پیشتر اوسکی مذمت
کرتا تہا - اوس نے اپنا نام پال رکہا اور بیان کیا جاتا ہے کہ اوس
نے بہت خطوط لکہے جو عیسائیون کے نئے عہد نامہ کا بڑا حصہ
بناتے ہین -

ایک دینداروں مین سے جیمس جون کا بھائی تلوار سے قتل کیا گیا
اور اونمین سے ایک اور پطرس بارادۂ قتل قید کر لیا گیا لیکن اوسوقت
وہ قید سے نکل گیا - برنابس اور پال کو یہودیون نے سنگسار
کیا اور بچ جانبر نہو سکے پال مردہ سمجھکر چھوڑ دیا گیا اور بعدازان پال اور
سلائل کو صریحا سزای بید دی گئی اور جہان کہین عیسائی منادی
کرتے تھے یہودی اون پر حملہ آور ہوتے اور اون کو ستاتے تھے
مناد بھاگ کر اپنی جانین بچاتے تھے - پال جسنے بڑی مصیبتین -
اوٹھائین اوسوقت کے یہودیون کا چال چلن اس طرح بیان
کرتا ہے -

اونکا حلق ایک کشادہ قبر ہے - اپنی زبانون سے اونہون نے
دہوکے دئے ہین - اون کے لبون مین سانپون کا زہر ہے -
اونکا موہنہ دشنام سے پر ہے - اون کے پاؤن خون بہانے مین
تیز ہین - تباہی اور کمبختی اونکی راہو نمین ہین -

زمانہ عیسوی کے اڑتالیسوین سال مین جروسلم مین ایک مذہبی
نزاع ہوا جسمین کہتے ہین کہ بیس ہزار آدمی ضایع ہوے اور چند
ماہ بعد ایک رومی سپاہی قتل کیا گیا کیونکہ اوسنے موسیٰ کے
قانون کی ایک کتاب کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تھے -

سنہ ۲ھ مین یہودی مذہب کا ایک متعصب گروہ سکاری ای جدس
گالیلی کے مدرسہ کا جسکا دعوی تہا کہ حسب قواعد موسئی کے۔
تمام دشمن دین یہودی کو قتل کرنا چاہئیے عبادت خانہ مین گہس آیا
اور پیش امام کو قتل کر ڈالا جو عبادت خدا مین مصروف تہا۔ گناہ
بے انتقام اور بے دیکہا ہوا رہا۔ قاتلون نے بے سیاستی
سے جرات پاکر اپنا خوفناک کام جاری رکہا۔ کوئی شخص محفوظ
نہ تہا قتل علانیہ شاہراہون مین کئے جاتے تہے۔ خود عبادت
خانہ بہی جائے حفاظت نہ رہا۔ نمازی نے نہ جانا کہ آدمی جو ہمارے
پاس دو زانو بیٹہا ہے میرے سینہ مین خنجر روان کر دیگا ہے
سنہ ۶۲ء مین انیس پیش امام نے جو سدیوسیونکے فرقہ
سے تعلق رکہتا تہا جیمس عادل اور کرائیسٹ کو مار ڈالا۔
اور نیز دیگر عیسائیون کو تیوہار عید فصحیٰ پر (ایک کلمہ کفر
کے الزام مین)

ایک صدی سے زیادہ عرصہ گذر گیا تہا کہ جب یہودیون نے
روم کو خراج نہین ادا کیا تہا جبکہ جیسیس پلوریس ایک ظالم
طینت آدمی خراج وصول کرنے آیا۔

یہودیون نے مذہبی تعصب کی سرگرمی مین تحایف رسالہ روم

بنا بر عبادت خانہ سے انکار کیا اور یہہ خصوصًا رومی قاعدہ کا موقوف کرنا تہا۔

اس جماعت نہایت مستعد آدمیون کی نے عنان ہمت حاصل کی اور آخر کار رومیون کا خون بہایا گیا جسپر فلورس نے بارہوین رسالہ سے جروسلم پر لشکر کشی کی۔ ایک جنگ حوالی شہر مین اوسکی فوج کو شکست ہوی اور راوسکے پس پا ہوئے پر عقب سے اوس پر حملہ کیا گیا اور جانبر نہو سکا۔ اسوقت سے سخت کشت وخون ہوا اور یہودیون نے ایسا جانباز مقابلہ کیا کہ پیشتر کبہی اونسے ایسا ظہور مین نہ آیا تہا۔ دشمن بہاگے اور ادہر اودہر چہپنے لگے۔ یہہ بیان کیا گیا تہا کہ اگر کوی یہودی کسی رومی کے ساتہہ صلح سے رہنا چاہیگا تو وہ بڑا قصور سمجہا جاویگا۔ مستعد لوگون نے بمقابلہ رومی رسالہ کے اپنی کوششین دکہائین۔ رومی اسقدر کم تہے اور ایسے سخت دباؤ مین آگئے تہے کہ اونہون نے کہا کہ اگر ہمین شہر سے چلے جانیکی اجازت ہو تو ہم اطاعت قبول کرتے ہین۔ یہودی پیشواؤن نے یہہ شرایط قبول کین لیکن جیونہین رومیون نے ہتیار ہاتہہ سے رکہدئے تیون ہی بیچارے ذلت سے

قتل ہکئے گئے ۔ سَرگرم لوگون کی یہہ اخیر لڑائی تہی - اونہون نے کہا کہ پیلسٹائن بت پرستون کی نجاست سے پاک کردینا چاہتے شہر کے مختلف حصون مین خوفناک خونریزی ہوی جو لوگ یہودی نہ تہے اور جب اپنے تئین نہ بچا سکے بیرحمی سے تہ تیغ کئے گئے سیس تہیس گالس کی ہہم نے رومی سرکار کو اس بغاوت کے سخت لحاظ کرنے پر مجبور کیا اور نیرو کے دربار مین یہہ تجویز کیا گیا کہ ایک اعلی درجہ کا افسر اسکو فرو کرنیکے واسطے پیلسٹائن بہیجا جاوے - ٹیٹس فلیوس ویسپاشین جنرل انتخاب کیا گیا۔

سنہ ۶۷ء کے موسم بہار مین لشکرگاہ قایم ہوے اور چند سخت لڑائیون کے بعد دو برس تک جنگ موقوف رہی — ویسپاشین روم کا بادشاہ ہوگیا اور اوسکا بیٹہا ٹیٹس جسکی عمر اوسوقت قریب تیس ۳۰ برس کے تہی سپہ سالار مقرر کیا گیا اور قریب وقت عید فصح کے (سنہ ۷۰ء) رومی فوجون نے شہر کے آگے پڑاؤ ڈالا - جروسلم کی استواری سے قلعہ بندی کی گئی اوسکا لینا بہت مشکل کام تہا - شہر کی حفاظت کیواسطے سب طرف دیوارون کے تین احاطہ کہنچے گئے تہے اور اندرونی جانب علاوہ

کثیر تعداد قلعون کے عبادت خانہ کے گرد تین مینار تہے نہایت مستحکم حراس رسالہ مین نہایت مستقل اور متعصب پیروکاران دین یہودی تہے جنکی لاثانی بہادری تلافی کر سکتی تہی اونکی عدم تربیت قواعد کی - محافظان شہر بہی اس اعتقاد پر قایم تہے کہ خدا ہماری مدد کریگا اپنی مقدس جگہہ کو بت پرستون کی نجاست سے بچانے مین اور وقت معین پر اپنے لوگون کے دشمنون کو گہبراہٹ مین ڈالدینے کیواسطے حایل ہو جائیگا مگران بلند امیدون نے سرگرم لوگون کو مدت دراز کی عداوت اور جہگڑون سے جو ویسپاشین کی روانگی اور ٹیٹس کی آمد مین گذری جدا نہونے دیا - یہہ وقت بجاے حفاظت کی سرگرم طیاریونمین کام مین لاے جانیکے زیادہ تر و مخالف جماعتون کے خونخوار مقابلے مین ضایع کیا گیا جو پیدا ہوی تہین خود مستعدون کے درجون مین - آخرکار جہگڑا تو تہیت کار ہا درمیان جون آف گسکالا جو عبادت خانہ پر قابض تہا اور ایک کوی سیمون آف گیرازا کے جو شہر پر قابض تہا - اسطرح کمبخت شہر پر جنگ کی سیمون نے باہر سے اور جون آف گسکالا نے اندر سے در خیز دار الخلافت کی لوٹ اور اجازت نے اوسکے بہادر گلیلیون

کو خراب کر دیا جنکو ہر ایک زیادتی کرنیکا منصب دیا گیا تھا - لوٹ
اونکا پیشہ تہا قتل اور زنا بالجبر اون کے کہیل - وہ عیاش وزن
پرست ہو گئے تہے اور آدمیون پر ظلم کرتے تہے نہایت شریر
عورتون کی بیحیائی سے - حد سے زیادہ لوٹ اور خون اور عورتون
کی پردہ دری کر کے اونہون نے اپنے بال اراستہ کیا زنانی
پوشاک پہنی اپنی آنکہین رنگی اور اس زنانہ لباس مین شہر کے
گرد گہو مناشروع کیا نہایت نجس فعل کرتے ہوے تو بہی ایک
لمحہ مین اپنی سب بے ہراس وحشی روش اختیار کر لیتے تھے اپنی
تلوارین کہنجکر جو اونکے بہڑکیلی کپڑون مین نہان رہتی تہین اور
دیوانہ پن سے جنگ کرنے لگتے اور جو آگے آجا تا بیدریغ
قتل کر ڈالتے تھے - اسطرح شہر اندر اور باہر سے محاصرہ کیا
گیا جو ٹہرے وہ جون سے تباہ کئے گئے جو بہاگے وہ سیمون سے
ہلاک کئے گئے - اخیر موسم سرما جر وسلم کا اسی خوفناک باہمی
نزاع مین گذرا اور بجاے دشمن پر عام سبب کرنے کے
ہر فریق اپنی استواری کرتا تھا اپنے حریف کے متواتر حملون
کے مقابل مین - ایک تیسری جماعت نمودار ہوی اور شہر تین
بڑا اُن مین تقسیم کیا گیا ہر ایک کو دوسرے سے سخت عداوت تہی

تیسری جماعت کا پیشوا الیازر رہتا اور عبادت خانہ کے اندرونی حصہ پر قابض ہو گیا۔

سیمون بر گیورس نے جو شہر کے بیرونی حصہ پر قابض تھا جون پر زیادہ سختی سے حملہ کیا کیونکہ اسکی طاقت تقسیم ہو گئی تھی اور اسیطرح الیازر نے اوپر سے اوسکو دہمکایا لیکن جون کو سیمون پر وہی موقع حاصل تہا جو الیازر کو جون پر تھا۔ عبادت خانہ پر چڑہنا ایک خطرناک کام تہا اور ایسی جگہہ پر مستعد لوگون کو سیمون کے متواتر حملے روکنے مین کچھہ دشواری نہ تھی۔ بمقابلہ الیازر کی جماعت کے اونہون نے پھیرے اپنے نیز سے فلاخن اور کمانین جن سے اونہون نے قتل کئے اپنے بہت سے دشمن اور نیز بعض لوگ جو قربانی کیواسطے آئے تھے کیونکہ وہ عجیب رخ تھا اس خوفناک نزاع مین کہ مذہبی رسوم قربانی گاہ مین بجا رہی تہین جو اکثر لاشون سے گھر جاتا تھا۔ علاوہ انسان کی لاشون کے جو چارون طرف پڑی تہین معمولی قربانیان برابر چڑہائی جا رہی تہین۔ صرف جروسلم کے ہی پاک پاشندے جیہوا کے قربان گاہ کے آگے اپنے نذرانے دینے اور دعا مانگنے کیواسطے

اجازت نہین مانگتے تھے بلکہ مسافر بہی ابتک آرہے تھے۔
اور فرش پر گذر کے جو انسان کے خون سے پہسلنا ہورہا۔ اپنے
بزرگون کے عبادت گاہ تک پہونچتے تھے۔ جہانکہ وہ صدق
دل سے تصور کرتے تھے کہ خدا ابراہیمؑ اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا
اب بہی اس مقدس جگہہ مین اپنی بود و باش رکہتا ہے۔ لوگون
کو درآمد اور برآمد کی آزادی تہی۔ جروسلم کے یہودی بغور تلاش
کئے جاتے تھے پردیسی بغیر وقت کے داخل کرلئے جاتے
تھے۔ لیکن اکثر انہون نے دعا اور قربانی نہین وہ ادا کرتے تھے
مقدس جگہہ مین سجدہ کرنے اور پرستش کرنے کی قیمت اپنی
جانون سے۔

جروسلم کے محاصرہ کو تفصیل وار بیان کرنے مین زیادہ
گنجایش درکار ہوگی بہ نسبت اسکے کہ ہم دیسکتے ہین۔
پانچ مہینے کے بے نظیر جہگڑے اور فساد کے بعد یہودی
بالکل مغلوب ہوگئے اور ٹٹیس جروسلم کا بادشاہ ہوگیا۔
فاتح نے شہر کی بربادی کا حکم دیدیا۔ بعض یہودی قید
کرلئے گئے اور بعض میدان مین بہادرانہ فنا ہوگئے اور بعض
مثل غلامون کے فروخت کردئے گئے اور اسطرح ایک

نہایت سخت جھگڑا اختتام کو پہونچا مندرجہ تواریخ (۱۳۱ء)

لوگون کی غیر ممکن الاتفاق طرز سے ویسپاشین کو معلوم ہو گیا کہ اپنے بزرگون کے قاعدہ کے موافق جدیہ پر حکومت کرنا ناممکن ہے - اونکی یہہ تدبیر کہ یہودی اپنے کاروبار صوبیدار کے سرسری انتظام سے کیا کرین عمدہ تھی اور سلطنت کے دیگر قصص مین رائج ہو گئی لیکن پیلسٹائن مین بوجہہ ملکی ہیت کے جسکو مذہبی خیال نے لوگون کے دل مین جاگذیر کردیا نہ چل سکی دانایان قانون نے کامل آزادی سے جو حسب طریقہ مقامی خود مختاری کے اونہین حاصل تھی عبادت خانون کی سازشی مدرس بنا دئے - ایک جاہل اور متعصب جماعت کو طفلی سے یہہ خیال کرنا سکھلایا گیا کہ غیر کی سختی قبول کرنا تمہارے مذہب کے خلاف ہے - یہہ خطرناک حالت عام خیال کی مدت تک رومیون کو نامعلوم رہے اور اگر کبھی آثار بد اندیشی کے ظاہر ہوتے تھے تو وہ غالبًا رومی اہلکارون سے نہایت تحقیر کے ساتھہ سلوک کئے جاتے تھے - اونکی نظر مین یہہ بالکل ناممکن معلوم ہوتا کہ ایک ادنے شرقی قوم کبھی سیزرس کی عفریت صورت سپاہون سے صریح نزاع کا خیال

کریگی - رومیون کو جو انسانی جماعت کو صرف دنیادار سمجہا کرتے رہتے یہودی مذہب کی غالب آنیوالی طاقت کا مطلق خیال نہ تہا اور وہ بالکل ناواقف تہے عمیق اور طاقتور جوشون سے جنکو مذہبی احکام یہودیون کے دل مین پیدا کر رہے تہے جب تک کہ ہنگامہ فرو نہوا رومیون کو لوگون کی سیرت کا حال نہ معلوم ہوا جنسے کہ اونہین برتاؤ کرنا تہا - ایسے ادمیونکا ہونا جیسے کہ یہہ مستعد لوگ تہے جو شکست کے بعد بہی ویسے ہی ناموافق رہے جیسے کہ اوس سے پیشتر تہے سلطنت کے لئے ایک پائدار موجب خوف تہا اور ایسی جماعت کا رہنا شاہی حکم استحکام اور امن کیواسطے صریحا معترض تہا - چونکہ کمزور زبردست پر حاوی نہین ہوسکتا ویسپاشین نے یہودیون کی جمعیت توڑنے کا حکم دینا مناسب سمجہا - یہہ سخت حکم تہا لیکن جو ایچ تدبیر شاہی کو اسی کی ضرورت تہی - موافق اسکے بیرونی نشانات ایک علیحدہ قومیت کے حتی الامکان حک کردئے گئے - جروسلم اور عبادت خانہ دانستہ بربادی مین چہوڑدئے گئے - یہودیون کی صدر مجلس بہی تباہ کردی گئی القصہ کچہہ باقی نرکہا گیا - جدیہ کی اخیر تسخیر اسطرح ختم ہوی -

گوجہ یہ مین بالکل بجھہ چکی تہی تاہم دور کے شہرونمین آتش کارزار اب بہی برافروختہ تہی - بعض قاتل (سکاریای) بہاگ کر مصر گئے اور معمولی فساد برپا کرنا شروع کیا اور جسنے اونکا مقابلہ کیا قتل کیا گیا مگر آخر کار یہہ سب مذہبی متعصب یا قتل کئے گئے یا قید کئے گئے رومیون سے

باب شازدہم

سنہ ۷۰ء لغایتہ سنہ ۱۳۰ء

سن عیسوی کے ستترہوین سال نے خوفناک ماجراے غم جروسلم کی بربادی کا دیکہا - ملکی یہودی قوم اسطرح برباد کی گئی جیسے دنیا کی ریاستون یا سلطنتون مین وہ نہین پہچانی گئی ہے لہذا ہماری تواریخ مین اوسکا ذکر نہین ہے اور اب ہم کو تلاش کرنی ہے ایک حقیر اور نامشہور نسل قریب قریب دنیا کے ہرطبق مین - تہوڑی دیر ہم بیان کرینگے پیلسٹائن کے بربادی اور ہنگامہ کے نئے مناظر کا لیکن بعد ازان ہم سفر کرینگے دنیا کے بڑے بڑے حصون مین فراہم کرنیکو مختصر روائتین جسمین یہودی لوگون کے ایشیا افریقہ اور یورپ مین ہونیکا حال

معلوم ہوتا ہے - اپنے بیان کے پہلے حصہ مین ہم پاتے ہین
یہودیون کو سرگرم تمناے تلوار مین جو وسیلہ سمجھی گئی ہے
اون کے قوانین کی اشاعت اور اون کے مذہب کی استواری
کی - اون کے ہاتھون مین طاقت تہی اور اونہون نے اوسے
استعمال کیا جیسا کہ اون ہی کے مقدس نوشتون سے بخوبی
ظاہر ہے - منتشر اور جدا ہو کر پھر کبھی اون کو اپنے مذہب کو بزور شمشیر
پھیلانے کا موقع نہ ملا بہت سی مثالو نمین گذشتہ صدیون کی -
جنسے اب ہم خیال کرینگے کہ تواریخ یہودی لکھی گئی ہے کوئی کہہ
سکتا ہے اپنے ہی خون مین وہ علامات زندگی ہاہین ظاہر کرتے
ہین لیکن جانکنی کی آوازون مین صرف تواریخ دنیا مین معلوم ہوتا
ہے کہ وہ لوٹے گئے ہین ستلانے گئے ہین اور قتل کئے گئے
ہین - اور اب بہی ہم پاتے ہین کہ جب کبھی موقع آیا یہودی -
طیار رہے اور رضامند ایک مرتبہ پہر تلوار لینے کو اور اوسے کفار پر
استعمال کرنے کو اپنے بزرگون کے تمام متعصب جوش سے -
جروسلم کی بربادی کے پچاس برس بعد (سنہ ۱۱۶ع مین)
دنیا کے ہر حصہ مین اور ہر آباد ملک مین بابلستان مین مصر مین
اور سیرین مین اور جدیہ مین یہودیون نے بہادرانہ اور علانیہ

بلوہ کیا بڑی کامیابیون سے اور آخر کار فتح کئے گئے صرف
ایک سخت جھگڑے کے بعد - اس عالمگیر بلوہ کا موجب واقعی
بیان کرنا ناممکن ہے - ضرور پیشتر اس بارہ مین بندش کی گئی
ہوگی ورنہ آن واحد مین وہ اتنے اضلاع مین برپا ہوتا فتنہ انگیز
جنسے یہودیون کی چال چلن کی خاصیت معلوم ہوتی ہے ظاہر
کرتی ہین کہ وہ زیادہ تر زیر عمل وحشی اور بیجا تعصب مذہبی کے
تھے اگر اونکا کوی مستقل ارادہ ہوتا تو وہ ظاہرا اپنے ہموطن
بت پرستون کی تباہی کا ہوتا یا اوس بربادی مین جو انہون نے
کی تھی کوی یہودی خودسر سلطنت قایم کرنیکا ہوتا - صرف جزیرہ
سیپرس مین یہودیون نے ۲۴۰۰۰۰ باشندے قتل کئے
اور سیرین مین ساحل افریقیہ پر ۲۰۰۰۰ سے زیادہ یونانی اور
رومی وحشیانہ قتل کئے گئے - ان دونون صوبجات مین یہودیون
نے بے شمار باشندے ہلاک کئے - بلوہ رفع ہوجانے
کے بعد سیرین پھر آباد کیا گیا - جہان کہین یہودیون کو حکومت
ملی وہ مثل گروہون آدم خور کے پیش آئے اپنے شکارون
کا گوشت کہاتے تہے اور اونکے خون سے آپ کو آلودہ کرتے
تہے - یہودیون نے مصر کے حصہ زیرین کی صفائی کردی

تھیبیس کو تباہ کیا بلکہ اور دور تک - جو شد اید کہ اونہین کیئے اونکی
خوفناک کہانیا کہی جاتی تہین اونہون سنے اپنے بعض فرمانروا یون
کو آرے سے ازسرتا پا دو کردیا - اونہون نے اپنے سینہ بند
ادوہیڑ ڈالے اور اونکی کہالون سے اپنی تن پوشی کی اونکی آنتون
کو بٹ کر اپنے کمربند بناے اور اونکے خون کی اپنے جسم
پر مالش کی - کہتے ہین کہ وہ وحشی جانورون کے آگے ڈالدیے
گئے تہے اور مجبور کیئے گئے میدان بہادرانہ لڑنے کو - اونکا
بے درد انتقام کے آگے ۲۲۰۰۰۰ مارے گئے - اور لکنس
یہودی پیشوا نے خطاب بادشاہی حاصل کیا - ایک سخت اور دراز
جنگ کے بعد رومی سپرین مصر کی سیپرس مصیبت زدہ آبادی کے
بچانے مین کامیاب ہوئے - ہر جگہہ باغی بیرحمی سے قتل کیئے
گئے اور سکندریہ مین قریب قریب بالکل تباہ کردئے گئے -

اونکی سختیون کا نتیجہ یہہ ہوا کہ یہودیون کو جزیرہ سیپرس مین قدم
رکہنے کی ممانعت کر دی گئی اور کینہ کو اونکے مقابلہ مین یہان تک
فروغ ہوا کہ باشندے تباہی زدہ یہودیون کو بہی موت
سے دہمکاتے تہے - ایک سو بتیسوین [۱۳۲] سال کے قریب رومی
بادشاہ نے اوس شہر کے فقیہون کے صلاح سے ایک

حکم نافذ کیا کہ رسم ختنہ موقوف کیجاے۔ یہودیون نے اسے
اپنے مذہب پر ایک حملہ تصور کیا اور یہہ خروج رومی سلطنت
کی تواریخ کے نہایت خونخوار اور دیرینہ ہنگامون سے ایک
تہا۔ جدیہ عداوتونکا مرکز تہا لیکن تمام دنیا مین یہودی نسل سے
بناے فساد قایم کیجاتی تہی۔ ایک پوشیدہ عمدہ شخص برکوچب
نامی نے آپ کو باغیونکا پیشوا بنایا۔ ربی الیبا ایک مشہور فاضل
نے اوسکو پہچانا۔ یہہ شناخت برکوچب کی ایسے معزز و ممتاز
پیر سے بطور وقت تقدیس کے تہی۔ وہ گہبرا گیا انبوہ کثیر سے
جو اوسے بنی اسرائیل کا روم کے ظلم سے رہائی دینیوالا سمجہتے
تہے۔ قبل اس سے کہ رومی اس بغاوت سے جو کتنا ہوئے
وہ خوفناک درجہ پر پہونچ چکی تہی۔ تمام قصبے جہانگ رومی چہاونی نہ تہی۔
برکوچب کے کہلاے گئے اور ایک نہایت استوار مقام جو
بیتہر کہلاتا تہا یہودیونکا صدر مقام ہوگیا۔ اپنے آخری وقت مین
رومی سکہ نے یہودیون کو بڑے انتشار مین ڈالدیا تہا اور پہلا
کام برکوچب کا یہہ تہا کہ اوسنے شاہی سکہ بدلوادیا۔ بعض سکہے
بغرض یادگار رہا ہی۔ بنی اسرائیل کے بہے اور سکہ پر اوسوقت
جو اوسکا نام ہو م اب بہی دو بگلون کی تصویر دیکہی جاتی ہے

جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل پاک لڑائی کے واسطے
باہم فراہم ہوسے تھے - پہلے یہودیون کو کامیابی ہوی -
پیلسٹائن مین رومی فوج اسقدر نہ تہی کہ میدان مین قایم رہ سکتی
اوسوقت کا سیریا کا وکیل پبلیکس مارسلس بہی ہمسری کرنے کیلئے
کافی استوار نہ تھا - اگر ہم آنبس کا باور کرین برکوجیب ۲۰۰۰۰
آدمیون کا سرغنہ تہا - جنہون نے انکار کیا تھا یا اپنی سنت
کو پوشیدہ رکہا تہا فورًا اسرائیل کی نسل ظاہر کرنیوالا نشان دکہایا
اور نجات مین شریک ہونیکا دعوی کیا - صرف عیسائی علیحدہ
کہڑے رہے اور کان نہ دہرا نہ دوسرے مسیح خونخوار آدمی -
دنیوی مکاید سے پر چند روزہ سلطنت کے آرزومندبانی کے
دعوؤن کا ادب کیا - کہتے ہین کہ برکوچب نے خود کو مسیح
قرار دیکر اون خوفناک دشمنون سے نہایت ظلم سے انتقام
لیا - جب ہیڈرین بادشاہ روم کو ان خطرناک معاملات کی
خبر ہوی اوس نے مقام فساد پر نئی افواج روانہ کین زیر حکم
سیکسٹس جولیس سیورس کے جو نہایت مشہور سپاہی تہا - اوس
نے تفصیل وار یہودیون پر یورش کی - یکے بعد دیگرے یہودی
قلعے لئے گئے محافظ قتل کئے گئے اور شہر برباد کردیا گیا -

بیتھر کے قلعہ پر بر کوچب نا امیدی کی سخت گیری سے قابض
تھا-لیکن معاونت خوف گرسنگی و تشنگی سے رومی فتحیاب ہوے
اور باغی پیشوا غارت ہوا اور نیز او سکے پیرو- پھر بلوہ یہودیون
کی اخیر بڑی کوشش تھی اپنے کو ان اقوام کی شرکت سے
علیحدہ کرنی کی جو رومی اسلحہ سے گرفتار کی گئی تھین-لوگون
کی جنگی طاقت بالکل جاتی رہی تھی- لیکن اگر اونکی طاقت جاتی
رہی اونکی دشمنی ہوی حتے الامکان زیادہ تلخ اور گھیری-
ان ماجرون کی تفسیر کرتے ہوے ایک عیسای مورخ مضمون
پر یون اشارہ کرتا ہے-گو برکوچب یا سیمون برگیورا کی بہادری کی
ہم عزت کرین لیکن نہ وہ یہودی ازادی کے فایدہ کی تھی نہ انسان
کی عام خیرخواہی کی کہ ایسے پیشوا ہونا چاہئین-اونکی کامیابی
تھوڑا یہودیون کو گھبراہٹ مین ڈالدیتی اور مذہبی تعصب جو بیشک
غیر یہودی قوم کے مقابلہ مین پیدا ہوتا جلد یا دیر مجبور کرتا اقوام
کو جابرانہ کام کرنے پر جیسے کہ رومی بادشاہون سے اختیار کئے

باب ہفدہم

یہودیون کے پھیلاؤ کا بیان

چوتھی مرتبہ یہودی معلوم ہوتے تھے تباہی کے کنارے پر

تو بھی قریب قریب جروسلم کی بربادی سے ایک صدی کے اندر ہم پاتے ہین بے شمار جماعتین ان لوگون کی فراہم ہوتے ہوے مذہبی عبادت کے لئے رومی سلطنت عظیم کے مختلف حصو نمین اور گوا ونکی ناممکن الاتفاق نفرت انسانی سے پچھلی تواریخ مین اسقدر کارہاے خونریزی اور شدت کے ظہور مین نہین آے تاہم طالب علم تواریخ کا بغیر معقول ہوے نہین رہ سکتا کہ یہہ بعدم توجہی نہ تھا بلکہ بعدم طاقتی و موقع کے تھا جس سے وہ اپنے بھائی انسانون کی خونریزی سے باز رہی۔

یہہ بجا ہے کہ اسوقت سے یہودی اکثر تکلیف مین مبتلا رہتے تھے بہ نسبت ایذا رسانی کے لیکن جوام یہودیون کی تکالیف کیواسطے ہمارے رحم کو زیادہ تر گھٹاتا ہے وہ مستعدی ہی جس سے وہ شریک ہوے بت پرستون کے عیسائیون کی ایذا دہی مین۔ گو وہ خود تلخ روٹی غلامی کے کھاتے تھے یہودی اکثر ایک غریب والے عیسائی کی پھانسی سے خوشی کرتے ہوے دیکھے جاتے تھے۔ پالیکارپ (پالیکارپ اسمرنا کا پادری تھا وہ بیرحمی سے قتل کیا گیا تھا قریب ۱۶۸ء کے۔ اوسکی شہادت کا پورا بیان رونارٹ کی بیش بہا تصنیف مین

بابا جاتا ہے) کی موت کے بیان مین یہودیون کا خوفناک
واقعہ ہے وہ شہید کی لاش کی گرد چلاتے تھے شماٹا کی ہولناک
سزایا مردودی کا بیان جسکو یہودی علما نے اپنے مذہب
کے مفر گناہگارون کیواسطے لعنت قرار دیا ہے اسجگہہ نا
مناسب نہوگا - سزا نہایت عبرت انگیز الفاظ مین جو انسان
کی زبان سے بن سکتے مین ظاہر کی گئی تہی - گناہگار دین سے
خارج کیا گیا لعنت کیا گیا اور بد دعا کیا گیا - قانون کی کتاب سے -
۹۲ احکام سے - جوشوا کی بد دعا بمقابلہ جریکو سے - ایشا کی -
بددعا سے جو اوس نے اولاد کے حق مین کی تہی جسنے اوسے ستایا
تہا اور علی ہذا القیاس قدیم قانون اور تواریخ کی تمام دہشت ناک
دہمکیون سے - وہ لعنت کیا گیا تہا بعض خوفناک طاقت والی
ارواح کے پوشیدہ نامون سے - وہ لعنت کیا گیا تہا آسمان
و زمین سے فرشتون سے اور کرہ ہاے آسمانی سے - اس سے
کوی نیکی سرزد نہو نے دو اوسکا انجام ایکا ایک ہونے دو
تمام مخلوقات کو اوسکا دشمن ہو جانے دو گرد باد کو اوسے کچلنے
دو بخار اور ہر دوسرے مرض اور سر شمشیر کو اوسے ہلاک کرنے
دو اوسے مرگ مفاجات ہوتے دو اور اوسے تاریکی مین

ڈالدو- اخراج مذہب نے دی مناسب موت - بجز اوسکے بال بچ
اور بچون کے اور کوی اوس مجذوم کے پاس نہین جا سکتا تھا
اور سب اوس سے دو گز کے فاصلہ پر تہے - اگر اوسکے گہر مین
موت ہوتی کوی اوسکے ہان نہین جا سکتا تہا اور اگر بچہ پیدا ہوتا
تو باپ خود اوسکی سنت کرتا - لوگون کی نفرت اوسکی موت سے
نہ رفع ہوی - کسینے اوسکا ماتم نہ کیا اوسکا جنازہ سنگسار کیا
گیا اور اوسکی لاش پر ایک سنگ گران رکہا گیا عدالت سکے
ہاتہون سے بالغرض بدنامی یا اس خیال سے کہ وہ روز آخر اوٹہہ
نہ سکے - اب ہم قریب قریب ڈیڑہ صدی سے گذر کر سلطنت
کونسٹین ٹائن پر آتے ہین یہہ طاقتور بادشاہ قریب ۳۱۲ء کے
عیسائی ہوا - کونسٹین ٹائن کے ضوابط (اسنے پیشتر عیسائیون
کے حق مین ایک حکم نافذ کیا تہا) یہودیون کی نسبت اونکے
چال چلن اور حالت پر زیادہ اصل روشنی ڈالتے ہین - اس
رحیم پاک اور طاقتور عیسائی بادشاہ کے احکام مین سے
ایک یہہ تہا کہ اگر کوی یہودی کسی عیسائی کو پہتر مارین یا اوسکی جان
کو خطرہ پہونچائین تو تمام متعلقین زندہ جلا دئے جاینگے - اس
حکم سے دو باتین ظاہر ہوتی ہین اول سرگرمی یہودیون کی اور

اونکا اختیار اونکے عبادت خانہ کی دیوارون کے اندر دوئم وہ طریقہ جس مین عیسائی بادشاہ نے نافذ کیا جواب اوسکے مذہب دعوی کرتے تھے ہونیکو دو خوش خبری امن اور خیر خواہی آدمیون کی "- مشرق کے یہودیون نے انتقام لیا اس اور دیگر سخت قوانین کا جو اونکے بہائیون کے حق مین صادر کئے گئے تھے بمقابلۂ عیسائیون کے ایک سخت ہنگامہ برپا کر کے جس مین یہودیون اور رنگیون نے باہم سخت ہمسری کی-
کونسٹین ٹائن کے بیٹے اور جانشین کونسٹین ٹیس کے نافذ کئے ہوسے قوانین کی ترقی پذیر زیادتی سے ظاہر ہوتا ہے کہ اوسوقت جوش عداوت تاریک ہوتا جاتا تھا- یہودیون نے حکام کو بڑے بڑے اشتعال دئے- سکندریہ کے پرجوش بنی اسرائیل آریون اور اتھاناسیون کے بلوہ مین شامل ہوگئے جس سے وہ شہر تہ و بالا ہوگیا- منجانب آریہ پادری کے وہ آگن سے مل گئے اور ہولناک زیادتیان کین عیسائی گرجے جلا دئے اور ظلم اونکو ناپاک کیا جسکو بیان کرنے سے اتھاناسیس باز رہتا ہے اور مخصوص دوشیزگان کی پردہ دری کی- اسی وقت مین ایک یہودی بلوہ جدیہ مین تھا

۳۶۳ء مین یہودیون اور عیسائیون مین سخت فساد ہوے مقدونیہ ویسپا اور الیریا مین جس سے بہت خونریزی ہوی سیریا مین ان عداوتون کا نتیجہ اس سے بہی بدتر ہوا - ایک مقام موسومہ انمیسٹر مین جو درمیان چالیس اور انٹی آچ کے واقع ہے بعض متعصب یہودیون نے عیسیٰؑ کے نام کو عام گلیون مین کلمہ کفر سے تعبیر کرنا شروع کیا - اونہون نے یہان تک زیادتی کی کہ ایک پہانسی قایم کی اور ایک عیسائی لڑکے کو اوس سے باندہا اور اوسکو بیرحمی سے سزا سے تازیانہ دی کہ وہ مر گیا - ان فسادون سے فریقین کے دلونمین سخت عداوت رہی - اب ہمکو سکندریہ کیطرف پہرنا چاہئے جہان یہودیون کے مہلک ہنگامہ اور آفت ہمیشہ برپا رہتے ہین - ۴۰۹ء مین یہودیون نے شہر کے تمام عیسائیون کے قتل کرنے کی تدبیر کی - کہجور کے درخت کی چہال کی انگشتریان پہنکر اس غرض سے کہ اندہیرے مین ایکدوسرے کی تمیز کرسکین اونہون نے یکایک رات کو سناٹے کیوقت بڑے گرجہ گہر سنیٹ الگزنڈر کے قریب آگ لگادی - عیسائیون نے جانا کہ گرجہ گہر مین آگ لگ گئی ہے وہ چارون طرف سے اطفاے آتش زدگی کیواسطے دوڑے - یہودی اونپر جہک پڑے اور

ہر طرف قتل کرنا شروع کردیا۔ دن نکلنے پر غوغا کا سبب فوراً ظاہر ہوگیا۔ عیسائی لاٹ پادری سنے اپنے آدمی جمع کئے اور اوسکی رہنمائی سے ایک ہولناک جماعت عیسائیون نے یہودیون کے عبادت خانون پر حملہ کیا اور بے شمار یہودیون کو قتل کیا اور باقیون کو شہر سے نکالدیا۔

باب ہشت دہم

یہودی ماتحت وحشی بادشاہون اور بزنطائن فرمانروایون کے شمالی ظالمون کے چوتھی صدی کے اخیر سے پانچوین صدی کے اخیر تک کے حملے نے اتفاق سے کل سانچے کو بالکل بے ترتیب کردیا۔ یہودی اون صوبجات مین کثرت سے پھیلے ہوئے تھے جو ظالمون کے دخل سے زیادہ برباد ہوئی بیلجیم مین رہائن کے برابر برابر جرمنی کے ایسے حصون مین جو شایستہ تھے اور گال اٹلی اور آسپین مین۔ جہلا کے متواتر حملے اور فتحین اون پر زیادہ آسانی سے ہوئی بہ نسبت اصلی باشندون کے۔ جھان پر خاستین ہوئین غارت گر وحشیون کے ہاتھ بہت سا مال لگا۔ یہودی ہلیشہ ناچیز اور چمکتے ہوئے ہلکے زیورات کی تجارت کیا کرتے تھے

جنسے ناواقف جاہل لوگ خوش ہوتے تہے یا زیادہ مفید سمجھتے
تھے بہ نسبت بیش قیمت آلات اور اسلحہ آہنی اور مسی کے جنکی
اپنی لاعلمی سے جُہلاء قیمت جانتے تھے نہ استعمال - ہمارے
پاس بڑا ثبوت یہی ہے کہ ایک بڑی شاخ تجارت کی بالکل یہودیون
کے ہاتھہ مین آگئی تہی یعنی اندرونی غلامی تجارت یورپ کی -
تاجرون کی اس عجیب حالت سے سرگرم بنی اسرائیل کے دل کو
ایک انتقامی تسلی ہوسکتی ہے - جبکہ اوسکے پہلے آقا بلکہ اوسکے
حاکم عیسائی گریہ وزاری کر رہے تھے اپنے ویرانہ کہیتون -
اپنے برباد گرجون اپنے غارت شدہ خانقاہون اپنے تباہی -
زدہ عبادت خانون پر یہ ذلیل یہودی امیر ہوتا جاتا تھا عام تباہی
مین اور شاید خرید رہا تھا اپنے ہی خانگی کام کیواسطے ارزان
ترین قیمت پر نہایت خوبرو نونہال بلکہ اعلی گہرانے کی دوشیزگان
اور بیچ رہا تھا اپنے غلامون کے گروہ مختلف بازارون مین
جہانکہ وہ اب بہی زیادہ قیمت پر فروخت ہوسے - یہہ امر قابل
یادداشت ہی کہ چوتہی کونسل ٹالیڈو نے (۶۳۳ء) مین دیکہی
گرم بازاری یہودی بردہ فروش کے - دسوین اوسی جگہہ پر ۶۵۵ء
شکایت کرتی ہی کہ پادری سنے بہی فروخت سے کئے قیدی یہودیون

اور بت پرستون کے ہاتہہ سے

اگر ہم یہودیون کی شرع کی تاریخ چہوڑ کر حریف فرقہ سماریون
کی جانب توجہ کرین تو نامناسب نہوگا - فرمان رواِیان جسٹن اور
جسٹی نین کی سلطنت سے پیشتر معلوم ہوتا ہے کہ اونکی اور نے
مذہبی جمہوری سلطنت صلح کی گہات مین پوشیدہ تہی لیکن
اسوقت نہ صرف اوسکے ممبر بحر قلزم کے کنارون پر پہیلے ہوے
اپنے زیادہ پابند شرع بہائیون کی تجارت مین شریک تہی
اٹلی سیسلی اور مصر مین بلکہ اکثر سلطنت کے امن کو تکلیف پہونچتی
تہی اوسکے خوفناک مذہبی تعصب کے حملون سے جو بہ تعداد کثیر
پیلسٹائن مین ظہور پذیر ہوے - پہلے بادشاہ زینو کی سلطنت
مین سماریہ مین شہر سکم کا جواب نیولس کہلانے لگا تہا ایک نہایت
خونخوار بلوہ گا منظر تہا جسکا ہم صرف عیسائی بیان کرتے ہین -
سماری لوگ ابتک اپنے مقدس کوہ گیرزیم پر قابض تہے جہانکہ وہ
جیسے کہ چاہتی اپنی عبادت کیا کرتے تہے یہہ سچ ہی کہ پہاڑی کی
چوٹی کو کسی عبادت خانہ سے زینت نہ دی تہی لیکن یہہ بلندی
سالہا سال کی عبادت سے مخصوص کی گئی تہی - اغلب ہے
کہ عیسائی جو ہمیشہ سرگرمی سے دوسرے مذہب کے عبادت خانون

پر حملہ کرتے رہے ہین اور وہان عیسائی گرجے قایم کرتے رہین نہایت
تعصب سے دیکہتے اس وقت کو جبکہ ایک فرمان عیسیٰ کے حق مین
تلہ کوہ گیریزیم کو ممتاز کرتا - کوی موجب ایسا مشتبہ نہین تصور کیا جاسکتا
جیساکہ خیال ایسے ارادہ کا نسبت خوفناک اور (جیساکہ اکثر موزخ کہتے
ہین) اور غیر مضطرب حملہ کے جو سماریون نے نپولس کے عیسائی
گرجے گہر لیا تھا - اونہون نے ایسٹر ڈے (یعنی عیسیٰ مسیح کے
پہر زندہ ہونے کی یادگاری کے زور) پر یکایک حملہ کیا بہت لوگون
کو قتل کیا پادری ٹری بنٹس کو پکڑ لیا عبادت کرتے ہوے - اوسکو
زخمی کیا اور اوسکی کئی اونگلیان قلم کر ڈالین اور سب نے مقدس چیزون کو
خراب کیا اور بے شرمانہ جوش سے کام کیا - پادری بہاگ کر قسطنطنیہ
گیا بادشاہ کے روبرو حاضر ہوا اپنے زخمی ہاتہہ دکہاے اور اسیوقت
یاد دلائی اوسکو عیسیٰ اور سماریہ کی عورت کی گفتگو - زینو نے حکم دیا کہ
مجرمون کو سخت سزا دی جاوے اور سماریون کو گیریزیم سے نکالدیا -
آخرکار حسب تمنا عیسائیون کے مقدس پہاڑ کی چوٹی پر گرجہ تعمیر کرایا گیا
اور اوسکے گرد ایک پختہ خشتی دیوار کہنچوائی گئے جہانکہ ہر وقت پہرہ رہتا
تہا اوسے سماریون سے محفوظ رکہنے کیواسطے -
اناس ٹاسیس کے دور حکومت مین بعض زیلٹس ایک عورت کی

ہدایت سے ٹیلے پر چڑہ گئے اور گرجہ تک پہونچگئے اور گارد کے
ٹکڑے ٹکڑے کر دئے - بعد ازان جسٹنین نے اس گرجہ کی اوس
ہی استواری کی اور پانچ اور گرجے جنکو سماریون نے برباد کردیا
تھا پہر تعمیر کرائی - عداوت درمیان دونون مذہبون کے بیشک
جسٹی نین کی متعصب قوانین سے ترقی پذیر ہو کر ایک سخت بلوہ
ہو گئی - جولین ایک ڈاکو کپتان سماریون کا سرغنہ ہو گیا -
اوسنے بادشاہ کا خطاب حاصل کیا اور نیز چلیتا کچہہ روش
مسیح کی سی رکہتا تہا - نیپلس مین جو کچہہ ملکیت عیسائیون کی تہی
اونہون نے تیغ و آتش سے برباد کر دی گرجے جلا دئے
اور پادریون کی نہایت بی عزتی کی - کہتے ہین کہ جب جولین نیپلس
مین داخل ہوا وہان کہیل ہو رہے تہے - فتح مند کا نام نسیاس
تہا جولین نے اوسے اپنے سامنے بلوایا اور اوسکا مذہب پوچہا
اوس نے جواب دیا کہ مین عیسائی ہون لیس ایک ضرب سے اوسکا
سر کاٹ ڈالا - تمام ضلع ویرانہ ہو گیا ایک پادری قتل کیا گیا
بہت قید کئے گئے اور بہت پارہ پارہ کر دئے گئے بہت
سی فوج صوبہ مین بہیجی گئی اور سخت کارزار کے بعد سماریون
کو شکست ہوی جولین قتل کیا گیا اور سابائش عیسائیونکا جانی

دشمن گرفتار ہوا اور مارگیا - مگر باغیون مین سے ایک ارسی نیس
نامی قسطنطنیہ بہاگ کر چلا گیا - یہہ نہایت قابل آدمی تہا اور بادشاہ
کو جو حسب معمول بالکل مرشد اور ملکہ کے کہنے مین تہا معقول
کرنے مین کامیاب ہوا کہ اس بلوہ کے اصل موجد عیسای مین
پیلسٹائن کے مُلّا اس شخص کی ترقی سے خایف ہوے جسکو
اونہون نے جہوٹا نبی اور بدخواہ بادشاہ قرار دیا تہا - سابوس
سے چارہ جوئی کی اور اپنی طرف سے قسطنطنیہ کیواسطے وکالت
قبول کرنے کی او سے ترغیب دی - یہہ بزرگ عقلمند (اوسکی عمر
نوّے ۹۰ برس کی تہی) پاک سابوس آرسی نیس کی انصاف کی دلیل
کی کامیابی پر نہایت خوش ہوا - سماری باینان بلوہ کو سزا موت
دی گئی اور باقی لوگ شہر سے نکالدے گئے اور نیبولس مین
پہر آباد ہونے سے باز رکہے گئے اور ایک عجیب حکم سے سماری
اپنے بزرگون کے ورثہ سے بہی محروم رکہے گئے - آرسی نیس
نے بہی مذہب عیسائی قبول کیا - سماریون نے سابوس کی منادی
کرنے پر اپنی دولت اپنے بچون کیواسطے بچا رکہنے کی غرض سے
اوسکی نصیحت مانی یا ماننے کا حیلہ کیا مگر سے جو شاید ناراضی پیدا کرتا
نہ کہ حملہ یکایک - بادشاہ نے سابوس کو عمدہ عمدہ تحایف دے

اس پاک آدمی نے ہر ذاتی فایدے سے انکار کیا لیکن اپنے بھائیون کیواسطے جنکے کھیت برباد کر دیے گئے تھے اور مال جلا دیا گیا تھا حال کے فسادون مین محصول کی معافی کی درخواست کی۔

پچیس برس کا عرصہ ظاہرا امن سے گذرا جبکہ ایک نیا بلوہ سنہ ۴۸۴ مین واقع ہوا۔ یہودیون اور سماریون نے عیسائیون پر حملہ کیا اونکے گرجے ڈہا دیے اسٹیفنیس کو قتل کیا اوسکے محل مین اور عمارت کو لوٹ لیا۔ اسٹیفنیس کی بی بی بہاگ کر قسطنطینہ گئی اور ادمانٹی اس باشندون کا نہایت سخت مقابلہ کرنے کیواسطے بہیجا گیا اوس نے اوسکے احکام کی تعمیل کی بہتون کو قتل کیا اور پیلیسٹائن کے صوبہ مین بالکل امن کر دیا۔ اب ہم سماریون کا بیان بند کرتے ہین کیونکہ اس زمانہ کے بعد تواریخ مین اونکا ایک جدا قوم ہونا بہت کم نظر آتا ہے۔ ستاہرمویں صدی مین یہہ معلوم ہوا تھا کہ اونکی ایک جماعت نابلس اب بہی اونکے پاک پہاڑ کے گرد نواح مین بود و باش رکہتے تھے اور صدیون کی تبدیلیون سے ایک شہر مین جو اپنے دوامی انقلابون کیواسطے مشہور ہے زندہ باقی رہتے چلی آتے تھے اون کے پاس ابتک قدیم سماری زبان کے ایک خط کی نقل تھی

اور کہتے ہین کہ تہوڑی سی باقی نسل ان لوگون کی جو ایک زمانہ مین
بے شمار تہے پیلسٹائن کے اس حصہ مین اب بہی پائی جاتی ہے -
جبکہ چوسرو ز فارس کا دوسرا بادشاہ بزنٹائن سلطنت سے عازم
جنگ تہا پیلسٹائن کے یہودیون کو نہایت جوش ہوا اسلئے کہ اونکے
بہت سے بہائی مجبور کئے گئے تہے خوکوس سے باپتسمہ قبول
کرنے کو - یہہ ہمیشہ فساد کے لئے طیار رہتے تھے چوسروز کے
فوج کا انتظار نکیا اور انٹی آچ مین خود بلوہ مچادیا عمدہ عمدہ محل
چیدہ عیسائی رئیسون کے جلادے بی شمار قتل کئے مجتہد اناس
ٹاسیس کی نہایت بی عزتی کی اور اوسے گلیون مین گہیٹے گھسیٹے
پہرے حتی کہ وہ مرگیا - چوسروز قسطنطنیہ کو واپس چلا گیا اور
اوسکا جنرل جروسلم کی فتح کیواسطے آیا - یہودیون نے اوسے
مبارک بادی اور اوسکے آنے پر حملہ کیا کم سے کم ۲۶۰۰۰ فوج
فراہم کرکے - جروسلم مین عیسائی پادری اور طاقتور رئیسون نے
یہودیون کے بلوہ سے خایف ہوکر نہایت امیر امیر یہودیون کو
پکڑا اور اون کو قید خانہ مین ڈالدیا اور حتی الامکان شہر کے
دروازون اور دیوارون کی نہایت حفاظت کی - یہودی نمودار ہوے
اور حوالی شہر کی بربادی سے اپنا انتقام لیا بوجہہ ناکامیابی یکایک

حملہ کے البتہ عیسائی گرجہ بموجب عظیم عداوت کا ہر مرتبہ جلایا گیا
محصورون نے ایک سو قیدی یہودیون کے سر کاٹے اور انکو
دیوار پر پھینکدیا۔ اس مہیب عیوض سے کچھہ اثر پیدا کیا۔ بیس گرجے
جلاکر خاک کر دئے گئے اور دو ہزار یہودیون کے سر ریت پر سے
پھینکتے تھے۔ شاہی افواج کی آمد کے افواہ پر یہودی عقب کو
ہٹ گئے اپنے بھائیون مین شامل ہونے کو تاکہ زیر حفاظت
فارسی لشکر کے عیسائی جروسلم کی گلیون مین بہ آسانی داخل ہوسکین
آخرکار مدت کا امید کیا ہوا وقت فتح اور انتقام کا آپہونچا اور انہون
نے موقع کو ہاتھہ سے نہ جانے دیا۔ اونہون نے مقدس شہر
کی نجاست کو عیسائی خون سے دہویا۔ کہتے ہین کہ فارسیون کم بخت
قیدیون کو بعیوض زر فروخت کیا۔ یہودیون کا انتقام اون کی
طمع سے زیادہ قوی تھا۔ اونہون نے صرف ان غلامون کی
خریداری مین اپنے خزانے برباد کرنیکا پس و پیش نکیا بلکہ اونکو جنہین
انہون نے بڑی بڑی قیمتون پر خریدا تھا بیدریغ قتل کر ڈالا۔
ہر عیسائی گرجہ برباد کیا گیا کہ پاک مقبرہ باعث عظیم خوفناک عداوت
کا تھا۔ بلند عمارت ہلینیا اور کونسٹین ٹائن کی جلادی گئے۔
تین سو برس کے مقدس نذرانے ایک منحوس دن مین لوٹ لئے گئے

لیکن خواب یہودی فتح کا چھوٹا تھا - اپنے بزرگون کے پاک شہر پر پہر قابض ہو جانیکی امید چند ہی سال مین جاتی رہی - بادشاہ ہر میگلیس نے (جو تخت بزنطی ام پر خفتہ معلوم ہوتا تھا) مثل دوسرے سرو ناپلس کے یکایک عیش و کاہلی کی مجلسین توڑ ین رومیون کی چند بہادرانہ پرخاشون کے بعد پارسی بادشاہ بجاے اپنی فتحمند فوجون کو بزنطی ام مین آراستہ کرنے کے اپنے ہی غیر محفوظ دار الخلافت مین کا پنا اور صوبجات سیریا اور مصر جنکو اسنے ویرانہ کر دیا تہا تخت حکومت اپنے قدیم آقاؤن کے آگے - ہر یکلیس بطور حج کے جروسلم گیا جہانکہ بقیہ حصہ واقعی سلیب کی لکڑی کا جو فارس بہیجدیا گیا تہا - برسم مناسب پہر بحالت پیشین لایا گیا اور عیسائی گرجون کو بیشتر کی سی رونق بخشی گئی - ہیڈرین کا قانون جس سے یہودیون کو شہر کے تین میل اندر آنے کی ممانعت تہی پہر نافذ کیا گیا - یہہ قانون موجودہ حالت خراب عیسائیون کیلئے تدبیر حفاظت یا رحم اور یہودیون کی شہر سے سزاے جلاوطنی کا تہا -

باب نوزدہم

یہودی سلطنت عرب مین

صدیون سے ایک یہودی سلطنت سب سے میل پیلسٹائن اور -

بابیلونیا کے یہودیون سے عرب کے اوس ضلع مین تہی جو
عرب فلکس کہلاتا تہا - اونکی اصلیت کا ظاہر اصاف بیان نہین ہے
لیکن منجملہ مختلف مصائب اور پہیلاؤ یہودیون کے یہہ امر نہایت
عجیب وغریب ہوتا کہ ایسی آرام کی پناہ کی جگہہ اونہین خطرات بربادی
کی طمع کا خیال نہ دلاتی جو قریب قریب دشمن کی پیروی کے لئے
غیر مغلوب معلوم ہوتی تہی - وہان یہودی سنہ عیسوی سے ۱۲۰ برس
پیشتر آباد ہوسے تہے اور شہر اور قلعے تعمیر کرلے تہے اور ایک
خودسر سلطنت قایم کی تہی - عربی روایت ہی کہ اوسی زمانہ کے
قریب ضلع ہومرٹیس کا بادشاہ ایک یہودی تہا جسکا نام ابوکرب
اسد تہا - ہومرٹیس کے بادشاہون کی نسل بلاشکست سلسلہ جاری
رہی لیکن اتنی جگہہ نہین کہ ہم ان سب کی طرف توجہ کرین لہذا ہم
انہین سے اخیر بادشاہ ہومرٹیس کا ذکر کرینگے جسنے خروج اسلام
سے کچہہ پیشتر سلطنت کی - یہودیون اور عیسائیون کے جہگڑے
ان علیحدہ اور سرسبز وادیون مین پہیلے اور شاید ملکی حالات کے
تعلق سے اقوام کی سپاہیانہ عادات کو بہڑکانا جن مین قدیم عربی
خون دوراز بربادی تہا - دین عیسائی پیشتر لبشکل آرین یمن مین
پہلا غالبًا کونسٹین ٹیس پسر کونسٹین ٹائن کے دور حکومت مین

یہودی آریون کے ساتہہ جیساکہ معمول ہے خیرخواہی سے رہتے
تھے۔ دین کیتہولک بحر قلزم کی دوسری جانب سے پہیلا زیر اثر
طاقتور بادشاہون ایتہی اوپیا اور حبش کے ایلسبان اوس شہر کے
بادشاہ نے بحر قلزم کے مقابل کنارے تک فتح کرلیا تہا اور
وہان یہودی بادشاہ ہومرٹیس کا بہت سی شکستون کے بعد ایتہی اوپین
کو خراج دینے پر مجبور رہوا لیکن اوسکی مضطرب روح اطاعت سے
کراہیت کرتی تہی ہر شکست نے انتقام اور خود مختاری کا سرگرم
اشتیاق پیدا کیا۔ ایتہی اوپین کے حملے جو بحر قلزم کے جہاز
رانی پر منحصر تہے اکثر ملتوی کئے جاتے تھے بلکہ بعض اوقات قطعًا
موقوف رہتے تھے۔ وہان نے یمن کی عیسائی طاقت کو یکایک تباہ
کرنے کی تدبیر سوچی کہ اپنی جماعتون کے نقصان کے بعد حبشیون کو
شہر مین قایم رہنا دشوار ہوگا۔ وہ ایک عمدہ موقع پاکر اوٹہا اور
جہان تک اوسکا قابو پہونچا اوسنے تمام عیسائیون کو قتل کیا اور انکا
خاص شہر نگرا کے سامنے آیا بہ جمعیت ۱۲۰۰۰۰ آدمیون کے
اوسنے باشندون کو طلب کرکے صلیب اوتارنے کو کہا۔
جو ایک بلندی پر قایم تہی (شہر مین) اور دین عیسائی سے انکار
کرنے کو۔ ایک عجیب معاملہ واقع ہوا۔ محاصر وحدانیت خدا کا

اقرار اور الوہیت مین کثرت وجودات کا انکار کرانا چاہتے تھے
عیسائیون نے وحدانیت کا مستعدی سے اقرار کیا لیکن دوسرے
امر کی رضامندی سے انکار کیا - اونکے انکار پر ڈنان نے بہت
سے عیسائی قیدیون کو اونکے بہائی بندون کے سامنے
قتل کئے جانے اور دیگرون کو مثل غلامون کے فروخت کرنے
کا اشارہ کیا - آخرکار مذہب کی آزادی کے وعدے پر عیسائیون
نے اپنے پہاٹک کہولے لیکن حرامزادے عربی یہودیون نے
وعدہ شکنی کی آرتہہ اور دیگر پیشواؤن کو پابزنجیر کرلیا اور پالنو
پادری کو چاہا جو پیشتر اوسکے جانی دشمنون مین سے تہا -
دو برس کا عرصہ ہوا کہ پادری مرگیا تہا لیکن ڈنان نے اوسکی ہڈیون
ہڈیون ہی سے بدلہ لیا جو قبر مین سے نکلوائی گئین اور صریحا جلائی گئین
بہت سے عیسائی پادری درویش مرد یا عورت اوسکے جانی دشمنون
کے ساتہہ بہی ایسا ہی کیا گیا اور اونہون نے اپنے عزیزون
کی نظر مین مرتبہ شہادت کا پایا اسکے بعد ڈنان نے آرتہہ اور
دیگر قیدیون کو سلیب وادہ خدا کی پرستش کی بیہودگی پر
دلایل سے معقول کرنے کی کوشش کی - اپنی دلایل کے
ابتدا دسے پر اوسنے زیادہ مختصر وسایل اصلاح کے نکالے

فوراً موت کی دہمکیان دین - لیکن یہہ بہی بے سود رہے - آرتہہ اور اوسکے ساتہیون نے خوشی سے مرنا قبول کیا - ورنہ وہ کیاکر سکتے تہے - اونکی بیبیان اور بیٹیان جمع ہوئین خوشی خوشی اونکے ایمان کی تکلیف مین شریک ہونے کو - ایسا ہی خود ایک دنان کے خط کا مضمون تہا جو آل منڈر شاہزادہ سر اسنس کے نام تہا جسکی دوستی کا وہ خواستگار تہا - عیسائیون کو بہت مدت بغیر بدلا رہنا پڑا - ایلسبان نے ۱۲۰۰۰ فوج سے ملک پر چڑہائی کی - دنان نے ہر چند حفاظت کی لیکن شکست کہائی اور مارا گیا اور اسی کے ساتہہ یہودی سلطنت ہومرٹیس کی ختم ہوی -

باب بستم

شعلہ کی اخیر تلملاہٹ

یہودیون کا آخر مذہب تعصب کا جوش سنہ ۱۶۶۶ء مین ہوا جبکہ تمام دنیا کے یہودیون نے نہایت پیچ و تاب کہایا (اسمر نامین ایک شخص سباتہی اسیوی کے ظہور سے) جسنے نام اور اختیار مسیح کا اختیار کیا - اس شخص نے شاہی شان و شوکت حاصل کی اوسکے آگے ایک جہنڈا کہڑا کیا گیا جس پر یہہ الفاظ تہے " سید ہا نتہ

خدا کا بلند کیا گیا ہے" اوسنے اپنے ساتھیون کو جو بہ تعداد کثیر
اوسکے جھنڈے کے نیچے جمع ہوے تھے سلطنتین دنیا کی۔
تقسیم کردین اور اپنے دو بہائیون کا نام شاہ جدہ اور اسرائیل کہا۔
اور خود شہنشاہ شہنشاہان کا خطاب پایا۔ سباہتی کی شہرت تمام
دنیا مین پہیلی۔ اپنے بہت سے احباب کے ہمراہ وہ قسطنطنیہ گیا اور
اوس شہر کے یہودیون نے اوسکا آخرین کے نعرون سے
استقبال کیا۔ مگر جب وہ سلطان کے روبرو لایا گیا جو آپ کو شہنشاہ
شہنشاہان کہتا تہا اوسکے بالکل حواس جاتے رہے خلیفہ صاحب
کے ایک سوال سے جبکہ اونہون نے پوچہا کہ تو مسیح ہے یا نہین
وہ خاموش کہڑا ہوا کانپا کیا اور کچہہ جواب ندیا اور جبتک اپنی حماقت
آمیز سکاید کے نتایج سے ڈر کر سباتہئی نے بات کا مدعا انجام کرنے
کیواسطے اقرار کیا کہ مین مسلمان ہون۔ وہ ۱۶۷۶ء کے قریب مرا
اوسکے پیرو اب بہی اوسکا یقین کرتے تہے اور مشہور کر دیا کہ وہ
مثل الوک اور علیجاہ کے آسمان پر اوٹہا لیا گیا اور باوجود یہودیون
کے متواتر اور چالاک مقابلہ کے یہہ فرقہ ہر طرف ترقی پاتا رہا۔
سباہئی مذہب (یہودی فرقہ) اب بہی ہے لیکن اوسکے پیرو
بہت کم ہین۔

بہت سی صدیون مین عیسائیون نے یہودیون پر عید فصحی پر بچون کے قتل کرنے اور جوانون کے سلیب دینے کے دعوی کئے - لیکن ان دعودن کی صحت نہین فی الواقع برعکس اسکے تحقیقات سے معلوم ہوگا کہ وہ صرف بہانے تہے کیونکہ عیسائیون کا یہودیون پر حملہ کرنا اونکو لوٹنا مارنا اور اکثر اونہین قتل کرڈالنا جیساکہ بخوبی معلوم ہوگا ہماری کتاب کے دوسرے حصہ سے جس مین ہمنے مختلف ایذا دیہونکا بیان کیا ہے جو عیسائیون نے نہ صرف یہودیون پر کی ہین بلکہ اور اور لوگون پر بہی جو اونکے مذہب سے مختلف مذہب رکہتے تھے بلکہ بعض مثالون مین اون لوگون پر بہی جو اون کے ہم اعتقاد ہونے کا دعوے کرتے ہین -

ایک نظیر اس قسم کی جو انگلستان مین واقع ہوے قابل بیان ہے جو خصوصاً جج عدالت لنکن کے روبرو ۱۲۶۶ع مین باعث ایک سنجیدہ روبکاری کی ہوی تہی دعوی تہا کہ چند یہودیون نے اپنی مذہبی رسوم مین ایک عیسائی بچے کو جو ہگ آف لنکن کہلاتا تہا قتل کیا اور حسب ضابطہ تحقیقات پر شہادت دی گئی تہی کہ بچہ چرایا گیا تہا اور دس روز تک دودہ

روٹی سے فربہ کیا گیا اور بہت سے یہودیون کے موجودگی مین
سلیب دیا گیا - لاش خفیہ طور پر دفن کی گئی لیکن زمین ایسا ہی بیان
کیا گیا تہا) گناہ مین مددگار ہونے کے متحمل نہو سکے اوسنے
گرہی ہوی لاش کو اوپر پہنکدیا اور خوف زدہ مجرمون نے
اوسے ایک کنوئین مین ڈالدیا جہانکہ وہ کم بخت لڑکے کی مان کو
ملی - لاش کے موافق دستور کے تجہیز وتکفین کی گئی اور لوگ
لنکن کے گرجہ گہر مین جمع ہوے بچہ شہید کی قبر پر فاتحہ
پڑہنے کو بڑا حصہ اس کہانی کا ظاہرا جہوٹہ معلوم ہوتا ہے
لیکن یہہ حدود امکان مین ہے کہ جاہل اور متعصب یہودیون
مین کوی ایسا ہو جو اپنے حریف مذہب والون کے مقابل
اس الزام کی مستقل ملال انگیز تکرار سے دق ہو کر یہان تک
اوسے نامیدی سے سوچا کیا کہ آخر کار ضعیف العقلی سے
اس بدفعلی کا مرتکب ہوا ہو - چاسر پرایورس کی کہانی سے
خیال کیا جا سکتا ہے کہ یہہ روایت لوگون کے دلون پر کیسی
نقش ہو گئی تہی -

ای جوان ہیو آف لنکن تو بہی قتل کیا گیا
ملعون یہودیون سے جیسا کہ یہ قابل انتخاب ہے

اسطرح ہمنے پتہ لگایا ہی تواریخ دین یہودی کا زمانہ موسیٰؑ سے قریب قریب زمانہ حال تک کا - ہمنے دیکھا یہودیون کو اونکی کمال طاقت مین اور ہمنے دیکھا یہودیون کو اونکی باجگذار حالت مین اور سرابسر ہمنے دیکھا ہے کہ جب کبھی اونہین موقع ملا اونہون نے تلوار استعمال کرنے مین پس و پیش نکیا (آیا حفاظت کیلئے یا اور زبون کامون کے لئے) یہہ سچ ہے کہ آخیر دو صدیون مین ہم یہودیون کی ایذا ہی کے صحیح حالات نہین پا سکتے لیکن یہہ تبدیلین واقعات تواریخی کو نہین بدلتا ہے -

گذشتہ دو سو برس کے بیرونی امن کا موجب یا تو شائستگی کی قدرتی ترقی یا اس سبب سے ہی کہ اس مدت مین یہودیون مین طاقت میدان پکڑنی کی بالکل نرہی اور اونکے ہاتھ کی تلوار اونکے مذہبی اعتقاد کی خاص شکل کی بزرگی کا دعوی بیان کرتے ہین - وہ اب بہی دنیا کی اقوام مین کثرت سے پہیلے ہوے ہین ور عمومًا تجارت اونکا پیشہ ہے اور اسطرح اون کو موقع علانیہ اسلحہ لینے کا نہین ملتا - جہانکہ یہودی ایک دفعہ ایک متفق قوم تہی اور کسی سلطنت پر قبضہ رکہتے اور اونکو اپنے رسوم اور قوانین پر بت پرستون کو مجبور کرنے کی قوت

حاصل تہی ہم دیکھتے ہین کہ وہی پرانی سپاہیانہ روح تازہ کی
گئی تہی جنسے نام جوشوا داؤد اور جدس مکابیس کے زندہ ہین
کسی کام کے کرنے کی خواہش ایک بات ہی لیکن اوسکے کرنے
کے لئے لیاقت بہی درکار ہے اور اکثر موقع کام کو بتاتا ہے
جیساکہ ہمارا بڑا انگریزی شاعر سچ کہتا ہے

اکثر برے کامون کی نیت بری ہے کام کراتی ہی

جلد دوم

دین عیسائی کا بیان

باب اول

تمہید

اس کتاب کے پہلے حصہ مین ہمنے کوشش کی ہے دریافت
کرنے کی موسیٰ کے وقت سے زمانۂ حال تک
اوس طریقہ کی جس مین اونہون نے جو یہودی مذہب رکہتے
تہے اپنے مذہب کی اشاعت کی اور ہم نے ہر جگہہ دکہلایا ہے

کہ جب تک اوسکے ہاتھون مین طاقت رہی تلوار استعمال کرنے کی او ہونے
اپنے مذہبی مسایل کے اشاعت مین اوسکے استعمال سے پس وپیش نکیا۔
اب ہم اپنے مضمون کی دوسری شاخ پر آتے ہین جس مین
دین عیسائی کا تذکرہ ہے اور ہمارا ارادہ ہے کہ اسکو ہم بالکل
اوس تواریخی طرز پر نہ لکھین جیساکہ ہمنے دین یہودی کو لکھا ہے
کیونکہ اگر ہم ایک ثلث بھی حالات تفصیل وار بیان کرین جیساکہ
ہمنے یہودی تاریخ کو بیان کیا ہے یعنی اون ہنگامون کا جو عیسائیون
نے پاک نام مذہب مین کئے تو یہ تصنیف اسقدر بڑہجائیگی کہ ایک
پورا کتب خانہ مشکل سے کافی ہوگا اسکی گوناگون جلدین رکہنے کو
لہذا ہم اوسکو بعنوانہائے ذیل لکھنا مناسب سمجھتے ہین اول
دین عیسائی عیسیٰ علیہ السلام کے وقت مین اور اوسکے بانی کی تعلیمات۔
دویم دین عیسائی کے نتایج۔ ہم واقف ہین کہ بہت سے عیسائی
ہین جو جھگڑا کرتے ہین کہ بےشمار مصائب جو وقتاً فوقتاً مختلف
فرقہ عیسائیون سے کہ ایکدوسرے پر ڈالی گئین اور نیز دوسرے
مذہب والون پر جنکو اونکے ساتھہ چشم بچشم دیکھنے کا اتفاق ہوا
خود دین عیسائی کی استخراج کی ہوی نہین ہین بلکہ گمراہ آدمیون
کے جوش ناحق کی۔ اسکا جواب ہم اون ہی کی مقدس جلد کی زبان

مین دینگے - تم اونکو اونکے اثمار سے جانوگے - کیا آدمی کانٹون
سے انگور یا اونٹ کتارا سے انجیر جمع کر سکتے ہین - پس اسیطرح
ہر اچھے درخت مین اچھا پہل لگتا ہے اور ہر برے درخت مین
برا ثمر - اچھے درخت مین برا پہل نہین پیدا ہو سکتا نہ برے درخت
مین اچھا پہل لگ سکتا ہے - یقیناً اگر نتیجہ دین عیسائی کا ایذا ہی
یا سخت ایذا دہی ہے جسکا اوسکے مقبرون سے متواتر کیا جاتا
بیان کیا جاتا ہے تواریخ دنیا مین تو ضرور اوسکے طریقہ مین کچھہ
غلطی ہے جو ایسے کام کئے جانے کی اجازت دیتا ہی اوسکے
نام سے جو پاک ہے اور ایک دین پھیلانے کے بہانہ سے
جسکے پاک اصلیت ہونے کا دعوی کیا جاتا ہی -

اس کتاب کے پہلے حصہ مین حتی الامکان ہمنے خاص مصنفون
کے ہی الفاظ استعمال کئے ہین جنکی تصنیفات کے نام باترتیب
لکھدے ہین - اس دوسرے حصہ مین بہی ہم ویسا ہی کرینگے
لیکن چونکہ ہر مثال مین پورا پورا نشان دینے سے کتاب کی
ضخامت بہت بڑہجایگی ہم مضمون کا مغز لکھنے پر مجبور ہونگے
لیکن اپنے اختیار کی اصلیت ہمیشہ لکھدیا کرینگے - ہمکو ہمیشہ
یاد رکھنا چاہئے کہ دین عیسائی کا دعوی متعلق دونون مقدس

کتابون قدیم اور حال عہد نامون سکے ہے یہودی اوس مین
چیدہ بندے خدا کے ہین اور عیسیٰ مسیح کے پرانے عہد
نامہ سے پیشین گوی کی گئی۔

یعنی توریت کے پرانے عہد نامہ کی) ہر حصہ کی عیسائی
تعظیم کرتے ہین مثل کلام خدا کے بالکل جیسے کہ یہودی کرتے
ہین اور کام جو یہودیون سے کئے بہ ہدایت اور جیساکہ دعوی
کیا جاتا ہے کہ خدا کے حکم سے بعینہٖ عیسائی مذہب کا ایک حصہ
ہین جیساکہ یہودی مذہب کا وہ تمام نہایت مکروہ شرارت
وہ نہایت سخت ظلم اور دلسوز مصائب جو توریت مین بیان
کی گئی ہین یقین کیجاتی ہین عیسائیون سے کلام خدا کا حصہ
جیسے کہ یہودیون سے یقین کیجاتی ہین۔ دین عیسائی خود دعوی
کرتا ہے بنیاد کئے جانی کی اولاً اور اصالتاً انجیل پر اور انجیل
جہان تک کہ توریت کا تعلق ہے قایم کرتی ہی اور پرورش کرتی
ہی اپنے تئین بذریعہ تلوار کے اوسکے استعمال مین نہ صرف
ڈرانا یا حفاظت کرنا بلکہ تمام وکمال تباہ کرنا۔ یہودیون نے کئے
تھوڑے مرید گرد نواح کی اقوام کے جنہون نے اونکا مقابلہ
کیا۔ اونہون نے اون سب کو قتل کیا۔ پرانا عہد نامہ نئے عہد نامہ

کی بنیاد ہے اور عیسائی دونون کو یکسان کلام الہی کہتے ہین۔
عیسائی دونون کتابون کو پڑہتے ہین اونکے پادری دونون کی
منادی کرتے ہین ادر جسے دین عیسائی کہتے ہین دونون سے
بنایا گیا ہے۔ اگرتب عیسائی خود بہی کبہی نہین ستائے گئے
تہے (ایک خیال بالکل برعکس اصل کے) توبہی دین عیسائی
دین یہودی کی شاخ ہونیکا دعوی کرنے سے واقعی بذریعہ
شمشیر مقرر کیا گیا چونکہ ادیان پر اوس نے حملہ کیا۔ ہم ذیل کے
صفحات مین دکہائینگے کہ تمام عیسائی فرقون نے تلوار استعمال
کی ہے بہ استثناے کوآیکرز جنکو ہم یقین کرتے کہ منجملہ دیگر
فرقہای عیسائی کے بہی ایک فرقہ ہے جسنے ظلم نہین کیا
اغلب وجہہ یہ ہے کہ وہ عیسائیون سے زیادہ صوفی ہین ہم خوب
واقف ہین کہ دین عیسائی کے آغاز زمانہ مین مریدون نے بہ
استثنای پیٹر جسنے جبکہ عیسئی پکڑے گئے لاٹ پادری کے
نوکر کا کان کاٹ ڈالا (اوسوقت سیمون پیٹر کے پاس تلوار تہی
اوسنے پادری کے نوکر کا سیدہا کان کاٹ ڈالا۔ جون کی انجیل کا
ساتہوان باب آیتہ دس) اور بیشک اوسکا سر بہی کاٹ ڈالتا
بلکہ اوسکے آقا کا بہی سر جدا کرتا اگر وہ ایسا کرسکتا تلوار نہین

استعمال کی - لیکن اسکا جواب صرف یہہ ہے - اول ہی اہل
عیسیٰؑ تہے اور اونکے بارہ مرید - نہین بلکہ گیارہ کیونکہ اونمین
سے ایک دغاباز تہا اوسنے تہوڑے سے عجیب اجر پر اپنے
پیشوا کو پکڑوادیا - یہہ ناممکن تہا کہ بارہ آدمی تلوار سے شروع
کرتے اون مین طاقت نہ تہی - اگر وہ ایسا کرنے کی کوشش
کرتے تو متعصب عیسای جو اونکو ہر طرف سے گہرے ہوے
تہے اونکی کوششون کا قرار واقعی بہت جلد انجام کردیتے - لیکن
جسوقت پیروان دین عیسای کو تلوار کے استعمال کی کافی قوت
حاصل ہوگئی اوہون نے ایسا کیا - نہ صرف اوسکو بلکہ پہانسی اور
(انتیا) کو بہی اور کامل اور قاتلانہ اثر سے - خود عیسای مورخونکی
تحریر سے ظاہر ہے کہ جبکہ عیسائی مذہب قایم ہوگیا اوس مین
وہ سادگی اور خالصیت بہت ہی کم رہگئی جو دعوی کیجاتی ہین اوسکے
لئے انجیل مین - غرور خوفناک فساد جہگڑون اور خونریزی نے اوسکے
معلمون کو جدا کردیا اور کبہی نہ ختم ہونیوالی کارزارین شروع
کی گئین ہر طرف مصنفون کی قلمون سے جنکے گمراہ پیرو کوشش کرتے
تہے اپنے مسایل کو بزور شمشیر پہیلانے کی - ملٹن کہتا ہے کہ
کونسٹین ٹائن کے زمانہ سے بہت پہلے اکثر عیسای لوگون کے

تعلیم اور قواعد دونون کی اصلی تقدیس اور راستبازی جاتی رہی تہی اور بعدازان جبکہ وہ گرجہ آراستہ کرچکا تہا وہ عزت کے ساتہہ محبت مین مبتلا ہونے لگے اور قانونی طاقت اور عیسائی گرجہ تباہی مین آگئے -

باب دوم

دین عیسائی کا شروع زمانہ

عیسائی مقدس نوشتون کی موافق عیسٰی کا زمین پر آنا تین طریقون سے پیشین گوی کیا گیا تہا - اول ایک ستارہ کے نمودار ہونے سے دوئیم فرشتون کے گانے سے اور بعدازان سنیٹ جان کی منادی کرنے سے - وہ جو بپتسمہ دینیوالا کہلاتا تہا - طلوع النجم کی روایت کی نسبت ہم تکلیف گوارا کرنا ضروری نہین جانتے - ابراہیم کی پیدایش کی نسبت بہی ایسی ہی کہانی کہی جاتی ہے اور قریب قریب ایسا ہی قصہ زورستر کے آغاز زمانہ کا اور بعض لوگ اسیطرح کا فسانہ کنفوسیس کا بیان کرتے ہین - محمد صلعم کی پیدایش کی بہی ایسی ہی روایت ہی ہم کو قصص اور روایات سے کچہہ غرض نہین امور ہمارے خیال کرنے کیواسطے یہہ ہین - آدمی کیا تہا - اوسنے کیا سکہایا - اور اوسکی تعلیمات کا کیا نتیجہ تہا - مگر سوال فرشتون کا ایک ہے جسکی

جانب ہمارا ایماں ہے کیونکہ عیسائی بہم اسی کو اقتباس کرتے ہین
ثابت کرنے کو کہ ہمارا مذہب نہایت اچہا اور صاف ہے۔
روایت کہ جب چرواہے وقت شب اپنے گلون کی نگہبانی کر رہے
تہے اونکو ایک فرشتہ نظر آیا اور اوسنے کہا۔ ڈر مت دیکہو مین ایک
خوشخبری لایا ہون جو سب لوگون کیواسطے ہے کیونکہ تم مین آجکے
دن شہر داؤد مین ایک شافی پیدا ہوا ہے وہ عیسٰیؑ ہین اور یکایک
فرشتہ کے ساتہہ ایک انبوہ اجسام سماوی کا ہو گیا سب حمد خدا کرتے
تہے اور کہتے تہے کہ بزرگی خدا کیواسطے اور زمین پر امن اور نیک
نیتی آدمیون کے لئے۔ اس سے عیسائی دلیل کرتے ہین کہ عیسٰیؑ
کا زمین پر آنا آدمیون کیواسطے امن اور نیک نیتی لانا تہا۔ مگر اون
ہی کی مقدس کتابون سے اسکی عجیب طور سے تردید کیجاتی ہے
نہ صرف جان بپتسمہ دینوالے کے جملون سے بلکہ خود عیسٰیؑ کے
کلام سے۔ جان بپتسمہ دینوالا عیسٰیؑ کی آمد کی نسبت بیان کرنے
مین ذیل کی زبان استعمال کرتا ہے" اور اب بہی کہلاڑی رکہی
جاتی ہی درختون کی جڑ مین لہذا جس درخت مین اچہا پہل نہین
لگتا ہے وہ کاٹ ڈالا جاتا ہے۔ اور آگ مین پہینکدیا جاتا ہے
مین بیشک تمہین پچہتاوے کے ساتہہ پانی سے بپتسمہ دیتا ہون

لیکن جو میرے بعد آتا ہے مجھسے بہی زیادہ طاقتور ہے جسکی
نعلین بر داری کے بہی قابل مین نہین ہون وہ تمکو پاک روح
اور آگ سے بپتسمہ کریگا جسکا باد کش اوسکے ہاتھ مین ہے اور
وہ اپنا فرش بالکل صاف کریگا اور اپنے گیہون کوٹہی مین جمع کریگا
لیکن وہ بہوسی کو نہ بجھنے والی آگ سے جلا دیگا (ماٹ باب ۳
آیتہ ۱۰-۱۲)-

خود عیسیٰ نے صاف صاف اپنے مریدون کو فہمایش کی کہ
صرف میرا ہی مذہب الفاظ اور عبارات کا نہین ہے مت خیال
کرو کہ مین زمین پر امن بہیجنے کو آیا ہون مین اس غرض سے نہین
آیا ہون بلکہ تلوار بہیجنے کو- کیونکہ مین آیا ہون نفاق کرانے کو
آدمی کو اپنے باپ سے بیٹی کو اپنی مان سے بہو کو اپنی ساس سے
اور آدمی کے دشمن اوسی کے گہر لے نگے ہونگے وہ جو زندگی پاتا
ہے اوسے ضایع کریگا اور وہ جو اپنی جان میرے لئے برباد کریگا
اوسے پاویگا-

ہمارے لئے مناسب نہوگا ان صفحات مین زیادہ تر خیال
کرنا عیسیٰ کی محنتون کا- جیسا کہ چارون انجیلون مین بیان کئے
جانے کا دعوی کیا جاتا ہی ہر شخص اون کو خود پڑہ سکتا ہے

ہر شخص اون کو خود پڑہ سکتا ہے دوازدہی علیہ السلام کی نیابت کی تہی لیکن قلیل اور عیسائی روایت کے موافق وہ نہایت شرمناک موت سے مارے گئے۔ خصوصًا یہودیون کے مذہبی تعصب اور کینہ سے۔ اون کی وفات کے بعد اون کے مریدون نے اون کے مسایل کو شایع کرنا چاہا اور عرصہ دراز تک اونہون نے ایسا کرنے مین جلد ترقی نہ کی۔

واعظان دین عیسائی کی کتابون سے یہہ صاف ظاہر ہے کہ مریدون کو بیشتر شک تہا کہ آیا کوئی بجز یہودیون کے ہمارے نئی تقسیم کے فایدے مین داخل کیا جائیگا گو مشورے کے بعد آخر کار یہہ تجویز کیا گیا کہ بت پرستون مین بہی انجیل کی منادی کیجاتی مگر یہہ وہ بات نہین معلوم ہوتی جو دراصل تہی کیونکہ جب علیہ السلام نے اپنی نیابت کے شروع حصہ مین اپنے بارہ[۱۲] مریدون کو منادی کیواسطے بہیجا اونہون نے اسطرح اون سے خطاب کیا بت پرستون کے راستہ مین مت جاؤ اور سماریون کے کسی شہر مین مت داخل ہو لیکن بنی اسرائیل کی کہوئی ہوی بہیڑ کی طرف جاؤ۔ (مَاٹ باب ۱۰ آیات ۵ و ۶)۔

ہم یہہ بہی جانتے ہین کہ عیسائی دعوی کرتے ہین کہ علیہ السلام کے پہاڑ پر

کونسٹنٹین اعظم کے عیسائی مذہب اختیار کرنے سے دین عیسائی

کے وعظ مین بجز رحم محبت مہربانی اور صلح کے اور کسی کا ذکر نہین ہے اور اوس مین بالکل منظوری نہین ہے یا اختیار دیا گیا ہے اون خوفناک زیادتیون کا جو لعبد مین اوسکے پیرؤن سے اوسکے نام سے کی گئین۔ البتہ وہ تعلیم جو پہاڑ کے وعظ مین منادی کی گئی اوس سے کہین زیادہ ہے جسکو کوئی شخص منصفانہ انسان کی برداشت کیواسطے امید کرسکتا ہے۔ تعلیم جو دشمنون کے ساتھ التفات کرنے کے بارے مین پیش کی گئی "جب کوئی آدمی تمہارے داہنے رخسار پر مارے دوسرا بھی اوسکی طرف کردو" قاعدہ برداشت کا ٹھیک کرا ہی اور آدمی کا درجہ اوس کیڑے کے درجہ سے بھی زیادہ گھٹاتی ہے جو حسب روایت لوٹیگا اگر کچل جاوے۔ جبکہ مرید مسایل دین عیسای کے بت پرستون اور یہودیون مین منادی کرنیکا ارادہ کرچکے تھے قواعد دین عیسای نہایت عمدگی سے ہدایت کئے گئے ایک نو مرید سینٹ پال سے اور اوسکی تحریرات کتاب "اپیسٹلز" کی فی الحقیقت بنیاد قایم کرتی ہین دین عیسائی کے آخر زمانہ کی اشاعت کے لئے اور بھی زیادہ زور دیا گیا تھا۔ پھر بادشاہ جو ملکی توجہات سے علیحدہ ہو کر عیسائی ہوا تھا اور جو اپنے

ظلمون کے سبب سے منصفانہ دوسرا نیرو کہا گیا ہے کا (عموماً
نائس کہلاتا تھا) کی کونسل پر میر مجلس مقرر کیا گیا سنہ ۳۲۴ء مین
جس مین تعلیم عیسیٰؑ کی پاکیزگی کی پہلے ہی سے پہلے مقرر کی گئی
تھی۔ نایس کی کونسل مین کونسٹین ٹائن نے پادریون کو وہ
طاقت بخشی جس سے نتایج بد پیدا ہوے جیسا کہ صفحات
ذیل سے ظاہر ہوگا۔ قتل اور بربادیان عیسائیون کے نوجہادون
کے بمقابلہ بیگناہ مسلمون کے قریب سنہ ۲۰۰۰ء مین جس مین لاکھون
انسان غارت ہوے وقتاً فوقتاً یہودیون کی خونریزیان انابپ
ٹسٹس کے قتل بیرحم خونریزیان اور ایذادہیان پروٹسٹنٹ
کی کیتھولک سے اور قریب قریب ایسے ہی کیتھولک کی
پروٹسٹنٹ سے سنیٹ بارتھولومیو کا قتل فرانس مین ہیوگنوٹس
لولارڈس والڈنیشین اور ایلبی جنیشین کی ایذادہیان عدالت
(وہ عدالت جس مین کافرون کو سزا دیجاتی ہے) سکے ظلم
جو اور بھی زیادہ مکروہ ہین بہ نسبت دوسرون کے جنکا قانوناً کیے
جانے کا دعوے ہے اور بے شمار فسادون اور بیس برس
کے رومی کلیسیا کے پادریون کے باہمی نزاع کا کچھہ ذکر ہے
نہین زہر دہانیان خونریزیان سختیان اور ایک درجن سے زیادہ

رومی پادریون کے بیہودہ مکر جو اگر تواریخ سچ ہے اپنی ہر شرارت مین نیرو اور کونسٹین ٹائن سے بھی بڑہ گئے اور آخر کار۔ گو وہ کسیطرح خوفناک فہرست مین نہین انجام ہوتا ہی تئی دنیا کے کم سے کم ایک کروڑ بیس لاکھ باشندونکی خونریزی جن مین سے بہت اونکے ہاتھون سے سلیب دئے گئے تہے یہہ یقیناً مان لینا چاہئی کہ ایسا خوفناک مکروہ اور قریب قریب متواتر سلسلہ پرخاشون کا چودہ صدیون تک کبھی کہین نہین رہا مگر عیسائیون مین اور جس سے کہ معاملہ کو زیادہ تر مدد ہو نچتی ہے یہہ ہے کہ بے شمار اقوام مین سے کسی نے داغ نہ لگایا جیسا کہ بت پرست نے چہلکا یا ہمیشہ قطرہ خون کا تواریخ دلایل علم الہی پر۔

باب سویم

دین عیسای چوتھی صدی مین

قریب سنہ ۳۱۲ء کے کونسٹین ٹائن اعظم نے جسنے ابتک کسی قسم کے مذہبی قواعد نہ اختیار کئے تھے دین عیسای قبول کیا۔ کہتے ہین کہ اوسکے عیسائی ہو جانے کی وجہہ یہہ تہی کہ جب وہ روم کی طرف میگزنیٹی اس پر حملہ کرنے کیواسطے جاتا تھا اوسنے ایک عجیب

وغریب سلیب ہوا مین دیکھی جس پر یہہ الفاظ تھے (اس نشان سے
مین فتح کرتا ہون) عیسائیون کو ایسے طاقتور بادشاہ کے اپنے
دین مین آجانے کا فوراً اچھا نتیجہ معلوم ہوا کیونکہ اس شاہزادہ
نے عیسائیون کی خاطر ایک حکم نافذ کیا تھا - یہہ حکم قریب ۳۲۴ع
کے نافذ کیا گیا تھا - اوّل اس نو عیسائی نے سرگرمی سے چاہا
کہ میری رعیت بھی یہی دین قبول کرے جو مین نے کیا ہے
لیکن بعد ازان وہ اپنا تمام اختیار کام مین لایا قدیم مذہب
کی تباہی اور بجای اوسکے دین عیسائی قایم کرنے کیواسطے
اور اپنی زندگی کے پچھلے حصہ مین اوس نے فرمان جاری کئے
بت پرستون کے مندرون کی تباہی کیواسطے رسم قربانی موقوف
کرادی رومیون کا قدیم مذہب موقوف کردیا اور بجز عیسائی کے
کوی اور دوسری شکل عبادت کی رایج نرکھی (دیکھو گوڈزفریڈ
ایڈکوڈک تھیوڈ وسین ٹوم ۶ حصہ ۱ - ۲۹۰ - وہ خوشی جو عیسائیون
کو بسبب مناسب احکام کونسٹین ٹائن کے حاصل ہوی تھی
جلد روکی گئی ایک لڑائی سے جو واقع ہوی درمیان اوس شہزادہ
اور لسینیس اور اوسکے آدمیون کے ۳۲۴ع مین - خروج جو واقع
ہوا درمیان ان دونو مخالف شہزادون کے مقدمہ دین عیسای

بنام دین آتش پرستی تہا- کئی جنگ ہونے کے بعد عیسائی کامیاب
ہوے اور لیسینیس کو احتیاج اپنے تئین فتحمند کے قدمون پر ڈالنے
کی ہوی اور اوس سے مہربانی کی التجا کرنے کی مگر جسکا اوسے زیادہ
دیر تک مستدعی رہنا پڑا کیونکہ اوسکو پہانسی دیگئی عیسائی بادشاہ
کونسٹین ٹائن کے حکم سے ۳۲۳ء مین لیسینیس کی شکست کے
بعد کونسٹین ٹائن تا دم مرگ سلطنت پر فرمانروا رہا اور مذہب عیسای
نے اپنی خوش ترقی مین اپنے مبارک بندوبست کے لطف اوٹہائے
اور اپنی باقی زندگانی مین اس مبارک اور سرگرم بادشاہ نے صرف
کئے تمام تدابیر اپنی عقل اور تمام اختیار اپنی قوانین اور تمام جادو
اپنی سخاوت اور فیاضی کے بتدریج بت پرستی دور کرنے اور
روم کی سلطنت کے ہر گوشہ مین دین عیسای کے شایع کرنے
مین اور اس وقت سے اوس نے علانیہ رسوم بت پرستی کا مقابلہ
کرنا شروع کیا گویا یہہ مذہب فواید سلطنت کیواسطے مضر تھا
کونسٹین ٹائن کے انتقال کے بعد جو ۳۳۷ء مین واقع ہوا اوسکے
تین بیٹے کونسٹین ٹائن ثانی کونسٹین ٹیس اور کونسٹینس بموجب اوسکی
تقرری کے سلطنت کے مالک ہوے اور سب بادشاہ رومی
شہرا ن سلطنت سے سمجہے گئے- یہہ تینون بیٹے عیسائی تہے

اور فوراً شرع کی پابندی ظاہر کی بادشاہ مرحوم کے دو
بھائیون (اپنے چچا) اور ان دونو شہزادون کے بیٹون کے قتل
کروانے سے بہ استثنای دو کے جو جانبر ہوے اور جن
مین سے ایک جولین نامی بعد مین بادشاہ ہو گیا - ان تینون
بھائیون مین سے کسی مین اپنے باپ کی سی جرات اور عقل تھی
ان سبھون نے بیشک قدیم مذہب رومیون کے اور دیگر بت پرست
اقوام کے منسوخ کرنے اور دین عیسای کی تمام سلطنت مین
جلد ترقی کرنے مین اپنے باپ کی روش اختیار کی - جن لوگون
نے نئے قواعد سے موافقت نکی اور عیسای مذہب نہ قبول
کیا اونکو یا سزاے تازیانہ دیگئی یا وہ قید مین ڈالے گئے یا
اونکو بھاری جرمانے دینے پڑے اور بہت سی مثالون مین
وہ قتل کئے گئے - موڈس آپرینڈی کی شرح مین ایک
فاضل عیسای منصف اسطرح کہتا ہے - یہ سرگرمی بیشک
قابل آخرین تھے اوسکا نتیجہ عمدہ تھا لیکن اون وسایل مین
جو استعمال کئے گئے اوسکی تکمیل مین بہت سی باتین قابل اعتراض
تھین -

مگر یہ شاداب ترقی دین عیسای کی کچھہ رکگئی تھی جبکہ جولین

(اون دونون لڑکون مین سے ایک جو خونریزی سے بچگئے تھے
جسکا ذکر پیشتر ہو چکا ہے) بادشاہ ہوا ۳۸۱ء مین - گو کہ اس شہزادے
نے عیسائی مذہب کے قواعد کی تعلیم پائی تھی وہ اسکے مسایل
اور اسکے مفسرون سے ایسی کراہیت کرنے لگا کہ وہ تارک الدین
ہوگیا یعنی منکر دین عیسائی استعمال ظلم سے روگردان ایسا پرہیزگار
اور بے طرفدار رہا کہ اس نے اپنی رعیت کو پورا اختیار دیدیا
مذہبی معاملات مین خود انصاف کرنے اور خدا کی پرستش اوس
طریقہ سے کرنیکا جسکو وہ نہایت مناسب سمجھین - بہت سے
فاضل اور عقلمند مورخون نے جولین کو اون بڑے بڑے
بہادرون مین رکھا ہے جو تواریخ وقت مین نامور ہین اور
اوسکو تمام شہزادون اور واضعان قانون پر فوق دیا ہے جو
اپنی حکومت کی عقل سے تمیز کئے گئے ہین - یہہ بادشاہ قریب
بیس مہینے کے سلطنت کرکے مرگیا - اوس صدی کے پچھلے
بادشاہون ویلن ٹیس اول - گرٹیس اور دوسرون نے بھی
دین عیسائی قبول کیا اور اوسکی ترقی کی اور دیگر مذاہب کی
بیخ کنی کی کوشش کی (گو سب مین یکسان کامیابی نہوئی)
اس مین اس صدی کے آخر بادشاہ [illegible] پر سبقت لیگیا

یعنی تہیودوسیس جو ۳۷۹ء مین تخت نشین ہوا اور ۳۹۵ء مین مرا - اس بادشاہ نے اپنے تمام دور سلطنت مین نہایت سخت اور موثر طریقہ سے کوشش کی ہر مذہب کی منسوخی کی بجز مذہب عیسائی کے تمام صوبجات مین - اور غیر مذہب والون کے لئے نہایت سخت قانون اور سزائین مقرر کین -

اوسکے بیٹون آرکیڈیس اور ہونوائیس نے بہی ایسی سرگرمی سے اس انجام کی پیروی کی کہ صدی کے آخیر مین دیگر مذاہب بہت کم ہو گئے اور اونکو اپنے اصلی اختیار اور رونق کے واپس آنے کی امید رہی مگر کم - ایک نظر احکام کی جو ان بادشاہون سے نافذ کئے گئے ظاہر کریگی کہ وہ کیسے سخت اور ظالم تھے اون سب کے واسطے جو سوائے حکام عیسائی مذہب کے کسی اور کی پرستش کرنا چاہتے تھے - یہہ قابل لحاظ ہے کہ بہت سے گاتھ لوگون نے جو تہریس ومیسیا اور ڈیسیا مین آباد تھے کونسٹین ٹائن اعظم سے مغلوب ہو کر اور غالبًا اپنی جان بچانے کے لئے دین عیسائی قبول کر لیا - اون مین سے بہت اپنے پہلے مذہب پر قایم رہے بادشاہ ویلنس کے زمانہ تک - اس بادشاہ نے اونکو اپنے صوبجات مین آباد رہنے دیا

صرف اس شرط پر کہ وہ رومی قوانین کے تحت مین رہین اور
عیسای مذہب قبول کرین یہہ شرط اون کے بادشاہ فریٹجرن
نے قبول کرلی۔ گال مین مارٹن صاحب لاٹ پادری نے
بت کدون کے مسمار کرنے اور بتون کے برباد کرنے کا حکم
دیدیا اور بت پرستی کے لئے ایسے سخت احکام نافذ کئے کہ
بہت سے گال لوگ عیسای ہوگئے اور ہم تسلیم کرتے ہین
کہ بوجہہ اوسکے دانائی اور بوجہہ اوسکے معجزات کے جو اوسنے
دکھائے یہہ دعوی کیا جاتا ہے کہ کیتھولک گرجہ نے اوسکو
خطاب "سنیٹ مارٹن" گال لوگون کا رسول کا دیا گیا۔
اس مین کچھہ شک نہین کہ فتحین کونسٹین ٹائن اعظم کی خوف
سزا کا اور خواہش اس طاقتور بادشاہ اور اوسکے جانشینونکو خوش
کرنے کی معقول دلایل تہین جنسے تحریک ہوی تمام اقوام
اور خاص لوگون کو عیسائی ہونے کی اور ایک عالم مورخ اون
اشکال کے بیان کرنے مین جنسے عیسائی کئے گئے اس
عرصہ مین کہتا ہے کہ عیسائی اپنے مذہب کی اشاعت مین
قواعد ہوشیاری اور قوانین انسانیت کیجانب ہمیشہ کافی کافی
متوجہہ نرہے۔ کونسٹین ٹائن اعظم نے عیسائی گرجہ کی حکو

کی طرز مین کئی تبدیلیان کین اپنے زمانہ سے قبل بعض امور مین
اوسکی تصحیح کی اور اوسکی حد زیادہ بڑہائی - گو اوس نے گرجہ کو
سلطنت سے علیحدہ ایک ملکی ضلع رہنے دیا جیساکہ وہ پیشتر
تہا تاہم اوسنے اوس پر اپنا اختیار زیادہ تر رکہا اور اوسکی
حکومت کا طریقہ ایسا تجویز کیا جسکو اوسنے عوام کے لئے
نہایت فایدہ بخش خیال کیا -

گرجہ کا اندرونی انتظام پادریون اور مشیرون کے تعلق کیا
اور بیرونی بندوبست بادشاہ نے اپنے ہاتہہ مین لیا -

پادریون کی ترتیب مین روم کا بشپ یعنی سردار پادری درجہ اول
کا تہا اور دیگر سردار پادریون مین بوجہہ اپنی روحانی فوقیت کے
مشہور تہا لہذا روم کا سردار پادری کا مقام اس صدی مین پیرانہ
حرص کا نہایت فریب دہ جز ہو گیا - اسیوجہہ سے اگر کوئی نیا پاپا
(یعنی روم کا سردار پادری) پادریون اور لوگون کی رایون سے
انتخاب کیا جاتا تہا تو روم کے شہر کو اکثر بے چینی ہوتی تہی جہگڑون
فسادون اور سازشون سے اور نتایج اکثر قابل تضرع اور مہلک
ہوتے تہے سنہ ۳۶۶ء مین دو مقابل فریقون مین سے ہر ایک
نے اپنے اپنے امیدوارون کو اوس مرتبہ کے لئے انتخاب کیا -

اس دوچند انتخاب سے خانہ جنگی پیدا کی روم کے شہر مین درمیان دو حریف عیسائی فریقون کے اور ایک ہی ایمان کے ہمبرون مین جھگڑا نہایت جہالت اور غصہ سے جاری رہا اور نہایت شدید آفتین اور بربادیان پیدا کین۔ اگر زیادہ آگھے چاہتے ہو کہ یہ عیسای باہم یکدگر کیسی محبت رکھتے تھے تو دیکھو باور صاحب کی تواریخ رومی پادریون کی جلد اول صفحہ ۱۸۰-۱۸۲ معلوم ہوتا ہے کہ درویشی اس زمانہ کے قریب مذہب عیسای مین ایک مقرری مجلس ہو گئی تہی اور دو عجیب مسئلے اس صدی مین قریب قریب تمام دنیا مین اختیار کئے گئے اور پچھلی صدیون کی عیسائی گرجہ کی تواریخ مین بیقیاس ضرر کے بنیاد ہو گئے۔ ان مسایل مین سے پہلا یہہ تھا کہ جھونٹھ بولنا اور فریب دینا کار خیر ہے جبکہ ان وسایل سے گرجہ کی فواید کی ترقی ہو سکتی ہو اور دوسرا اسیقدر خوفناک گو اوسکا مطلب اور ہے یہہ تھا کہ غلطیان مذہب مین جبکہ کیجائین اور سرزد ہون بعد مناسب نصیحت کے قابل سزا سزای قانونی اور جسمانی تکالیف کے ہین۔ یہہ پچھلا مسئلہ کونسٹین ٹائن کے تخت نشنی کے باصنع اور ریا اس زمانہ مین ایجاد کیا گیا تھا گرچہ گھر کیواسطے۔۔

وہ اوس زمانہ سے بہتون سے پسند کیا گیا تھا نافذ کیا گیا۔ کئی مثالون سے اون قصبون مین جو واقع ہوی پر یسبلی انسیٹ اور ڈوناٹسٹ کے ساتھہ مقرر کیا گیا اور اسکے کام بخشا گیا آگسٹائن کے حکم سے اور اسطرح پچھلی صدیون مین منقول ہوتا چلا آیا ان تبدیلیون کے نتیجے اور اسوقت کے عیسائی مذہب کی حالت بیان کرنے مین ڈاکٹر موشیم اسطرح لکھتے ہین:۔ جب ہم اسوقت کے عیسائیون کی زندگیون اور اخلاق کیجانب نظر ڈالتے ہین ہم پاتے ہین مثل پیشتر کے ایک آمیزش نیکی اور بدیکی۔ بعض اپنی وفاداری کیلئے مشہور ہین اور بعض اپنے گناہون کیواسطے بدنام۔ مگر بدکردار نالایق عیسائیون کی تعداد یہان تک بڑہی کہ مثالین اصلی وفاداری اور نیکی کے بالکل کمیاب ہوگین۔ جبکہ وحشتین ایذا دہی کی بالکل جاتی رہین نہین جبکہ گرچہ اپنے دشمنون کی کوششون سے محفوظ اقبال اور صلح کے لطف اوٹہاتا تھا جبکہ اکثر پادری اپنی جماعت کو دکہاتے تھے سو فر مثالین گستاخی عیاشی نامردی عداوت اور دشمنی کی معہ دوسری برائیون کے جو اسقدر زیادہ ہین کہ بیان نہین ہوسکتین جبکہ ادنے اونے حکام اور والیان گرچہ اپنے

اپنے مقامون سکے فرایض مین سستی اور نفرت انگیز غفلت کرنے
لگے اور بیہودہ جھگڑون اور واھیات فسادون مین اوس سرگرمی
اور توجہہ سے مصروف ہوئے جو اپنے لوگون کی ہدایت اور
نیکی کی کشتکاری کے لئے درکار تھین اور جبکہ (اس خوفناک
تفصیل کی بڑہائی کو پورا کرنے کیواسطے) گروہ عیسای مذہب
مین پہنچے گئے اعتقاد اور دلیل کی قوت سے نہین بلکہ فایدہ
کی امید اور سزا کے خوف سے تب بیشک یہہ تعجب کی بات
نہتی کہ گرجہ ناپاک کیا گیا بدکار عیسائیون کے گروہون سے
اور چند نیک آدمی ایک طریقہ سے ستائے گئے تھے اور
مغلوب کئے گئے تھے بدذات اور اوباش لوگون کی تعداد
کثیر سے یہہ سچ ہے کہ وہی سختی جیسا کہ ہوا جو کونسٹین ٹائن اعظم سے
قبل ہوا تھا اب بمقابلہ ناپاک خلاف شرعون کے پوری طاقت
سے جاری ہوا۔ لیکن جب سلطنت خرابی کی عالمگیر ہو جاتی
ہے سختی قوانین کی اوسکے لئے مضر ہوتی ہے اور اوسنے
سی کارروائی نہایت مفید قاعدے سے کے مقاصد کو شکست
دیتی ہے۔ ایسا ہی بدقسمتی سے اب اتفاق ہوا۔ عمر ہر روز
ایک زمانہ خرابی سے دوسرے میں ڈوبتی جاتی تہی۔

اہل دول اور طاقتورون نے بے سیاستی سے گناہ کئے اور غریبون اور مفلسون نے سختی قوانین کی سہی*

اس صدی مین منیی چین فرقہ نے بڑی ترقی کی اور ایسا باقدرت ہوگیا کہ عیسائی بادشاہون نے نہایت سخت قوانین نافذ کئے اون کے لئے جنکی بھرائین تہین۔

۳۷۲ء مین بادشاہ ویلنٹی نین نے اونکے گروہون کی ممانعت کی اور اونکے قاعدون پر سخت سزائین تجویز کین۔ ۳۸۱ء مین تہیوڈوسیس اعظم نے بدنامی کے ساتھہ گرم لوہے سے اونکے داغ لگایا اور اون کے تمام حقوق ضبط کر لئے اور ان پر بہت سے خوفناک تر احکام اضافہ کیے جو مطالعہ کئے جاسکتے ہین کوڈکس تہیوڈوسیس مین۔ لیکن ہم ذیل کے باب مین بیان کرنا چاہتے ہین اوس مصیبت کا جو اس فرقہ کو زیادہ تر برداشت کرنی پڑی۔ ایک عیسائی پادری کے نمونہ کے بطور ہم سسلی انیس کا ذکر کرتے ہین جو اوسوقت مین بھی انتخاب کیا گیا تھا جبکہ وہ ڈیکن تھا (ایک عہدہ ہے یعنی گرجہ کا منتظم) اپنے ظلم اور بیرحم طریقہ کیلئے جس سے کہ اوس نے اس فرقے کے پیرو لوگون کو قید کیا اور اونکو تیرہ و تار غارون مین

رکھا بغیر خوراک اور بغیر پوشش کے اور جو لوگ اون کو مدد دینا
چاہتے تھے اون کو مدد پہونچانے سے روکا - درمیان اس
خادم دین اور ایک حریف فرقے کے جو ڈونالسٹ کہلاتے
تھے جن مین سے کئی اسمین پادری سے قتل کئے گئے ایک
مذہبی لڑائی ہوئی جسکا آغاز جانباز وحشیون کے خوفناک
اتفاق سے ہوا جو سرکمسیلی آنیس کے نام سے مشہور تھے
یہہ خوفناک نڈر اور خونی فوج ناشایستہ اور وحشی آدمیون
کی تھی جو فریق ڈونالسٹ کی طرف ہو گئے تھے اور اسلحہ کے
زور سے اونکا موجب رکھا اور تمام افریقہ کو ویران کردیا
اور اوس صوبہ کو خونریزی اور بربادی سے بھر دیا اور سیلی انیس
کے پیروُن پر سخت ظلم و ستم کیا - اس غضب ناک انبوہ نے
جسکو امید تکلیف کی نہین ڈراسکتی تھی اور جسنے ضروری موقعون پر
خود موت کا مقابلہ کیا نہایت دلیری و بیباکی سے دونالسٹ
فرقے کو مکروہ ترین شئے کردینے مین مدد دی - اوس فرقے
کے خاص پادری ڈونالس اعظم نے تمام طریقے صلح کے
نہایت سرگرمی سے نامنظور کئے اور جماعت کے دیگر
سردار پادریون نے اوسکی پیروی کی -

سر کمسیلی آنئیس نے بہی ڈوناٹسٹ کو سہارا دیا خونریزیون
اور کشت و خون سے جو نہایت سنگدلی سے عمل مین لائے
گئے - مگر اون کو مکاریس نے روکا اور جنگ بگنیا مین شکست
دی - اس پر معاملات ڈوناٹسٹ کے شتابی سے زوال مین
آگئے اور مکاریس نے اس فرقے کے بہت سے لوگون کو
قتل کیا اونمین سے بہتون نے بہاگ کر اپنی جان بچائی بہت
سے شہر بدر کر دئے گئے جن مین پادری ڈوناٹس اعظم بہی
تہا اور اونمین بہتون کو نہایت سختی سے سزا دیگئی - یہہ مصائب
قریب قریب تیرہ ۱۳ برس تک رہے - آریون کے مباحثہ سے
بہی نئے فرقے پیدا ہوے اور جبکہ ویلنٹی نین بادشاہ ہوا اوسنے
نسین کونسل کے احکام کی پیروی کی لہذا تمام آرین فرقہ
بہ استثناے چند گرجون کے غرب مین نیست و نابود کر دیا
اور کتنی ہی ہزار آدمی قتل کئے گئے - برعکس اسکے ہمعصر
بادشاہ ویلنس نے آریون پر مہربانی کی اور اونکے سبب سے
اوسکی سرگرمی نے اونکے دشمنون نسینیون کو شرقی صوبجات
مین بہت سی سخت تکلیفون مین مبتلا کر دیا - اسطرح سلطنت
نے دکہائی عجیب تصویر دو بادشاہون کی جو ایک ہی تخت

پر قابض تھے جن مین سے ایک عیسائیون کے ایک فرقے
کو ایذا پہونچواتا اور قتل کرواتا تھا سلطنت کے ایک حصہ مین
جبکہ اوسکا حریف بادشاہ اوسی فرقے کو اوسی سلطنت کے
دوسرے ضلع مین پرورش کرتا تھا۔

تہیوڈوسیس اعظم نے بہی آریون کا نہایت سختی سے مقابلہ
کیا اونکو اپنے گرجون سے نکالدیا ایسے قانون جاری کئے جنکی
سختی نے اونکو بڑی آفتون مین ڈالدیا حتے کہ موت کے بہی سزا
دیگئی اور اپنی تمام سلطنت مین نائس کی کونسل کے احکام
رایج کردئے۔ ایک اور فرقۂ عیسائی ناسٹکس کی بہی ایذادہی
کسیقدر اسی صدی مین واقع ہوئی۔ لیکن چونکہ ہم صرف
اسکے لئے ایک باب مخصوص کرتے ہین ہم اس جگہہ اسکا
زیادہ بیان نہین کرینگے۔ دیگر فرقے یہان بیان کئے جاسکتے
ہین اور خصوصاً ابینئی ڈکو۔ میری اینی ٹیر۔ اور کالیر ڈینس لیکن
وہ اسقدر کثیر اور ساتھہ ہی اسکی اسقدر مبہم اور ناچیز مین کہ
زیادہ لحاظ کے قابل نہین۔

ہماری تحقیقات حالت عیسائی مذہب صدی حال کے
نتیجہ نکالنے مین کوئی بغیر تعجب ظاہر کئے ہوے نہین رہ سکتا

کہ عیسائی مذہب پر بہی وہی قصور عاید ہونا چاہئے جس مین
کہ پہلی صدیون مین اوس نے دیگر مذاہب کے بندون
پر الزام اختیار کرنے کا لگایا تھا یعنی مخالفت تعصب اور
ظلم کا - کوئی خیال کرتا کہ دردناک تجربہ کے بعد جو اونہون نے
خود دیکہا اگلی مصیبت زدہ نسلون مین عیسائیون پر غالبًا
قصور مخالفت کا نہین عاید ہو سکتا بیرحمی کی نقل کرنے سے
جو وہ خود برداشت کر چکے تھے لیکن تحریر تواریخ کی لا کلام
ثابت کرتی ہے کہ جسوقت کہ عیسائی (ظاہرا کمتر ناشایستہ
نہین یہ نسبت باگن کے جنکو انہون نے تقصیر وار ٹہیرایا تھا)
لاسکے حکم ان طاقتون کے دبانے کے لئے وہ اثر جو
اون کے پہلے ستانیوالون سے جاتا رہا تہا اونہون نے
اوسے اپنا عیوض لینے کے لئے استعمال کیا اور اپنی
دشمنی بمقابلہ حریف مذاہب کے بے نظیر حد تک پہونچادی
اونہون نے اپنے مذہب کی قبولیت جاری کی - بہت سی
مثالون مین سزائی موت بہی دی مع بہت خوفناک تکالیف
کے اون پر جنہون نے انکا پہلا مذہب قبول کرنے مین
اصرار کیا اور ضائع کی ہر شے جو اوسکی یاد آیندہ نسلون

ہیں یہی لیجاتی پاگن کے مندر مسمار کرا دئے اور برباد کر دئے
وحشیون کی طاقت یونانی اور رومی ہنر کی کرامات سے جنہون
نے اونکی زیبایش کی ان کامون مین سے بعض جو اتفاقاً
عام بربادی سے بچ رہے اب بہی نہایت کامل نمونے
ہنرمندی کی خوبصورتی کے خیال کئے جاتی ہین - ذیل
کے فقرے سمجھے جا سکتے ہین صاف مثالین بہت سے
نفرون قوانین اور ضوابط کی جو بادشاہون کونسٹین ٹائن ہو
نوریس تہیوڈوسیس اور دیگر سرگرم عیسائی بادشاہون کے
مجموعۂ قوانین سے خلاصہ کئے گئے ہین:-

بت پرستی کو بند ہونے دو آتش پرستی کی بیہودگی کو
موقوف ہونے دو قانونی سزائین ہونے دو ہر شخص کو
جو عدول حکمی کی جرات کرے - یہہ ہماری خواہش ہے
کہ رسم آتش پرستی کو سبھی ترک کر دین - دوسرا حکم حسب ذیل ہے:
شہر مین یا کسی جگہہ آتش پرستون کے مندر مین منادی نہ
کیجائے جو کوئی مندرون مین جائیگا قربانگاہون کی آگ
جلائیگا دیوتاؤن کو شراب چڑہائیگا لوبان سلگہائیگا یا مندرون
کے دروازون کو پہولون سے آراستہ کریگا سزاے موت

ہونگا - جو شخص اپنا پہلا مذہب پہر اختیار کرین اون کو موافق احکام قانون کے مرنے دو اور اونکی جائیداد اونکے قریب کے رشتہ دارون کو دیدو - آتش پرست دار السلطنت سے نکالدئے جاوین اور پہر نہ گہسنے پاوین جو شخص اپنی رسوم عبادت ادا کرتے ہوئے پکڑے جاوین قتل کئے جاوینگے صوبجات کے حکام اور افسران احکام کی تعمیل کے ذمہ دار ہین زیر سزای موت اور ضبطی جائداد کے - مندر بند کردئے جاوین برباد اور مسمار کردئے جاوین کیونکہ عمارات کے اوجاڑنے سے ہم برباد کرتے ہین بنیاد بت پرستی کی - ہر جگہہ بتون مورتون اور قربانگاہون کو توڑ دو اور اونکے مدارس بند کردئے جائین اور اونکی عمارتین گرا کر ہموار زمین کردی جائے - باگن پادری کے لگان واسطے ادائے افواج کے استعمال کئے جاوین - مذہبی عمارتین جو برباد نہین کی گئی ہین سرکاری مال القصور ہونگی اور قانونی رعیت کے کامون مین لائی جاوینگی -

ہر خانگی جائداد جسمین پہلی پرستش کیجاتی ہو یا لوبان جلایا جاتا ہو سرکاری فایدہ کیواسطے ضبط کرلی جاوے -

ایک عیسائی مورخ ایک حال کی تصنیف مین ان واقعات
کی نسبت یون اشارہ کرتا ہے:-

عیسائیون نے آتش پرستون پر اسقدر ظلم کئے کہ آتش
پرستون نے بہی کبہی ایسے نہ کئے تھے۔ عیسائیون پر
(گو خوفناک تر بہ نسبت ایک زمانہ کے) سختیان ایسے
کامل طریقہ سے کبہی نہین کی گئی تہین جیسے کہ آتش پرستون پر
یہ ایذا رسانی تہی جو عیسائیون نے اپنے قوانین سے تجویز کی
بلکہ بالکل بربادی تہی اور نتیجہ نے ان سخت احکام کی تاثیر
ثابت کر دی اگر مذہب آتش پرستون کا ایسی ضعیف
حالت مین نہوتا وہ بیشک مدت تک اون سخت تدابیر کو
روکتا۔ آتش پرستی مثل سلطنت کے قریب الفنا تہی اور
جن بادشاہون نے خیال کیا عرصہ دراز تک اپنے رہنے
کا عیسائی مذہب کی پہیلانے کو مدد دینے اور حفاظت کرنے
اور اوسکے دشمنون کو برباد کرنے سے اپنا مقصد حاصل
کرنے مین بالکل ناقابل رہے۔

اونہون آتش پرستی کی تباہی مین جلد ہی کی لیکن سلطنت
کو نہ بچا پایا۔ اور وہ کسطرح محفوظ رہ سکتی تہی جبکہ دین

عیسائی نے اپنے سپاہیون کو تارک الدنیا کر دیا اور رومی باشندون کو سکھلایا کہ اونکا سچا شہر روم نہ تھا بلکہ آسمان اور جبکہ جاہل حملہ آور اس عیسائی سلطنت پر آسانی سے حکومت کرنے کے لیئے عیسائی ہو گئے - ہر مندر اور عبادت گاہ جو ابتک ہے تباہ کر دیا جاے مجسٹریٹون کے حکم سے اور پاک کیا جاے سلیب سے - جو اس قانون کے موافق نہ چلیگا سزا اسے موت پایگا - یہ اخیر ضرب تھی جو دیگئی مذہب آتش پرستی کو تہوڈوسیس ثانی سے - اوسکے ویرانہ پر کیتہولک گرجہ کی مینار بنائی گئی جسکی دستگیری فرمانروایان اور بادشاہان یورپ کیا کرتے تھے مثل شرقی سلطنت کے بادشاہون کے -

باب چہارم

منی چینس کے ظلم

موافق اعلی ترین استاد کے مذہب منیچی ایشیا مین ایجاد ہوا اور ایسا قدیم ہے جیسے کہ گرجہ کی پہلی صدیان - نام اس فرقے کا منیس اوسکے بانی سے مشتق ہوا (یہہ پیدایش سے فارسی تھا) سنہ عیسوی کی تیسری صدی کے آغاز کے

بعد وہ ایشیا افریقہ اور یورپ مین پہیل گیا۔ اوسکے پیرو
روم مین بہی پائے جاتے ہین۔ بوجہہ قلت جگہہ کے
ہم مختصر ترین طور پر اوسکی تعلیمات کا ذکر کرینگے۔ اوسکا
دعوی تہا کہ ادمی تاریکی و روشنی کا مرکب ہے اور یہہ
کہ ظہور عیسٰی کا زمین پر اس غرض سے ہوا کہ روشنی مقبوضۂ
آدمی سیاہی سے آزاد کیجاے اور روشنی کو تاریکی پر سبقت
دیجائے لیکن خلقی وجود عیسٰی کا اصلی نہ تہا صرف آدمیون
کو اپنے تئین دکہانے کیواسطے ایک صورت تہی۔ رہائی
اوسیوقت کی گئی تہی عیسٰی کی تعلیم اور کششون سے لیکن کم
سمجہی گئی اور بری طرح تشریح کی گئی خود رسولون سے بہی
منیچینیس بیان کرتے ہین کہ رسولون نے عیسٰی کی خالص
تعلیمات مین مذہب یہودی کی بہت سی غلطیان زیادہ کردین
اور اسطرح انسانون کو بہکایا اور اونکو نجات کے سچے راستہ
سے باز رکہا۔ صرف ایک ہمارا ہی فرقہ ہے جو سچا امین اور
قابض قواعد نجات کا ہے۔ منیس نے آپ کو ایک افضل رسول
عیسٰی کا ظاہر کیا سچا تشریح کرنیوالا اوسکی تعلیم کا براہ راست
خدا سے الہام کیا گیا۔ عیسائیون مین بہت سے فاضل آدمیون

دنیادار اور نیز تارک الدنیا نے منی چینس کی تعلیم کے مقابلہ مین
لکہا لیکن اونکے حریفون مین سب سے زیادہ مشہور سنیٹ
آگسٹائن تہا جس نے ایکدفعہ خود منیچین تعلیمات کی منادی کی
تہی۔ متبرک لوگون کی ان تحریرات کے بعد ہی بادشاہون کے
قوانین بربادی کے نافذ ہوئے اور خصوصًا عیسائی بادشاہون
تہیودوسیس ہونوریس اور جسٹنی اس کے۔ پچہلے بادشاہ نے
اپنے مجموعہ قوانین مین اضافہ کیا (جلد اٹہٹل ۵ ۔ گیارہوان ۔
قانون) کہ اگر کوئی منیچین رومی زمین پر پایا جاوے تو اوسکا
سر فورًا کاٹ لیا جاوے ۔ اوس سے مدت پہلے اوسکے
متقدمین نے اون کو عدالت مین گواہی دینے کے لئے اور
سرکاری ٹہیکہ لینے کیلئے یا کسی ملکی یا جنگی عہدہ پر قابض ہونے
کی نسبت ناقابل ٹہیرایا تہا اور سخت سزائین مقرر کی تہین
اون باشندون کیلئے جو اونکو چہپائین یا اونکو مدد دین۔
باوجود اتنی سختیون کے وہ اون کو برباد نہ کرسکے ۔ مذہب
منیچی باقی رہا اور خصوصًا تمام مشرق مین اوسوقت تک
کہ اشاعت اسلام نے اونکے غلط قاعدون کو مٹایا اور
اونکو اپنے پاک ایمان کا علم سکہایا ۔ یورپ مین آگ اور تلوار سے

عیسائیون سکے بندوبست سے اس فرقے کا انجام کیا پچھلی
صدیون مین - ہمین اتنی گنجایش نہین کہ ہم مفصل بیان کرین
اون تمام مصائب کا جو اس فرقے سکے پیرؤن نے عیسائیون
سکے ہاتھہ سے اوٹھائین - لہذا کئی صدیون سے گذر کر سنہ ۱۰۲۲ ع
مین ہم پاتے ہین مٹی جینس کا ایک فرقہ آلینس فرانس مین جہانکہ
بہت سے مشہور پادری اس فرقے سکے نو مرید ہو گئے -
لسواس نہایت مشہور مرید پاک سلیب کا اور اسٹیفن ایک پہلا
شہید ملکہ کونسٹینس کا اور ایک طالب علم سنیٹ پیٹر کا اس
فرقے سکے پیشوا ہوسے - اس فرقے کا علم فرانس کے بادشاہ کو
ہوا وہ بادشاہ آرلینس کو گیا اور پادریون اور شرفا کو جمع کر کے
جنکو وہ نہایت معتقد عیسائی گرجے کا سمجھتا تھا اوس نے
فوراً اونکی اور قواعد مٹی جینس کی متعلقین کی گرفتاری کا حکم
دیدیا - لسواس اور اسٹیفن فوراً گرفتار کر سلئے گئے اور نیز
اون سکے بہت سے پیرو جو بیشک با اعتقاد اور بالقین
آدمی ہونگے جبکہ اونہون سنے ترجیح دی تکالیف اور موت
کو اپنے ایمان چھوڑنے پر اور جبکہ بادشاہ نے اونکو زندہ جلادینے
کی دہمکی دی اونہون سنے کیتھولک گرجے [illegible] جانے سے

انکار کیا اور جواب دیا کہ ہم بیخوف آگ مین چلے جاوینگے - بادشاہ نے ان لوگون کے سامہنے آگ جلوائی باین امید کہ اوسے دیکھکر کافرون کے استقلال پر خوف غالب ہو جائیگا - اپنے شیطانی قاعدے ترک کرو ورنہ شعلون مین ڈالدئے جاؤگے بادشاہ اور پادریون نے اون سے کہا اور اونہون نے جواب دیا ایسا ہو سنے دو ہم راضی ہین اور یہہ کہکر وہ خوشی خوشی آگ کی طرف بڑہے - ان کم قسمت آدمیون کی آزمایش النیس کے بڑے گرجہ گہر مین ہوی منصف بادشاہ اور ملکہ اور پادری معہ امرا و وزرا دربار کے تہے اور عام لوگ تماشا دیکہنے والے - جبکہ یہہ لوگ تقصیروار ٹہیرائے گئے اور سزا کے لئے سپرد کردئے گئے دنیوی احکام سے بادشاہ ملکہ اور دربار محل سرا کے درواز پر بیٹہے اسس ماتمی جلسہ کو دیکہنے کیواسطے قصورمند تعداد مین ۱۴ تہے جن مین ایک عورت اور چہہ جوگی تہے - وہ چلے ایک کے پیچہے ایک نہایت شوق سے غزلین گاتے ہوئے جب وہ حکام کے روبرو آئے ملکہ کونسٹیس نے اسٹیفن اپنے پہلے قایل کو پہچانا اور گلی کے وسط مین آکر ایک لکڑی اوٹہائی جسکے ساتہہ لیجانے کی وہ عادی تہے اور اسکے

سر پر ایک ایسی ضرب ماری کہ چشم خانہ سے ایک آنکھ
باہر نکل پڑی - مجموعہ قتل گاہ کی طرف بڑہا جہانتک چودہ سو کم
نصیب پہانسیون سے باندہے گئے جسکے گرد لکڑی چُن
دی گئی تہی اس مین فورًا آگ لگادی گئی - جیسون ہی کہ شعلون
نے اپنا مہلک کام شروع کیا تب ہی عیسائی پادریون
نے کم نصیب مصیبت زدون کو سلیب اوٹہاکر نصیحت کرنا
شروع کی کہ شیطان سے انکار کرو اور عیسائی مذہب
پہر قبول کرو گو آدمی سے وہ نہین حاصل کر سکتے تھے
لیکن لسواس اور اسٹیفن نے اونکی نصایح کی پروانہ کی
اور صبر سے مرے اس نہایت خوفناک طریقہ مین اپنی آنکہین
آسمان پر لگائے ہوئے - موافق ایڈیمار کے (جیساکہ
لکہا گیا فلیوری عیسائی مورخ سے) آرلنیس کی آگ
ٹولوس اور فرانس کے دیگر قصص مین پہر پیدا ہوی جہانکہ مذہب
مینچی نے جڑ پکڑی تہی - اٹلی مین اس فرقے کے متعلقین
کو تکلیف پہونچائی گئی اور جنہون نے عیسائی گرجے سے
موافق ہونے سے انکار کیا وہ جلادے گئے ٹرن مین
بہت سے یہ لوگ زندہ جلادئے گئے گرجے کے

صحن مین - بارہوین صدی مین یہہ فرقہ فرانس کے جنوب
مین پہر نمودار ہوا جہانکہ وہ ایلبیجینسیز کہلاتے تھے یہہ نام
اوس جگہہ سے مشتق ہوا ہے جہانکہ وہ بتعداد کثیر قایم ہوے
تھے - ۱۱۹۸ء مین نیورس کے گرجے کا نایب امام اور
اوسی شہر کے سنیٹ مارٹن کا سردار خانقاہ صوبے کی
کونسل مین جو سنیس مین واقع ہوی تہی کافر ثابت ہوے
اور تین برس بعد لارڈ ایورڈ فرمانروای ضلع نیورس زندہ
جلادیا گیا ایسی ہی رای پر قایم ہونیکی وجہہ سے اوسی شہر کے
چوک مین جسپر اوسنے برسون حکومت کی تہی - ۱۷ نومبر ۱۲۰۷ء
کو پوپ انوسنیٹ سویم (رومی معصوم پادری سوم) نے
فرانس کے بادشاہ برگنڈی کے حاکم اور فرانس کے
خاص رؤسا کو لکہا نصیحتاً کافرون کیطرف کوچ کرنے کو اونکا
اسباب اونکو دینے کو اور وہی اوسکے ساتھہ رعایات -
کرنیکو جو ہولی لینڈ (پاس مکدہ) کے جانیوالون کے ساتھہ
کی گئی تہین - اور ۱۰ مارچ ۱۲۰۸ء کو رومی سردار پادری کا بل
محررہ زبان ذیل بہیجا گیا :- جو عیسٰی پر اعتقاد نہین رکہتے
اونکا یقین ہرگز نہین کرنا چاہیے - لہذا ہم معاف کرتے ہین

اونکے ایمان سے اون سبکو جنہون نے کافرون کی اطاعت کی قسم کہائی ہے اور ہم آزادی دیتے ہین ہر کتہولک کو اونکے ستانے کی اور اونکی ملک پر قابض ہو جانے کی۔

پس عیسائی سپاہ بہیجو اور موقوف کرو شرارت کو تمام وسایل سے جو خدا نے تمہین بتائے ہین اپنا ہاتہہ بڑہاؤ اور کافر ستے سکے لوگون سے فوج عظیم سے جنگ کرو بہ نسبت سراسنس کے ان پر سخت تر جہاد کرو کیونکہ یہہ اون سے بدتر ہین۔

سنہ ۱۲۰۹ع مین یہہ فرقہ بزیرس مین قایم ہوا اور زیر حکم سردار رومی پادری کے عیسائی فوج نے جس مین ۲۰۰۰۰ ہزار سوار اور ۲۰۰۰۰ پیادے تہے اوس شہر پر حملہ کیا اور مختلف مقامات سے منتشر ہو کر ہر شخص کو جو ملا قتل کیا۔ تب وہان نہایت سخت خونریزی ہوی۔ پیر و جوان عورتون اور بچون کا کچہہ لحاظ نہ تہا۔ تب فتح کرنیوالون مین سے ایک سے سٹیاکس کے سردار خانقاہ نے دریافت کیا کہ کونسا حکم رحم کا ظاہر کرنا چاہئے اور وہ کسطرح سے پہچانینگے کافرون کو کیتہولک عیسائیون سے حسد کا فاتح نے ان سخت الفاظ سے

رد جواب کیا۔ اون سبکو قتل کرد۔ خدا کی خدا جانے شہر کے
تمام لوگون نے جنسے ہو سکا سنٹ ۔ نزارئیس کے بڑے
گرجے مین پناہ لی جسکے پادری آہستہ آہستہ گہنٹہ بجایا کئے
اوسوقت تک کہ قتل کئے جانے سے کوی باقی نرہا۔ ایسا
جانخراش تماشا کبہی نہین دیکہا گیا تھا۔ شہر فتح کر لینے کے
بعد فتح کرنیوالون نے اوس مین آگ لگا دی ہر شے برباد
کی گئی اور جلائی گئی حتی کہ کوی زندہ نچہوڑا گیا۔ ۲۳ جولائی سنہ ۱۲۱۰ع
کو کونٹ سیمون ڈی مونٹ فورٹ اور سردار خانقاہ واکس
سونائی نے ۱۴۰ اپیر واس فرقے کے ایک مرتبہ جلوا دے
اوسی سال اوسی عیسائی بہادر اور سردار خانقاہ نے لاوار کی
بی بی ۔ ہمشیرہ مذکور الصدر رئیس کو جسکی بوجہہ اوسکی نیکیون
کے شدت سے تعظیم کیجاتی تہی اور محبت کیجاتی تہی لیکن
چونکہ وہ کافر سمجہے گئے تھے کنوئین کی تلیٹی مین ڈلوا دی گئی
اور اوپر سے پتہر پہنکے گئے ۔ تواریخ کروسیڈس (جہادون کی
جنسے ہم اقتباس کیا کرتے ہین ان معاملات کی تصدیق کرتی
ہین ۔ ٹولوس مین سنہ ۱۲۳۴ع مین سلطنت کے درویشون نے
اپنا ایک خیمہ طیار کیا تاکہ کافرونکے انکشاف و سزا مین نہ پڑین

بہت سے بدقسمت لوگ جلاکر مارڈالے گئے اور اپنے جوش
مین ان عیسای مذہب کے ترقی کرنیوالون نے قبر تک کا بہی
نہ ادب کیا۔ اونہون مردون کے لئے بہی سزائین مقرر کین
اونکو تقصیروار ٹہیرایا کہ انہون نے حین حیات مین کفر کئے
ہونگے اونکی ہڈیان جلادین اونکی جایداد ضبط کرلین اون
کے اصل قابضون کو برباد کرگئے گو کہ وہ عرصہ دراز تک
اون پر قابض رہ سکتے تھے اور کئی ہاتہون مین گذارتے ترکہ
یا خریداری سے۔ سنہ ۱۲۳۳ع مین پادری گریگری ۹ نے
جرمنی اور بیلجیم مین ان راہی والے لوگون پر جہاد کی منادی
کرادی جو اسٹیڈنجرس کہلاتے تھے اور وہ انبوہ کے
انبوہ زندہ جلادئے گئے اور بہت سے دوسرے دریای
ویزر کی دلدل مین پہنکوادئے گئے یہانتکہ وہ ڈوب گئے
یا تہک کر مرگئے سنہ ۱۲۴۶ع مین فلینڈرس اور فرانس کے شمال
مین تین مہینے کے اندر پچاس سے زیادہ کافر زندہ جلادئے
گئے زیر ہدایت ایک سلطنتی درویش کے جسکا نام رابرٹ
بلگرین تہا۔ سنہ ۱۲۳۹ع مین چیمپگنی کے ضلع مونٹ ومر مین ایک
نہایت سخت خونریزی ہوئی۔ [illegible] منی چینیس سے زیادہ

زندہ جلا دئے گئے رتمیس کے لاٹ پادری ہنبری ڈی
مریبن کے روبرو۔ اس انسانی خوفناک قربانیون مین ۱۷
پادریون اور ۱۰۰۰۰ سے زیادہ آدمیون نے دردی
الغرض اس تمام صدی مین بدقسمت فرقہ عیسائیون کا خوراک
دیتار ہا شعلون کو جوان ہی کے حریف مذہب والون
کی دوسری شاخ نے روشن کئے۔

باب پنجم

مذہب نوسٹک

نوسٹک لوگون کا ایک فرقہ تھا جو شروع سنہ عیسوی مین
عیسائی گرجے سے نکلا تھا۔ مدت تک اوسکے پیرو تھوڑے
اور نامعلوم رہے۔ لیکن ساتویں صدی مین وہ اگلے زمانہ
سے مثل ایک بڑے فرقے کے طلوع ہوا اور گو کہ بیشمار
فرقے تھے جن مین مذہب نوسٹک من بعد منقسم ہو گیا اوسنے
فرمانروائی کی ہمیشہ ایک طرز رکھی جو کبھی نہین جھک گئی
اور جو کافی طور سے اوسی نام سے ظاہر کیجاتی تھی۔ مذہب
نوسٹک کی غرض ہمیشہ عنصر علم کو نیک زندگی پر ترجیح دینے مین

کی تہی اور مذہب کو تصوف مین تبدیل کرنے کی۔
مختلف نوشٹک دستورون کی درجہ بندی کی سخت کوششین
کی گئین لیکن کم کامیابی سے۔ مگر ان مختلف فرقون کے تمام
مسایل کے طویل مناظرے مین داخل ہونا اس تصنیف مین
غیر مناسب ہوگا لیکن ہم بیان کر سکتے ہین کہ نوشٹک لوگ
صوفی تہے جنہون عنصر ارواح کو اسطرح سمجہنے کی کوشش
کی کہ گویا وہ عیسائی مذہب کے بانیون سے اپنے مریدونکو
بتلایا گیا تھا اور بعینہ اوسطرح پیروی کرنے کی جسکو اونہون نے
یقین کیا کہ عیسیٰ سے دنیا کو دیگئی تہی۔ اونکے قواعد مین سے
ایک یہہ تھا کہ عیسیٰ کے آسمان پر چڑہنے کے بعد جیسا کہ
عیسائی مقدس کتابون مین بیان کیا جاتا ہے کہ وہ زمین پر
واپس آئے اور کوہ الوزیر ایک مرتبہ پہر اپنے مریدونکو نظر آئے
اور اون سے راستی کی اسرار عظیم بیان کئے اور اون مریدون
نے عیسیٰ کے گرد معزز اور مستحق ارواح کا حلقہ باندہا جنکا
کام یہہ تہا کہ یہہ نہانی سچ باتین آیندہ نسلون کے آدمیون کو
پہونچائین۔
کوئی چیز نہین مقابلہ کیجا سکتی ہے اوس سختی سے جو اون کے

بہا ی عیسائیون سے کام مین لائی گئی نوسٹک لوگون کے
تباہ کرنے مین - تہیوڈوسیس کی سلطنت مین سنہ ن
مین ۲۵ پادریون کی ایک کونسل ہوئی تہی جسکا میر مجلس
ایمفیلوچینیس اکوراکا پادری مقرر کیا گیا تھا جسنے خصوصًا
نوسٹک قواعد کی ممانعت کر دی اور اس کونسل نے سزائے
موت مقرر کی ہر شخص کے لئے جو اینده ان قواعد کو اختیار
کرے یا جس پر ایسا شک کیا جاے صرف شنیده نه که دیدہ
اور ایسی لعنتی اور لارد دسبے کو توبہ بہی نہ مٹا سکیگی - مذہب
نوسٹک اسپین مین ایجاد ہوا چوتہی صدی کے وسط مین - اس
فرقہ کا رہنما ایک پرسیلین ایک معزز خاندان کا خوش رو جوان
تھا اور اوسوقت سے یہہ فرقہ نوسٹک اور پرسیلین کے
نام سے مشہور رہوا - بہت سے اسپین کے پادریون نے
جن مین انسٹین سیو اور سلوانیو بہی تھے نئے قواعد قبول
کرلئے اور فرقے کی استحکام اور اشاعت مین اپنے پیشوا
کی سرگرمی سے مقاومت کرتے تھے - سنہ ۳۸۳ع کے بعد
کیتہولک عیسائیون نے مجالس دین منعقد کین بمقابلہ
نوسٹک لوگون کے تدابیر کرنے کو جن مین سب سے زیادہ

مشہور کونسل سراگوسا کی تہی جس مین دونون مشہور اشخاص
جنکا ہم ابہی ذکر کر چکے ہین ذات سے خارج کردئے گئے
اور بہی سزا دیگئی دیگر کتہولک عیسائیون کو جنہون نے جرات کی
اونکو پہر عیسائی جماعت مین داخل کرنے کی - ۱۴۸۵ء مین بہت سے
پرسیلین اس حیلہ سے کہ وہ جادوگری کے قصوروار تہے
قتل کئے گئے باقی شہر بدر کردئے گئے اور اونکی جایدادین
ضبط کر لی گئین سرکاری خزانہ کے فایدہ کیواسطے - ایک
مورخ (بیکیس) اسطرح بیان کرتا ہے خدام دین کے
طریقہ کا جنہون نے تکلیف رسانی مین حصہ لیا - بجز پادری
جلادون کے سب مددگار تہے اور اونہون نے ان کم
نصیب لوگون کو اونکے گہرون سے نکال کر اور اونکے
گہرون سے نکالکر اور اونکے خاندانون سے جدا کرکے
مطمئن نہوکر اون پر اور آفتین ڈہائین اور آخرکار بحالت
تباہ اونکی جانین لین اور اس ظلم مین مدد دینے کے بعد
جس مین کہتے ہین کہ سردن سے بازیان کی گئین اور اپنے
شکارون کی جگرسوز تکالیف اور مصائب دیکہنے اور اونکی
دردناک اوازین سننے سے اپنے غصہ کی سیری کرنے کے بعد

اور آلات آزار اونکی لاشون پر لگانے کے بعد جن پر کہ
اونہون نے ابہی سنت زنی کی تہی وہ گئے ناپاک کیونکہ اونکو
اس غلیظ طریقہ سے مقدس پوشیدہ باتین برپا کرنی اور
اب بہی اپنے ناپاک وجود سے رسوم کو ناپاک کرنا تہا
جنکی اونہون نے بی ادبی کی تہی اپنے انتقامی اور خونخوار
خیالات سے بادشاہ ہونوریس نے نوسٹک لوگون کے لئے
بہت سخت قوانین جاری کئے اور بیان کیا کہ مال ہنی جیین
پریسیلین وغیرہ فرقونکا ضبط کر کے ہمارے خزانہ مین داخل
کیا جاے اگر اونہون نے قدرتی سچے وارث چہوڑے ہون
اور نیز حکم نافذ کیا کہ اگر پس مرگ وہ مذہب نوسٹک کے جرم
کے ماخوذ ہونگے تو نہ صرف اونکے اسباب بلکہ وہ عمارتین
بہی جس مین یہہ کافر جمع ہوے ہون ضبط کرلی جائینگی۔
اوسوقت سے ایذادہی عام تہی اور بوجہہ غیر تقرری اوسکے
احکام نسبت جرم مجرمون کے بدمعاشون کے بدلے
اور غارت کے لئے اوزار ہوگئی جنہون خوب ظلم کئے اور
ارمان حکمرانی کے نکالے۔کوہی محفوظ نہ تہا اور عصمت
ضامن نہ تہی۔اپنی پاک تواریخ کے پچہلے باب مین سلیبی

سیس سیورس مذکورۂ بالا کا بیان کرتا ہے اور مضمون
ذیل بھی اوسی کی تصنیف سے اقتباس کیا گیا ہے -
بجز ہنگامون اور بے ضابطگیون اور تمام قسم کی ایذا دہیون
کے وہان اور کچھ نہ تھا - وفادارون نے نہ جانا کہ کس کی سنین
پادری خود اپنے بیحد جھگڑون مین مصروف تھے جس مین
انسانی جوشون نے ایک عجیب کام کیا - عداوت حسد
ہفت رنگی بد عملی طمع اور بزدلی نے باہم یکدگر ہمسری کی
اور باہم نہایت جوش سے جھگڑا کیا - بڑون یعنی بدکردارون
اور بیوقوفون نے چھوٹون سے سازش کی - نیک اور اہل
لیاقت آدمیون کا گروہ نے مقابلہ کیا اونکی ہجو کی اونکی
تحقیر کی اور ہر طرف اون کو دق کیا - پیدایش مذہب نوسٹک
کی اوس سنہ سے شمار کیجا سکتی ہے جس مین کہ اوس نے
بڑی تکالیف سہین اور ۴۱۸ء کے بعد اوسنے ہمیشہ سے زیادہ
استواری حاصل کی - پانچوین صدی سے نوسٹک فرقے نہین
ہین لیکن اونکے بہت سے تصوفانہ قواعد پچھلے
سالون مین دیکھے جاتے ہین جو غالباً اون ہی بنیادون
سے نکالے گئے ہین -

باب ششم

دین عیسای پانچوین صدی مین

حدود عیسای گرجے کی بڑھتی رہین اس عرصہ مین اور ہر روز بنیاد
قایم کی بت پرست اقوام مین دونون شرقی اور غربی سلطنتوں مین
اور جوکہ پیشتر رومی سلطنت متحدہ تہی ڈاکٹر موشیم اپنی مقدس تواریخ
مین تبدیل مذہب کی ترکیب یون بیان کرتے ہین۔
جرمنی اقوام جنہون سلطنت روم کو غرب مین برباد کردیا تھا
سب ایک ہی وقت مین عیسائی نہین ہوسے تہین۔ انمین سے
بعض نے حملے سے پہلے سچ کو تسلیم کرلیا تھا اور اسیطرح
منجملہ اورون کے گاتہہ لوگون کا معاملہ تھا۔ بعض سلطنت مین
چہوٹے چہوٹے صوبے قایم کرکے انجیل کو ماننے لگے تاکہ وہ
یون زیادہ حفاظت کے ساتہہ رہ سکین ایک قوم مین جو عموماً
مذہب عیسائی رکہتے تھے۔ مگر یہ غیر مقرر رہے (اور غالباً ایسا ہی
چلا آتا ہے) کب اور کس کے انتظام سے وینڈلس سویوز اور
ایلنس عیسائی کئے گئے۔ برگنڈیون کی نسبت جو رائن کے
کنارون پر آباد تھے اور جو وہان سے گال مین چلے گئے تھے
ہمکو سقراط سے اطلاع ملی ہے کہ اونہون نے اپنی خوشی سے

انجیل کو قبول کیا ایک خیال سے کہ عیسیٰؑ جوان پر نہایت طاقتور ظاہر کئے گئے تھے اونکو ہنس کے حملون اور سختیون سے بچائینگے بعدازان وہ آرین فرقہ کیطرف ہو گئے جنکے ساتھہ ونیڈلس سیوویرا اور گاتھہ سرگرمی سے ملگئے تھے - ان تمام تند اور جنگلی اقوام نے ایک مذہب عمدہ تجویز کیا بہ لحاظ کامیابی کے جو ہوئی اونکی فوج کو جو اوسکے مُقر تھے اور لہذا اوسکی تعلیم کی سبب سے زیادہ قدر کی جسکے ماننے والون کو بے شمار فتحین حاصل ہوئی تہین - پس جب اونہون نے دیکھا کہ رومیون کے قبضہ مین دنیا کے سب اقوام سے زیادہ وسیع تر سلطنت ہے اونہون نے سمجھا کہ عیسیٰؑ اونکے پیغمبر بہ نسبت اورونکے قابل ترین پرستش ہے - یہی وہی طریقہ اور وہی قاعدہ تھا جو کلووس بادشاہ سلیانی (ایک قوم فرنیکس کی) عیسائی مذہب کے قبول مین کام مین لایا تھا - اس شہزادے نے جسکی بہادری کے ساتھہ ظلم گستاخی اور ناانصافی بہی تہی گال مین سلطنت فرنیکس کی بنیاد قایم کی اور اوس ملک کے بڑے حصہ پر قابض ہوکر نہایت سرگرمی اور شوق سے اوسنے تمام پر فتحیاب ہونے کی فکر کی - اوسکے عیسائی ہونے کی تاریخ اوس لڑائی سے لیجاتی ہے

جو وہ ایلیمنس سے لڑا تھا ۴۹۶ء مین ٹولبی اکیم گاؤن مین
جس مین جبکہ فرنیکس مستحکم ہونے لگے اور اونکے معاملات
جانباز معلوم ہوسے اوسکنے عیسیٰؑ کی مدد چاہی (جنکو اوسکی
ملکہ کلوٹیلڈس دختر شاہ برگنڈنیس اکثر اوسکے سامنے بیفایدہ
سچے خدا کا بیٹا بیان کر چکے تھے) اور سنجیدگی سے
اقرار کیا کہ مین اونکو اپنا پیغمبر سمجھونگا۔ اگر وہ مجھے میرے
دشمنون پر فتحیاب کرین۔ چنانچہ اوسکو فتح ہوی اور کلووس نے
حسب اقرار ریمیس مین بپتسمہ حاصل کیا اوسی سال کے اخیر مین
ریمیجیس اوسی شہر کے پادری سے قواعد انجیل مین ہدایت
کئے جانے کے بعد۔ بادشاہ نظیر نے اوسکے رعایا کی دلون
پر ایسا قوی اثر پیدا کیا کہ تین ہزار نے فوراً اوسکے ساتھہ بپتسمہ
حاصل کیا۔ بہتون کی رای ہے کہ اپنی سلطنت کی وسیع کرنے
ہی کی خواہش تہی جسنے خصوصاً کلووس کو اپنے اقرار پر قایم
رکہا۔ گو کچھہ اثر سرگرمی اور اوسکی ملکہ کلوٹہلڈس کی نصایح کا بھی
ہوسکتا ہے کوی باعث ہو لیکن اس مین کچھہ شک نہین کہ
اوسکا عیسائی ہونا دونون اوسکی سلطنت قایم کرنے اور
بڑہانے مین زیادہ مفید ہونیکا باعث تھا۔ اس صدی مین

عیسائی مذہب اوّل ہی اوّل آیرلینڈ مین منادی کیا گیا اور
دلایل کی بحث کرنے مین جنسے آتش پرست اقوام نے اس
وقت عیسائی مذہب قبول کیا ڈاکٹر موشیم کہتا ہے :- موجہات
اور حالات کا جنسے ان مختلف اقوام کو اپنے بزرگون کی بت پرستی
چہوڑنے اور عیسائی مذہب قبول کرنے کی ترغیب دیگئی نتیجہ
باآسانی نکالا جاسکتا ہے اون واقعات سے جو ہمنے اپنی تواریخ
مین بیان کئے ہین نسبت اونکی تبدیل مذہب کے - وہ بیشک
بتوجہ اور بیرونی خیال کرنیوالے ہونگے جو نہین دیکہتے
ہین کہ خوف سزا کا امید اعزاز اور فواید کی اور خواہش مدد
حاصل کرنے کی عیسائیون سے اپنے دشمنون کے مقابلہ
مین غالب سبب تہے جنہون نے سب سے بڑے حصہ
کو ترغیب دی اپنے قدیم دیوتاؤن کی خدمت ترک کرنے
کی - وہی مورخ اس زمانہ کے پادریون کی بڑی خرابی
اور گناہونکا بیان کرتا ہے کہ وہ زیادتیون کی انتہا کو پہونچگئے
تہے اور تمام مورخ اوس صدی کے جنکے ایمانداری اور
نیکی نے اونکو قابل اعتبار کیا اونکے بیان اوباشی عیاشی طمع
اور گستاخی مقدس احکام مین یکسان ہین -

ڈوناٹسٹ کے فساد سے جسکا ذکر ہم تیسرے باب مین کر چکے
ہین سنہ ۳۴۸ء مین طاقت حاصل کی لیکن سنہ ۴۱۱ء مین ایک حکم شایع
کیا گیا تھا جس مین سخت سزائین مقرر تہین اوسکے لئے جو یہہ
راے رکہتے تھے - جرمانے شہر بدری ضبطی جایداد صدری
ڈوناٹسٹ کی عام سزائین تہین - بلکہ ایسون کو جو ہٹ مین درجہ
پرفوق لیجاتے اکثر سزای موت بہی دیجاتی تہی - بعض ان
سزاؤن سے بہاگ کر بچے اور بعض چہپ کر اور بعض ایسے
جانباز تھے کہ اونہون نے اپنی رہائی خودکشی سے کی - اسی
اثنا مین سرکیسلی آنیس نے زیادہ سخت کوششین کین اوس
سزا کی تکمیل کے دفعہ کرنے کی جو لنکے فرقے کیلئے تجویز
کی گئی تہی کیونکہ اونہون نے آپ کو بزور اسلحہ بچایا اور شمالی
افریقہ کے مختلف قصص مین دیگر عیسائی فرقون پر نہایت
جوش مین سخت ظلم کئے - آریون نے شاہی احکام کے جور و ستم
سے عاجز ہو کر اون خوفناک اور وحشی قومون مین پناہ لی جو رفتہ رفتہ
غربی سلطنت کو تہ بالا کر رہے تھے اور پائی درمیان گاتہہ وینڈلس
اور دیگرون کے ایک مستقل سکونت اور امن کی جگہہ اور چونکہ
حفاظت نے اونکی جرات تازہ کی وہ کیتہولک عیسائیون کے

ساتھہ اوسی سختی سے پیش آئے جو عیسائیون نے اور اون پر دیگر کفار پر کی تہی - اسی صدی مین ایک اور فرقہ جسنے عیسائی گرجہ کا بڑا حصہ کیا نیسٹوریس ایک سریانی قسطنطنیہ کے پادری سے بنایا گیا لیکن ہم اس فرقے کا زیادہ بیان آیندہ باب مین کرینگے

باب ہفتم

دین عیسائی چھٹی صدی مین

قسطنطنیہ کے پادریون کی سرگرمی نے عیسائی بادشاہون کی حفاظت اور اثر کی بیحد مدد سے مشرق مین شمار عیسائیونکا بہت بڑہا دیا اور بعض ناشایستہ قومون کو عیسائی کیا خصوصًا اونکو کہ جو یوگزائین سمندر کے کنارے بود و باش رکہتی تہین - ان تبدیلیون مذہب کا ایک عیسای مورخ (موشیم کی تواریخ) یون بیان کرتا ہے: بیشک یہہ تبدیلیان گو وہ نمائشی طور سے ظاہر ہون بالکل ہیچ اور ناکمل ہین جیساکہ ہمکو نہایت معتبر بیانات سے جو اونکی نسبت کئے گئے ہین معلوم ہوا ہے - جو کچھہ ان جاہل قومون سے چاہا گیا وہ یہہ تھا: زبانی اقرار اپنے ایمان کا دین عیسای مین - دیوتاؤن کو قربانی دینے سے پرہیز کرنا

اور بعض صورتین قاعدے کی اون کو یاد کرانا لیکن اونکے دلون تک پاک خیال جمانے کی اور اونکے دلونمین نیک محبت کی تخم ریزی کرنے کی کم ہوشیاری کی گئی پس عیسائی ہو جانے کے بعد بہی اونہون نے اپنے بیشین تند اور وحشی طریقے رکہے اور اپنی شہرت نہایت سخت کامون جور و تعدی اور تمام قسم کی شرارت کی مشق سے کرتے رہے کہتے ہین ایک انبوہ کثیر یہودیون کا جو کئی جگہون مین عیسائی ہوگئے تھے گرجے مین اس صدی مین بڑہایا گیا - لیکن اوسی مصنف کا بیان ہے :- مگر یہ مان لینا چاہیے کہ زیادہ تر مذہبی تبدیلیان بوجہہ خوف سزا کے نہ کہ زور دلیل سے یا صداقت کی محبت سے ہوئین - گال مین چلڈرک نے یہودیون کو قاعدہ بپتسمہ قبول کرنے کو مجبور کیا اور یہی جابر طریقہ عیسائی کرنیکا اسپین مین جاری کیا گیا - اس صدی مین روم کا سردار پادری گو عوام کی مرضی سے پہلے پوپ کہلانے لگا - اوس تاریخ سے بیشتر روم کے پادری کے درجہ مین ایک قسم کی بزرگی خاصکر اسوجہہ سے اضافہ کی گئی تہی کہ وہ شہر قوانین اور قدیم دار الخلافت رومی سلطنت کے درجہ مین اوّل تھا - اسی صدی مین روم کے شہر نے تیسری دفعہ دلیل تماشا رومی پادریون کا دیکہا جو سخت

عداوت خونریزی اور کشت و خون سے باہم نزاع کلیسیا کے تخت کیلئے کرتے تھے ان فسادون کا پہلی صدی کے شروع مین درمیان سمیچس اور لارینٹین کے جو اوسی روز سرداری کے لئے انتخاب کئے گئے تھے مختلف جماعتون سے واقع ہوا اور جنکا جھگڑا آخرکار تھیوڈورک گاتھہ لوگون کے بادشاہ سے فیصلہ کیا گیا۔ ان مین سے ہر ایک نے اپنے اپنے انتخاب کا استحکام اصرار سے قایم رکھا۔ اونہون نے آپسمین ایک دوسرے کو نہایت مکروہ گناہون کا مواخذ کیا اور اونکی بے عزتی کے لئے اونکے جرم کی طرف بنیاد کے حاجتمند نہ معلوم ہوئے ۳۶۶ء کے قریب ایک اور ذلیل جھگڑا سردار پادری کی کرسی کے لئے ہوا اور بونی فیس دوئم اور ڈیوس کیورس کے مقابل دعوؤن نے روم کے شہر کو بے چین کیا۔ گو ڈیوس کیورس کی بیوقت غرض نے اس دینی لڑائی کا جلد انجام کر دیا ۵۹۰ء مین گریگری اول جو عیسای اول جو عیسای تواریخ مین سنیٹ گریگری کے نام سے مشہور ہے سردار پادری ہوا اور دنیوی بادشاہت سردار پادریون کی صحیح صحیح اسی کی افسری کی تاریخ سے شمار کیجاتی ہے۔ تمام کافرون کے لئے یہہ قابل لیحاظ ہے کہ

اوسنے یہودیون کی ایذادہی بالکل ناپسند کی- گومہ خادم دین نہایت
سخت تہا-

باب ہشتم

دین عیسای ساتوین صدی مین

اس صدی مین دین عیسای کی ترقی شرقی اور غربی کرہون مین بہت
ہوی نیسٹرینس نے جو سیریا فارس اور ہندوستان مین رہتے
تہے پورب مین اوسکی اشاعت مین نہایت سرگرمی اور محنت
سے مدد دی اونہون نے اوسکی منادی کی- اون مین- جو
ایشیا کے دور و دراز بیابانون مین رہتے تہے- کہتے ہین کہ اسی
فرقے کی جانفشانیون سے دین عیسائی عظیم سلطنت چین
مین قریب ۶۳۶ء کے پہیل گیا- مغرب مین اوسنے- جو سنیٹ
آگسٹائن کہلاتا تہا انیگلو سیکسن مین ایمان شایع کرنے کی محنت
کی- اور اوسکے مرنے کے بعد دیگر علماء روم مین سے ابہی
کوشش کے لئے- چہہ انیگلو سیکسن بادشاہون کو عیسائی کرنے
مین بہیجے گئے اونکو اپنی کوششون مین کامیابی ہوی اور اونکی
محنتون کا اثر ظاہر ہوا- لیکن اب اس مذہب نے رفتہ رفتہ جڑ پکڑی
اور آخرکار تمام برٹن مین پہیل گیا- (تواریخ بڈہی)

ڈاکٹر موشیم بحوالہ ان واقعات کے ذیل کی زبان استعمال
کرتے ہین :- مگر ہم نہ خیال کرینگے کہ یہ عالمگیر تبدیلی بحق دین عیسائی
کلیتاً رومی فقرا اور فضلا کی تقاریر سے واجب تہی کیونکہ بیشک
دیگر وجوہ بہی اس بڑے معاملہ کی تکمیل کرنے مین اور اس
مین شک نہین کہ دباؤ جو اعلے درجہ کی ملکہ اور لیڈیون کو اپنے
شوہرون پر حاصل تہا اور تکالیف جو انہون نے اونکو عیسائی
کرنے مین گوارا کین اور نیز سخت بت پرستون کے لئے اور شدید
قوانین جوش سے نافذ کئے گئے - مذہب کی ترقی مین ممد و معاون تہے
کولمین ایک آیرلینڈ کا درویش سینٹ گال سینٹ کلیان اور نیز بہت
سے اشخاص بطور واعظون کے بت پرست اقوام مین گئے
بیشک ان لوگون کی محنتین جو عیسائی مذہب کے موجب مین کی
گئین نیکی اور سرگرمی کی مصنوعی شکل دکہاتی ہین لیکن منصف
اور متوجہ صداقت کا تلاش کرنیوالا اون سب کی ویسے ہی مناسب
تجویز کرنا ناممکن پائیگا یا بلاتمیز آفرین کرنا اون موجبات کا جنہون
نے ان محنت کش واعظان دین عیسائی کو جرات دی اور وہی
فاضل ڈاکٹر موشیم لکہتا ہے :- کہ اونمین سے بعض کے ارادے
واقعی پاک تہے اور اونکا طریقہ لاکلام یقینی ہے - لیکن یہہ بہی

یقینی ہے کہ اول زیادہ ترین حصہ کا یہہ حال نہ تہا۔ اونمین سے
بہتون سے اتنا ہی نہایت مین دیا جس کام مین مصروف تہے
اوسکی سبے ادبی کی اپنی گستاخی سے نہایت فتنہ انگیز طمع اور
ظلم سے جوش معلوم ہوگئے رومی سردار پادریون سے بت
پرست قومون مین مذہبی بنیاد قایم کرنے کے لئے اونہون نے
توہین کی اوس اختیار کی جو اونکو حاصل ہوا تہا دین عیسائی مین
بجاے روحین حاصل کرنے کے اونہون نے اپنے فرمانبردار
نومریدون کی سلطنت جابرانہ چہین لی اور شاہانہ حکومت کی
اون شہرون پر جہانکہ وہ اپنی نہایت مین کامیاب ہوے۔
نہ ہمارا خیال بالکل بے بنیاد ہے نسبت شکوک اون لوگون کے
جو بیان کرتے ہین کہ بہت سے درویشون خواہش مسند حکومت اور
اختیار نے اپنی برائیان زیر نقاب مذہب پوشیدہ کین اور کچہہ
عرصہ تک نفس کشی اور پرہیز کی سختیان برداشت کین صرف اس
غرض سے کہ گرجہ بن سردار پادری کے مرتبے کو پہونچ جائین
یہودیون کی مذہب کی تبدیلی کا اس صدہی مین سنتا تہا۔
اس ضدی قوم مین سے چند نے بلکہ کسینے بہی نہین انجیل کو
قبول کیا بوجہہ اوسکی سچائی کے اندرونی اعتقاد کے گو بہت

سی جگہون مین وہ ظلم سے مجبور کئے گئے عیسائیون سے بیرونی اور جھوٹا اقرار کرنے کو دین مسیح مین - بادشاہ ہیریکلیس نے اس کم بخت قوم سے خفا ہوکر بباعث اونکی دمبازیون کے (جیساکہ کہا جاتا ہے عیسائی علماء سے) اونکو بیرحمی سے دق کیا اور حکم دیدیا کہ یہہ لوگ بالجبر عیسائی گرجونمین کشان کشان بھیجے جائین اور وہان سختی اور زبردستی سے بپتسمہ دیئے جائین -

یہی مکروہ تبدیل مذہب کا اسپین اور گال مین جاری کیا گیا - ایسے ہی سخت اور نفرت انگیز طریقے ہتے جنسے دین عیسائی کے رہنمایون نے اپنے دین کے فوایدکی ترقی کرنے کی کوشش کی اس صدی مین اوس وقت تک کی تمام جانی ہوی دنیا مین - عیسائیون نے جو اس صدی مین بہت کم تکلیف اوٹھائی یہہ قابل غور ہی کہ اس صدی مین پیغمبر محمد صلعم کی پیغمبری کی شہرت ہوئی لیکن یہہ ذکر ہم اپنی کتاب کی تیسری جلد مین کرینگے - اس تمام صدی مین نہایت سخت فساد اور شدید عداوتین ہوئین عیسای فرقون مین خصوصًا یونانیون مین جو مصروف تہے نہایت تلخ اور زہریلے فساد مین پالیشین کے ساتہہ جنکو وہ منیچین فرقے کی ایک شاخ خیال کرتے ہتے اور جو آرمینہ اور ملحق شہرون

مین آباد تہے - اس فساد نے نہایت طول کھینچا کونستینس کو
کونسٹمین ٹائن پوگونیٹس اور جسٹی نین دوم کی سلطنتون مین
اور یونانی صرف دلایل ہی سے مسلح نہ تہے بلکہ جنگی رسالون
اور قانونی سزا کی دہشت سے ہی - یوٹی چینس اور مونوفیسا
ئٹس کے اختلافون سنے دجہگڑے جنکو عیسای مورخ ہی
بیان کرتے ہین) بڑا حصہ مشرق کا خونریزی وکشت وخون اور
کسی مکروہ سختیون سے بہردیا جس سے عیسائی نام بہت بدنام
ہوا - ہم اس جگہہ یہہ زیادہ کر سکتے ہین کہ سختی یہان تک بڑہی
درمیان مختلف فرقون عیسائیون مین کہ مونوفیسائٹس اور
نیسٹورنیس سنے بمقابلہ یونانیون کے ازراہ کینہ جنسے اونکو نہایت
سخت اور دردناک سلوک برداشت کرنی پڑی عربون کو مدد دی
گئی صوبون کی فتح مین جن مین بعدہ اسلام رایج کیا گیا - جہگڑے
بابت فضیلت کے جو اتنی مدت سے ہورہی تہی درمیان
روم اور قسطنطنیہ کے پادریون کی اس صدی مین اس درجہ
سختی کو پہونچی کہ بنیاد نااتفاقی کی ڈالی جو لبعد ازان واقع ہوی
یونانی اور لاطینی گرجون مین - عموماً اکثر مورخ متفق الراے
ہین کہ یہہ خوشامد ہی جو بونیفایس نے سوم فوکس کر یہہ ظالم کی

کی جو بد قسمت شاہی تخت پر بیٹھا بادشاہ موریشی اس کی خونریزی سے جسنے اوس بادشاہ کو ترغیب دی تھی کہ قسطنطنیہ کے سردار پادری سے خطاب "عام یا عالمگیر سردار پادری گا"۔ لے لیا جاوے اور رومی پادری کو عطا کیا جائے اور یون پوپ کی سرداری اوّل ہی اوّل پہچانی گئی۔ غالب یہی کہ والڈینیز داؤداس کے (جنکی تکالیف کا آیندہ ہم ایک علیحدہ باب مین ذکر کرینگے) اسی صدی مین پائیر مونٹ کی وادیون مین چلے گئے تہے تاکہ مسیحی ممالک کے بادشاہون اور پادریون کے ظلم سے زیادہ محفوظ رہین۔ حالت عیسائی مذہب کی شاید بخوبی سمجھی جا سکتی ہے ٹیلر صاحب کی تصنیف "قدیم عیسائی مذہب" صفحہ ۳۶۵ کا حوالہ دینے سے جو کچھہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے خلفا نے سب طرف پایا ایسی واہیات باطل پرستی تہی اور ایسی غلیظ اور بیحیا بت پرستی تعلیمات گرجہ ایسی لغو گرجے کی کام ایسے بیقید کہ ان عالی دماغ عربون نے منجانب خدا دنیا کی غلطیان درست کین اور بت پرست ممالک مسیحی کو سزا دی۔

باب نہم

دین عیسائی آٹھوین صدی مین

اس صدی کے شروع مین فلکس برگزیدہ لاٹ پادری ریوننا کا روم مین آیا رومی سردار پادری سے عہدہ حاصل کرنے کو ریوننا کو واپس آنے پر (لوگون کی جرأت سے) فلکس نے روم کی اطاعت سے سر پھیرا اور اپنے مقام کی خودمختاری بیان کی جسوقت کہ روم کے سردار پادری کو فلکس کی خودسری کی اطلاع ہوئی اوسنے بادشاہ جسٹی نین کو لکھا شہزادے سے اس معاملہ مین مدد چاہی اور ریاک گرسجے کے باغی لوگون سے انتقام لینے کا تقاضا کیا۔ بادشاہ نے فوراً اپنے ایک جرنل کو حکم دیا کہ ریوننا جاؤ لاٹ پادری اور اوسکے مددگارون کو گرفتار کرو اور اونکو پابزنجیر قسطنطنیہ بھیجو جہانکہ بجز لاٹ پادری کے سب قتل کئے جائینگے اور پادری کی آنکھین چشم خانہ سے سنکدلی سے باہر نکلوائی جاینگی اور بعد ازان وہ پونٹس کو شہر بدر کر دیا جائیگا۔ کیتھولک مورخ اناسٹےسیس اس معاملہ کو اسطرح بیان کرتا ہے:- اور اسطرح منصفانہ

تجویز خدا سے اور سنیٹ پیٹر کی حکم سے سب آخر کار سزا واری
سے کاٹ ڈالے گئے جنہون نے انکار کیا اطاعت سے جو
مقدس مقام کے لئے واجب تہی - ریو نناکے کم نصیب پادری
اور اوسکے پیرؤن کی اس سخت سزا کے ایک سال بعد پادری
کونسٹین ٹائن قسطنطنیہ آیا (۱۰۷) اور کہتے ہین کہ بادشاہ نے
وقت ملاقات پادری کے قدم چومے یہہ دستور کتہولک گرجہ مین
ہمیشہ سے چلا آتا ہے - عیسائی گرجے کی قدر کے لئے یہہ
بڑائی ہے کہ یہہ "عیسائی بادشاہ" جیسا کہ ایک کتہولک مورخ
جسٹی نین کو کہتا ہے مثل دو اور بادشاہون فوکس اور آئرین
کے نہایت تشنہ خون اور ظالم اور خاندان انسان مین نہایت
بدذات تہا - وہ کسی بات مین ایسا خوش نہوا تہا جیسا کہ ظلم
اور انتقام مین خونریزی اور کشت و خون مین کہ جر سنوسیس سے
لوٹتے وقت جہانکہ بوجہہ اپنے ظلم کے وہ شہر بدر کر دیا گیا تہا
اور بوجہہ اپنی عزت کے خیال کرنے کے جر سنوسیس کے باشندون
سے توہین کیا گیا تہا اوسنے اون کے مقابلہ کے لئے لشکر
بہیجا اور صاف صاف حکم دیدیا کہ کوئی مرد یا عورت یا بچہ زندہ
نچہوڑا جائے بیگناہ یا گنہگار ہو اور بوجہہ اس سخت حکم کے

لوگون کے گروہ کے گروہ کم بختی سے شعلون اور شکنجہ
اور سمندر سے غارت ہوی گبن اوسکی خصلت کا بیان یون کرتا
ہے: اوسکا انتقام اور ظلم ایک صدمہ سے نہین دفع ہو سکتا
تھا بلکہ بتدریج گوناگون شدائد سے جو وہ اپنے غصہ کے
شکارون پر ڈالا کرتا تھا۔ اوسکی خوشیان بے انتہا نہین۔
علاوہ ستعدی تابعداری سرکار کی۔ نہ کوی خاص نیکی نہ کوی عام
کام گناہ کا کفارہ ہو سکتا تھا۔ اپنی نئی سلطنت کے چھ برس
مین اوسنے صرف تبر اور رسن اور شکنجہ ہی کو آلات شاہی خیال
کیا۔ یہہ آدمی ایسا تھا جسکو نہایت دیندار عیسای اور پابند
شرع بادشاہ کہتے ہوے کیتھولک مورخون کو شرم نہین
آتی ہے۔ اسنے سنگدلانہ ظلم کئے۔ کیا لنگڑا کیا۔ اندھا قتل
کیا اونکو جو عیسائی گرجے کی ایک شاخ کے احکام سے نہین
دبنا چاہتے تھے جنہون نے سجدہ کیا اور اوس گرجے کے
سردار کے قدم چومے اور اوس پاک جسم کے خاص ممبرون
کو اوسکی شاہی عنایات سے زیر بار کر دیا۔

اب بھی یورپ مین بہت سی قومی تھین جو دین عیسائی سے
کسیقدر یا بالکل واقف نہ تھین قریب قریب تمام جرمن اگرچہ

بوریزنیس یا غربی فریزیکس اور چند دیگر صوبے مستثنے کرو ین
اب بہی آتش پرست تہے - ہرچند اونمین عیسائی مذہب
پہیلانے کی کوششین کی گئین - لیکن ہنوز کامیابی نہوی -
مگر اس صدی مین یہہ کام دو شخصون کی وکالت سے ہوا -
ایک ونفریڈ تہا جو ڈیوان شایر انگلینڈ مین پیدا ہوا تہا قریب
سنہ ۶۸۰ء کے اور جسنے بعدازان اپنا بونیفیس بدل لیا اور
جو ۷۲۲ء مین سردار پادری گریگری دویم سے مخصوص کیا گیا -
دوسرا وہ طاقتور بادشاہ تہا جو تواریخ مین چارلیمگنی کے نام
سے جانا گیا ہے - بونیفیس نے بسبب اپنی وکیلانہ محنتون کے
معزز خطاب "رسول جرمنوں کا" حاصل کیا اور بعدازان روم
مین ولی قرار دیا گیا اور دن اوسکی موت کا اب بہی انگریزی
تقویم مین لکہا جاتا ہے گو انگریزی گرجے مین یہہ مقدس
دن نہین خیال کیا گیا - وہ ۷۵۵ء مین مرا - علاوہ کیتہولک
گرجے کی عزت اور سند اور اپنے مذہب کی اشاعت کی خواہش
کے بہت سے دیگر امور ناقابل عیسائی نائب مذہب کے اوسکے
ذمہ عاید کئے جاتے ہین - جنگ بت پرستون مین وہ اکثر
تندی اور دہشت کام مین لایا اور بعض اوقات فطرت

اور فریب بغرض عیسائیون کی تعداد بڑہانے کے۔ (موشیم جلد ۳ حصہ ا باب ا دفعہ ۴) - اس وقت چارلیمگنی اور سکسنس میں لڑائی ہوی جس سے اشاعت دین عیسائی مین بہت مدد ملی گو نطقی کی پیروی کے زور سے نہین - اس مرتبہ سکسنس بے شمار اور مہیب لوگ سہتے جو جرمنی مین زیادہ تر آباد ہتے بہ نسبت اپنے حدود اربعہ اور شکایت کے دیگر معاملات کے فرینکس کے دوامی جہگڑون مین مصروف رہتے تہے پس چارلیمگنی نے اس طاقتور قوم پر لشکر کشی کی ۷۷۲ء مین نہ صرف یہہ بلوہ فرو کرنے کو جس سے اونہون نے سلطنت کو اکثر تکلیف دی تہی بلکہ اونکی پرستش بتون کی موقوف کرنے کو - اور عیسائی مذہب قبول کرنے کے لئے مجبور کرنے کو - اونکی تبدیل مذہب سے وہ اونکی شرارت کہو دینے کی امید کرتا تہا اور خیال کرتا تہا کہ احکام انجیل کے اونکے تندمزاجی اور اضطراب اور غصون کو ٹہنڈا کرینگے - اور اونکے جوش میں تخفیف ہوگی اور فرینکس کی سلطنت کی بہ سہولت اطاعت قبول کرنے کی ترغیب دینگے - یہہ تجاویز خیال مین بڑہی ہین لیکن عمل پیرا یعنی کرنے مین (مشکل مطابق اسکے پہلی کوشش

سکسنس کو عیسائی کرنے کی اونکو فتح کرنے کے بعد ناکامیاب
ہوئے کیونکہ وہ بغیر مدد سختی اور دہمکیون بادریون اور فقرا
کے کی گئی تہی جنکو فتحمند نے اون مفتوح لوگون مین چہوڑ دیا
تہا جنکی بڑی دعمیق محبت بت پرستی کو دلایل اور نصایح
نہین مغلوب کر سکتی تہین - من بعد گرجے کے احاطہ مین اونکو
کہینچ لانے کے لئے اور بہی شدید وسایل استعمال کئے
گئے لڑائیون مین جو چارلیمگنی نے جاری رکہین زمانہ ۷۷۵ء و
۷۸۵ء اور ۸۰۴ء عیسوی مین بمقابلہ اون بہادر لوگون کے
جنکو ازادی سے اتنی زیادہ الفت اور اطاعت سے اتنی
زیادہ نفرت تہی کہ بیان سے باہر ہے - ان لڑائیون مین
اونسے اونکی بزرگون کی بت پرستی کی محبت ایسی حدت سے
زایل کی گئی انعام کے لالچون سزا کے خوف اور فتح کی حاکمانہ
زبان سے کہ اونہون نے بپتسمہ قبول کیا گو دلی نفرت سے
بذریعہ اون واعظون کے جنکو بادشاہ نے اون مین اس
غرض سے بہیجا تہا - بیشک یہہ فساد کچہہ عرصہ بعد ہی پہر تازہ
کئے گئے وٹیڈکنڈ اور ابلیان دو نہایت دلیر سکسن تعلقہ داران
سے جنہون نے عیسائی مذہب کی پرستش کو اون ہی سخت

طریقون سے موقوف کرنے کی کوشش کی جنسے کہ وہ قایم کیا
گیا تہا - لیکن چارلیمگنی کی جرات اور فیاضی سنے جو باری
باری سے اس نئے بغاوت کے فرو کرنے مین عمل در
آمد کی گئین ان دونون افسرون سے وضیح اور سنجیدہ
اقرار دین عیسائی کا ۷۸۵ء مین کرایا اور نیز وعدہ کرایا کہ اب
باقی زندگی مین اس مذہب کو نچہوڑینگے - مگر سکسنس کو اس مذہب
کے ترک کرنے سے روکنے کیلئے جسکو اونہون نے کشیدہ
خاطری سے قبول کیا تہا اونمین رہنے کیواسطے پادری
مقرر کئے گئے مدرسے بہی بنائے گئے خانقاہین
تعمیر کی گئین کہ کوئی دقیقہ تعلیم کا باقی نرہجائے - ایسی
ہوشیاریان ہنونیل کے ہتس کے لئے کی گئین ان غضبناک
لوگون کو عیسائی مذہب پر قایم رکہنے کیلئے جنکو چارلیمگنی
نے عیسائی کیا تہا جبکہ وہ عاجز ہوگئے اور نا امید ہوگئے
تہے کتنی ہی شکستون سے اونمین جرات فتحمندون کے
مقابلے کی نرہی اور اونہون نے غلام ہونے سے عیسائی
ہونا پسند کیا - پچہلی نسلون نے مشہور مہمات سے
ممنون ہوکر جو چارلیمگنی نے عیسائی مذہب کے کام مین

کہی تہین اوسکی پیرانہ یادگار کی اور اس خونخوار سپاہی کا
نام مشہور پارسا کر دیا - بارہوین صدی مین فریڈرک اول
رومیون کے بادشاہ نے پاسچل دوم کو جسکو اوسنے
سردار پادری مقرر کر دیا تہا حکم دیا کہ اس فتحمند کا کرجے کے
نگہبان مجتہدونمین داخل فہرست کیا جائے - وڈکینڈ بڑا
سکسن پیشوا ۷۸۵ء مین بپتسمہ دیا گیا اٹیگنی سر ایمس
کی شاہی وادی مین - اس بپتسمہ کی خبر خوشی مین آنا انیگلو سکسن
کو بہیجی گئی - اور پادری نے تلوار کی عیسائی بہادری کی نہایت
ثنا کی اب بیشک بپتسمہ کے ایک نئے معنی ہو گئے وہ
صرف بیرونی علامت عیسائی مذہب کا نہ تہا بلکہ شایستگی
کا بہی تہا - بپتسمہ ڈیڈکنڈ کا زیادہ بامعنی تہا بہ نسبت اوسکے
عمل کے کیونکہ وہ صرف اوسکے شکست پر دلالت بلکہ اوسکے
فاتح کے خیالات کے پوری دلالت اختیار کرتا - قانون
۷۸۵ء کا سکسن پیشوا کی دوسری نظیر تہی اوس مین بپتسمہ سے
انکار کرنیوالون کیواسطے سزاے موت مقرر تہی اور صرف دونکا حلا
عیسائی چلنے کی بی ادبی (چالیس روزہ) کا ایک روزہ عدالتی
حکم عیسائی دستور و نکا - جو عیسائی فتح کا طریقہ اس صدی -

مین تبلاتا ہے۔

۱۰۱۸ء مین اسپورین لیوسوم تخت نشین ہوا۔ اس بادشاہ کا پہلا کام یہودیون اور عیسائی فرقون مونٹانسٹ کو سچا دین عیسائی قبول کرنے اور بپتسمہ کی قسم کہانے پر مجبور کرنا تہا آیا وہ راضی ہون یا نہون۔ یہودیون نے بپتسمہ حاصل کرنے سے اپنی جانین بچانے کو ترجیح دی اور اپنے تئین ایک گناہ سے جسکو وہ گناہ عظیم تصور کرتے تہے موافق اپنی رسوم کے پاک کرنا دوسرے وقت پر منحصر رکہا۔ مونٹانسٹ لوگ ایمان کے جوش سے جمع ہوکر اپنی خوشی سے جلکر مر گئے بغرض اپنے تئین پاک کرنے کے اوس دہبے سے جو اونہون نے یقین کیا کو بوجہہ بپتسمہ کے ہمارے اوپر نقش ہوگیا ہے۔ اونکا مذہبی اعتقاد بیشک اون کے دلون پر تہ نشین ہوا ہوگا کیونکہ نقصان زندگی کا اونکے لئے ادنی تہا اوس دہشت کے مقابلہ مین جو اونہون کو بپتسمہ کے بانی سے معلوم ہوئی لیوسویم کے ایک فرمان نے جو ۷۲۶ء مین شایع ہوا تہا۔ بمقابلہ بت پرستی کے پادری اور بادشاہ مین جہگڑا پیدا کیا نتیجہ یہہ ہوا کہ ایک خودسر سلطنت کی بنیاد قایم ہوگئی جسنے ہمیشہ

کے لئے اُنکو عیسائی بادشاہون کی سلطنت سے جدا کردیا ہی -
بادشاہ کی ضد تہی کہ میری تمام رعایا میری تمام سلطنت
مین اوس موافق رہے جسکو مین سچا دین عیسائی کہون اور
اس سے متفق الرای نہون یا نہو سکین اونکو گوناگون سخت
سزائین و سزاے تازیانہ پارہ پارہ کیا جانا ہر قسم کی
سختیان شہر بدری اور اکثر سزاے موت کی دیجائیگی - لیو
مین مرا اور اوسکے بعد اوسکا بیٹا کوپرونیمس کونسٹین ٹائن
پنجم تخت پر بیٹہا - اس بادشاہ کیوقت مین اون پر جنہون نے
اوسکا مذہب نہ اختیار کیا مصائب اور شدائد پورے طور پر جاری
رہے - اوسنے پادری اناسٹاسیس کی انکہین نکلوالین
اور اس بزرگ آدمی کو ایک گدہے پر بٹہایا اور اوسکا موہنہ
گدہے کی پشت کی طرف کیا اور اوسکی دم اوسکے ہاتہہ مین دیدی
اور اسطرح تمام آبادی مین پہرا کر اوسکی توہین کی - کونسٹین
ٹائن پنجم نے ایک حکم سے درویشون کی تقرری موقوف
کی اور گوشہ نشینون کو دنیا کی طرف واپس آنے کو مجبور کیا
اوسنے صرف فقراء اور درویشون کو اپنی خانقاہین اور گوشے
ہی چہوڑنے پر نہ مجبور کیا بلکہ اونکو فوراً شادی کرنیکے لئے مجبور کیا

اور جنکو عورت نہ بہم پہونچ سکی اوسنے اونکے لئے بی بی مہیا کی -
شادی یا موت بادشاہ نے کہا - مجردی ایک گناہ ہی خلاف
قوانین قدرت کے - جنہون نے شادی سے انکار کیا وہ پہانسی
سے یا نہایت خوفناک مصائب سے مرے جنہون نے اپنی
جانین بچائین اونہون نے اپنی آنکہین ناک اور زبان کہوئین
اور اس نہایت ہیب طریقہ سے وہ شہر بدر کر دئے گئے -
اوسنے سلیبین توڑوادین اور بزرگون کی تحریرات جو اسکے اعتقاد
کے خلاف تہین جلوادین اور تباہ کرا دین دعائین اولیا سے
ایا وہ تحریری ہوئین یا روایتی یا زبانی مانگی جاتی تہین - جو یہہ
الفاظ کہتے "میری مدد کر خدا کی مان" اونکو موت کی بلکہ نہایت
بیرحمی مصائب اور شکستگی خاطر سے نہایت سخت سزا دیجاتی
ہے - کونسٹنٹین ٹائن اور اوسکے پیرؤن نے پیغمبر عیسیٰؑ اور
اونکے مذہب کے نام سے جسکو وہ کہتے ہے کہ ہم خالص
کرنا چاہتے ہین اپنی رعایا کو جلانیوالا عرق پینے پر مجبور کیا -
بلکہ اونکے مونہہ مین آگ بہی لگادی اور اونکی آنتین آگ سے
جلا کر نہایت سخت ظلم سے ہلاک کیا - اسکے بعد اوسنے
باقیون کے بربادی کا حکم دیا - جو کوئی باقیون مین سے کسی

مکان پر یا اوسکے ساتھہ ملتا اوسکو بھی سزا دیجاتی تھی گویا وہ بھی ناپاک
دشمن عیسائی مذہب کا تصور کیا جاتا تھا - اس انجام کے بعد
ان عیسائی وکلاء نے بھی نئی سختی شہر بدری اعضا شکنی اور خونریزی
کی اختیار کی - مجلس دین کی کتاب اور قسطنطنیہ کی کونسل کے
احکام پر ہر شخص کے دستخط کرائے اسکا نام ساتوین عام مذہبی
کونسل رکھا گیا - جنہون نے انکار کیا وہ بی شمار سختیون سے
مارے گئے - پادری پر بادشاہ کی نسبت کچھہ برائی کرنے اور
اس امر کے ظاہر کرنے کا اوسکا ارادہ دوشیزہ مریم سے خطاب
"اے خدا کی مان،، کے لئے لینے کا ہے الزام کا لگایا گیا اور وہ مصیبت
مین آگیا - اونہون نے اوسکی ہڈیان جوڑون پر سے اوتار دین -
ایسا کہ وہ کھڑے رہنے کے قابل نرہا اور اس حالت مین وہ اوسکو
اوسکے جانشین کے سامنے لیگئے جہانکہ اوسکو تازیانون سے
مارا اور نہایت بیرحم طریقہ سے اوسکے ساتھہ سلوک ہوئے -
بی ضبط گروہ نے اوس پر ضرب اور زخم لگانے شروع کئے -
اوسکے موی سر اور موی ریش نوچے گئے - وہ سیخون سے گودا
گیا اور مٹی اور کینچڑ سے آلودہ کردیا گیا اوس پر لعنت کی گئی اور بعد ازان
شرمناکی سے سبکو دکھا یا گیا - اور بیٹھایا جاکر اسطرح کہ

سوار کی پشت گدہے کے رخ کی طرف جو اوسکے پیچھے ہنکایا جاتا تہا جسنے کہ اوسکے ناک اور کان کاٹے تہے - اس شہادت برداشت کرنے کے بعد وہ اپنا مذہب چہوڑنے کے لئے مجبور کیا گیا اور تب مر گیا اوسکی لاش ایک راکہہ کے ڈہیر پر پہینکدی گئی مثل کتّے کی لاش کے

بادشاہ کونسٹین ٹائن کوپرونیمس ۷۴۵ع مین مرا اور اوسکے تخت نشین ہونے کے بعد اس صدی مین اڈلبرٹ ایک گال اور کلیمنٹ ایک باشندہ آیرلینڈ کا سرسبز ہوے اور دونون نے خلاف گرجہ روم کے فرقے بنائے - اڈلبرٹ کے پیرو اور راستباز پادری کے اختلافون نے بہت سے فساد برپا کئے جنسے اکثر خونریزی ہوی شرقی فرنکیس مین - کلیمنٹ کم دنگئی تہا اور اوسکی تعلیمات اڈلبرٹ کی تعلیمات سے زیادہ صاف معلوم ہوتی ہین - مگر یہہ دونون پیشوا بہ اغوای بونیفیس پادری زچاری سے تقصیر وار ٹہیرائے گئے کونسل منعقدۂ روم ۷۴۵ع مین اور اسیوجہہ سے اونکو جیلخانہ کر دیا گیا اور یقین کیا جاتا ہے کہ وہ وہین مرے - مگر اڈلبرٹ کی اس قید نے اوسکے پیروون کو بالکل منتشر نکیا کیونکہ اونہون نے اوسکے قید ہونے

کا نہ یقین کیا بلکہ اونکی رای تہی کہ وہ آسمان پر اوٹھا لیا گیا اور مدت تک اونکے پاس ایک خط رہا جو قوم انسان کے نام تہا جسکو کہتے ہین کہ عیسیٰ کا لکہا ہوا تہا اور آسمان سے زمین پر بذریعہ مقرب فرشتہ میکائیل کے لایا گیا تہا۔ مذہبی اختلاف اب بہی ترقی پر تہا اسپین فرانس اور جرمنی مین اس صدی کے اخیر مین اور فتنہ و فساد برپا ہوئے ارگلا کے پادری اور ٹالیڈو کے لاٹ پادری کے درمیان ایک نزاع تہی بابت اس سوال کے کہ کس معنی عیسیٰ خدا کے بیٹے تہے"

باب دہم

دین عیسائی نوین صدی مین۔ اکونوکلاسٹس بقیہ پرستش

اگلے باب مین ہمنے دیکہا ہے کہ چارلیمگنی کے زمانہ مین دین عیسائی کس طرح پہیلایا گیا اور مقرر کیا گیا ہنس سکسنس فریسینڈرس اور دیگر جاہل اقوام مین اور کسطرح اوسکی پاک فتوح کی گئین عموماً بزور اسلحہ۔ اوسکے بیٹے لیوس نے اپنے نامور باپ کی تمام عیوب میراث پای بغیر اوسکی کسی نیکی کے سختی و ظلم مین لیکن اوس سے کہین زیادہ کم عمدہ اور لیاقت کے کامو مین وہ اوسکا

ہمسر تھا اسکی سلطنت مین عیسائی مذہب پہیلایا گیا اسی طور سے
شمالی اقوام مین اور خصوصًا سویڈن اور ڈنمارک کے باشندون
مین، ایک چہوٹے بادشاہ جٹلینڈ ہیرلڈ کلاک نامی نے جسکو رینجبر
لاڈبروک نے اوسکی سلطنت اور شہر سے نکالدیا تھا (سنہ ۸۲۶ء
مین) وست دراز کے مقابلہ مین لیوس کی مدد لی۔ بادشاہ نے
اوسکی عرضداشت منظور کی اور مظلوم شہزادے سے حفاظت
اور مدد کا وعدہ کیا مگر اس شرط پر کہ وہ عیسائی ہوجاے اور اپنی
سلطنت مین قواعد عیسائی مذہب کی شایع کراے۔ ہیرلڈ نے
یہہ شرایط قبول کرلین اور اوسکو اور اوسکے بہائی کو مئنز مین سنہ ۸۲۶ء
بپتسمہ دیا گیا اور لیوس کی فوج کی امداد سے معہ دو فقرا کے
وہ اپنے شہر کو واپس آیا۔ کہتے ہین کہ قریب قریب دو سال
مین جٹلینڈ کے نصف سے زیادہ باشندے عیسائی ہوگئے
(موشیم کی تواریخ) اور بیجا نہوگا اگر ہم اس جگہہ لکہین انتخاب
ایک فاضل عیسائی مورخ (موشیم حصہ دوم باب ۲ صفحہ ۹) کا
جس مین اس صدی کے گرجے کی حالت کا تذکرہ ہے۔ بہت
سے پادریون کی ناخدا ترسی اور اوباشی اس وقت مین غایت
درجہ کو پہونچی اور اس صدی کے نہایت منصف اور بیطرفدار

مؤرخون نے یکدلی سے ان کی شکایتین کی ہین۔ مشرق مین فتنہ وفساد اور نزاع اور سازشین بلا روک ٹوک جاری ہے تمام کام سختی اور جبر سے کئے جاتے تھے۔ یہہ خرابیان بہت سی باتون مین۔ خصوصًا قسطنطنیہ کے پادریون کے انتخاب مین ظاہر ہوئین۔ صرف عدالت کی بے رعایت۔ اس اعلی اور ضروری کام کا باعث ہے۔ اور چونکہ پادری کا قیام اس معزز عہدہ پر ایسی غیر معین اور بے ثبات بنیاد پر منحصر تھا یہہ ایک بہت معمولی بات تہی پادری کو اوتارے جاتے ہوے اوسکے منصبی تخت سے بحکم بادشاہ کے دیکہنا۔ غربی صوبون مین پادری نہایت عیاش اور بدکردار ہوگئے تھے۔ وہ اپنی زندگی جلسون کی رونق مزے عیش اور کاہلی مین گذارتے تھے جنہون نے اونکی حالت خراب کردی اونکی سرگرمی زایل کردی اور اونکو اپنے فرایض منصبی ادا کرنے کے قابل نرکہا جبکہ ادنیٰ درجہ کے پادری اوباشی مین غرق تھے بجز نفس پرستی کے اور کسی کی پروا نکرتے تھے اور مقتدیون کو نہایت عظیم عیوب مین مبتلا کرتے جنکا صرف یہی کام تہا کہ اونکی نیابت قایم رکہین اور اونکو شرارت کی وباؤ سے۔

بچائین - علاوہ برین لاعلمی مقدس حکم کی بہت سی جگہونمین
ایسی قابل تضرع تہی کہ اون مین سے چندہی لکہہ یا پڑہ سکتے
تھے - اور بہت ہی کم اس قابل تہے کہ کسی باقاعدہ طریقہ
یا سہولیت سے اپنے منحوس خیالات ظاہر کرسکتے تہے -
لہذا یہہ واقع ہوا کہ جب خطوط لکہنے ہوتے یا کوئی اور ضروری
معاملہ تحریر کئے جانے کو ہوتا تو عموماً اونکو کسی ایسے شخص سے
چارہ جوئی کرنی پڑتی تہی جسکو وہ زیادہ لیاقت والا سمجہتے تہے
جیساکہ سر ویلیس لوپس کے معاملہ مین معلوم ہوتا ہی -
خصوصاً یورہین اقوام مین اس خرابی اور اوباشی کو پیدا
کرنے اور بڑہانے کے لئے بہت سی حالتین مجتمع ہوئین -
ایک قسم کے آدمیون کے لئے ایسی شرمناک جو منتخب کئے
گئے تھے باقی دنیا کو نیکی کی نظایر دینے کیواسطے ان ہی
مین ہم شمار کرسکتے ہین دیسے کہ خاص بنیادین خرابی زیر لحاظ
کی) آفتین وقت کی خونخوار اور دوامی لڑائیان جو جاری تہین
لیوس اور اوسکے خاندان مین حملے اور فتوح جاہل قومون
کے فحش اور بے اعتبار جہالت شرافت کی اور آسودگی اور
دولت جو گرجے کو محصور کئے ہوئی تہین اور مذہبی مدرسے ہر

ہر طرف سے۔ بہت سے دیگر موجہات نے گرجے کی بیعزتی مین مدد دی اُوس مین خراب وزارت جاری کرنے سے کوئی رئیس جو بوجہہ عدم دانشمندی و جستی و جرات کے خلوتخانہ کی عزت اور میدان کی لیاقت کے قابل نہ ٹہیرایا جاتا وہ فوراً اپنی نگاہین گرجے کی طرف ڈالتا تہا اور اوسکے افسرون اور سردارون مین کوئی معزز عہدہ نکلتا تہا اور آخر کار باا ینہمہ حماقت اور سقم کے ادنیٰ درجہ کا پادڑی تو ہو ہی جاتا تہا۔

گرجے کے مجاور جنکو حق انتخاب حاصل تہا سرگرم اور راستباز نگہبانون کی سخت ملامت سے بچنے کیلئے اپنی بدچلنی پیش کرنے کیواسطے تارضامند تندہی سے راہ دیکہا کرتے تہے نہایت حقیر جاہل اور ناچیز خدماہی دین کی جن کیلئے وہ کرتے تہے ارام روحونکا۔ لیکن ایک معاملہ جس مین ایک خاص وجہہ سے ایک بدذات اور بدکردار سردار عیسائی ہوگیا اور اونہون نے فرایض منصبی کے ادا سے خیال اوٹہا لئے بوجہہ ایک احسان کے تہا جسکے وہ زیربار تھے اپنی بادشاہون کیلئے بعض خدمات کرنے کے بہ لیحاظ ملکیت کے جو اونکو شاہی بخشش سے بہم پہونچے تہین۔ پادری اور سردار خانقاہون کے جو بہت سی اراضی اور قلعہ جات پر قابض تہے اور اسی ذریعہ سے

اونکا معاہدہ تہا کچھہ تعداد سپاہیونکی اپنے شہزادگان وقت کو دیتے رہنے کا وقت لڑائی کے خود ان افواج کے سرغنہ ہوکر میدان جنگ مین آنے پر مجبور ہوئے اور وہ کام کرنے کو جو ادن کے مقدس قوانین سے بالکل خلاف تھا - علاوہ اس تمام کے یہہ اکثر واقع ہوا کہ خونخوار شہزادون نے اپنے سپاہیون کی اور نیز خانگی حوائج رفع کرنے کو گرجے کی ملک پر حملہ کیا جسکو اونہون نے اپنے افواج مین تقسیم کر دیا اور جسکی وجہہ سے پادریون اور درویشون نے فاقون سے مرنے سے محفوظ رہنے کو ظلم فریب اور تمام قسم کے گناہ جنکو وہ وسایل رزق بہم پہونچانے کے سمجہے کرنے شروع کئے - پادریون مین جنکو اس صدی مین سرداری کا مرتبہ دیا گیا ایسے کم تھے جو اپنے علم ہوشیاری اور نیکی سے مشہور ہوئے یا جنہون نے وہ خاص صفتین حاصل کی ہون جو عیسائی پادری کے لئے ضروری ہین -

برعکس اسکے اونمین سے اکثر بوجہہ زبون کامون کے مشہور ہین جنسے اونکا نام ہمارے وقت تک بدنامی سے چلا آتا ہی اور عموماً معلوم ہوتا ہے کہ اونہون نے آپسمین ہمسری کی اپنے حوصلہ مند کوششون مین اپنا اختیار بڑہانے اور اپنی سلطنت کو

بحد اور عالمگیر کرنے کی - جھگڑے خود عیسائیون مین زیادہ
سرگرمی اور عداوت سے ہو رہے تھے بہ نسبت اون جھگڑون
کے جن مین وہ مصروف تھے اپنے دشمنان دین کے ساتھہ اور
ان جھگڑون سے ہر روز نئی بے ترتیبیان اور فساد پیدا ہوتے
تھے جو ہر مذہب کے لئے ذلیل خیال کئے جا سکتے ہین -
سنہ ۸۱۳ء مین بادشاہ لیو پنجم قسطنطنیہ کے تخت پر بیٹھا - بلگیرنیس
اوسوقت اوس شہر کا محاصرہ کر رہے تھے اور بادین یقین کہ سلطنت
کے سپاہیون کی شکستین خدا کے قہر سے ہوتی ہین بباعث
اولیا اور شہدا کی مورتون کے جو تمام شہر مین دیکھی جاتی ہین
بادشاہ نے ایک حکم نافذ کر دیا کہ تمام سلطنت کی مورتین برباد
کر دی جائین اور بعد ازان سپاہی بھیجے بتون کے ہر طرفدار کو
(جو بہم پہونچ سکے) سولی دینے سنگسار کرنے اور کیچڑ مین گاڑ
دینے کے لئے - ایک پادریون کی کونسل کی گئی تھی جس مین
بتون کا استعمال خلاف عیسائی مذہب کے بیان کیا گیا
تھا لہذا استعمال پر لعنت کی گئی - جن پادریون نے اسکے
خلاف رای ظاہر کی وہ شرمناکی سے مسلوک کئے گئے قدمون
سے کچلے گئے زخمی کئے گئے لعنت کئے گئے اور آخر کار

فوج کی سپرد کئے گئے اور نکالدئے گئے - اس جماعت کے حکم کی تعمیل مین ہر جگہہ قربان گاہ سے مورتین نکال لی گئین اور جلادی گئین - جسکے پاس ایک ہی مورت کسی ولی کی نکلتی تہی وہ مستحق سزای موت کا ہوتا تہا کیونکہ پہلی سلطنت مین کوئی ایک نہین رکہہ سکتا تہا - بہت سے کیتہولک کو اس جرم مین پہانسی دی گئی - ہر شخص کو سلطنت کے مذہب کی بُرائی کرنے یا کسی دوسرے مذہب کی اشاعت کرنے کی ممانعت تہی زیر سزا زبان بریدن - کیتہولک مثل کافرون اور خرابائیون کے ستائے گئے قید کئے گئے اور تباہ کئے گئے اور اونکو زیادہ ضرورت نہ تہی بہ نسبت ہمل دہمکی شہر بدر کئے جانے کے - مجرمون کی نہایت سخت سزاؤن کیلئے ثبوت بالکل بیضرورت سمجہے گئے تہے - جو لیونہجم کے قواعد کے پیرو تہے وہ اکو نوکلاسٹ کہلاتے تہے اور وہ اپنے بہائی عیسائیون کو (کیتہولک) دق کرتے تہے جنکو منظور تہا کہ ہر شخص خواہ مخواہ بت پرستی کرے نہ صرف لیونہجم کے حکومت مین (جو قتل کیا گیا سنہ ۸۲۰ع مین) بلکہ نیز دو آیندہ سلطنتون مین - مگر مچایل سہوہیم کے تخت نشینی پر اوس بادشاہ نے بہ ہدایت اپنی ماں کے

پہر صراستابت پرستی تمایم کی شہر بدر شدہ پادریون کو پہر بلایا خانقاہون کو پہر کہولا اور نیچینس اور دیگر کافرون کے قتل کئے جانیکا حکم دیدیا - جو لوگ اسطرح قربانی کئے گئے اونکی تعداد ۱۰۰۰۰ اسے زیادہ تہی - بعض کو سولی دی گئی بعض کو سلیب دیگئی اور اکو نوکلاسٹ پادری قید کیا گیا اور اوسکی ننگی پیٹہ پر دو سو تازیانے لگائے گئے -

ہم کہہ سکتے ہین کہ نوین صدی مین بقیہ حصہ اولیا کیلئے بڑے تقاضے ہوسے اور ان لایقون کے پس ماندہ کی تلاش کی گئی وہ سرگرمی جس سے کہ باقیماندہ تلاش کئے گئے دونون اس اور دسوین صدی مین قریب قریب تمام اعتبار پر فوق لیجاتی ہے - اوسنے ہر قسم اور ہر درجہ کے لوگون کے دلون پر نقش کیا اور ایک قسم کا تعصب اور جنون ہو گئی اور بہاری رقمین دیجاتی تہین ٹانگون اور بازؤن کہوپڑیون اور جبڑے کی ہڈیون کیلئے جن مین سے کئی آتش پرست تہین اور کئی انسان تہین اور دیگر اشیا جو خیال کی گئین متعلق عیسائی گرجے کے اصلی بہادرون سے - یہی وجہہ تہی کہ لاطن گرجہ سنیٹ مارک سنیٹ جیمس سنیٹ بارتہولو سنیٹ سیبرن سنیٹ پنٹالین اور دوسرون کے اون

مشہور باقیماندہ حصوں کے قبضہ مین آگیا جو اج تک فخر سے ظاہر
کئے جاتے ہین - متعلق اس مجنون جوش بنابر بقیہ حصوں کے ہم
کہہ سکتے ہین کہ یہہ تاریک زمانے سنئے اولیا کی کثرت - اور اون کی
زندگی کی عجیب کارروائیون کی نہایت بیہودہ روایات کی ایجاد
سے تمیز کئے گئے تھے - عجیب باتین ایجاد کی گئی تھین اور تمام
چارہ سازیان جعلسازی اور جہوٹھ کی ہوتی تھین بھات کے انجام
دینے مین جو کبھی نہ کی گئی تھین اور نہ کیجا سکتی تھین اور لوگون کی
یاد قایم رکھنے کیلئے جو صرف اپنے مورخون کے خیالات مین
تھے - اب بہی ان لغو روایات کی ایک مقدار کثیر موجود ہی جسکا
زیادہ تر حصہ بیشک سازش سے بنایا گیا بعد زمانہ چارلیمگنی کے
گوشہ نشین مورخون سے جنکی دونون خواہش اور خوشی سمجھے
گرجہ کی مفید تعلیم کرنے کی ان پاک فریبون سے - یہہ خیال
کرنے کی بات نہین ہے کہ اولیا کی جماعت مین "ملکہ خدا کی"
چہوڑ دیگئی تھی - پرستش دوشیزہ مریم مین نوین دسوین
اور گیارہوین صدیون مین نئی شرکتین رسوم مذہبی اور باطل
کی ہوتی رہین اور یقین کیا جاتا ہی کہ گلزار دوشنیرہ دسوین صدی
مین ایجاد کیا گیا - ان صدیون کی پرستش مریم کی نسبت

دانشمند سیلم لکھتا ہے:- ان کہانیون کی محض بیہودگی اور مکروہ
کفر کا خیال کرنا دشوار ہے جو فقرا سے اوسکی عزت کرنیکے لئے
ایجاد کی گئی تہین۔ مِن بعدہ "لی ڈیسی" کی سند پر چند نمونے
دیتا ہے اپنے بیانات کے استحکام کیلئے شاید وہ ناظرین کو
فضول و ناگوار معلوم ہون۔ اس صدی مین پادری کی کرسی پر ایک
مرتبہ جون ہشتم بیٹھا تھا۔ یہہ پادری عفریت تھا خون اور ظلم کا۔
اوسنے اتھانیسیس نیلپس کے پادری کی مصنوعی جہالت کی تعریف
کی جسنے اپنی بہائی سبرجیس اوسی شہر کے رئیس کی آنکھین نکال
لی تہین اور اس حالت مین اوسکو سردار پادری کے پاس بہیجدیا
مقدس مقام پادری کی بغاوت کے الزام کا جواب دینے کیلئے۔
اوسنے اتھانیسیس سے عیسیٰ کے یہہ الفاظ کہے "جو اپنی مان باپ کو"
(سردار پادری نے کہا بہائی) "مجسے زیادہ چاہتا ہے میرے لایق
نہین ہے" اور ایسے واجب الاجر کام کیلئے اوسے ایک عمدہ
وعجیب العلم تہیسے کا وعدہ کیا۔ مگر یہہ جلد معلوم ہو گیا کہ پادری کو
بہ نسبت سردار پادری کے انپا زیادہ لحاظ تہا کیونکہ اوسنے
اپنے بہائی کی خالی ریاست پر فوراً قبضہ کر لیا اور اپنی باری مین
سردار پادری سے ذات سے خارج کر دیا گیا۔ کلیسیا کے

طوفان کی دہشت سے عاجز ہو کر سرکش پادری ورنیس نے سردار پادری سے معافی مانگی لیکن تشنہ خون سردار پادری نے اوسے جواب بھیجا کہ صرف ان وجوہ پر مین تمہین معاف کر سکتا ہون کہ اپنے انتقام کے لئے کئی آدمی رہا کرو (جنکے نامون کی فہرست اوسنے اوسے بھیجدی تہی) اور باقی پادریون سرا سین دشمنون کے گلے ہمارے وکلاء کے سامنے کاٹو۔

باب یازدہم

دین عیسائی دسوین صدی مین۔ تبدیل مذہب نورمنس پولس ہنگیرنیس روسی اور نارویجینس کی۔ رومی پادریون کا دستور۔ سال نوسو بارہوان ۹۱۲ مشہور ڈاکو رولو پسر نارویجین کونٹ اور اوسکے غارتگرون کے لشکر اور شہر بدر شدہ وحشیون کی دین عیسائی کی قبولیت کیلئے مشہور ہے۔ یہہ مشہور ڈاکو اپنے پیدایشی ملک سے اگلی صدی مین شہر بدر کر دیا گیا تہا اور نارتھمین (یہی من بعد نارنیس کہلانے لگے) کے ایک مستعد گروہ کا سرغنہ ہو گیا۔ وہ فرانس کے ایک سمندری صوبے پر قابض ہو گیا تھا جس سے کہ اوسنے تمام شہر کو ہر سمت سے دایمی حملون اور لوٹ سے تنگ کر ڈالا۔ لہذا چارلس سیل بادشاہ فرانس کو بسکو علو العزمی

اور طاقت دونون درکار تہی اس جنگ اور دلیر حملہ آور کو اپنی
سلطنت کا بڑا حصہ دینے کا وعدہ کیا اس شرط پر کہ وہ صلح پر
راضی ہو اور اوسکی بیٹی گسیلا سے منگنی کرے اور دین عیسائی
قبول کرے - اور لو نے بلا پس و پیش یہہ شرایط قبول کرلین
اور اوسکی فوج نے اپنے پیشوا کی پیروی کی اور وہ مذہب قبول
کرلیا جس سے وہ بالکل ناواقف تھے - تبدیل مذہب اور
بپتسمہ رولو اور اوسکے ڈاکوؤن کا اب بہی یادگار ہے بطور فخریہ
تسخیر دین عیسائی کے اور فرانس کے شمالی غربی حصہ کے بہت سے
گرجون مین اور خصوصًا روین کے گرجون مین منقش شیشے کی
کہڑکیان تصاویر و تشابیہ پائی جاتی ہین جو ان ماجراؤن کے
متعلق مختلف واقعات ظاہر کرتی ہین - یہہ نورمن ڈاکو جیسا کہ
بہت سی معتبر تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کوئی مذہب نہین
رکہتے تھے لہذا وہ نہ باز رہے ایک ایسے مذہب کے قبول
کرنے سے جس سے اونکو بہت سی فایدہ مند امیدین نظر آئین - اون کو
نیکی و فرض کی تمیز نہ تہی اور وہ صداقت اور نیکی کا تخمینہ صرف اون
فواید سے کرتے تھے جو اونکو حاصل ہوئے تھے - یہہ رولو ہی
تھا جسنے بپتسمہ پر رابرٹ نام پایا کہ مشہور نسل نارمن رؤسا

کی جن مین سے مِن بعد انگلینڈ کے بادشاہ ہوئے اپنی اصل
رہ گیتے تھے کیونکہ ھوبجات جو چارلس سمپل نے اپنے داماد کو اوسکے
ہبہ تسمیہ اور شادی کے وقت دئے تھے اسوقت نارمنڈی
کے نام سے مشہور ہوئے ۹۶۵ع مین میسلاس فرمانروای
پولینڈ نے اپنی بی بی دختر فرمانروائے بوہیمیہ کی التجاؤن سے
مذہب آتش پرستی چھوڑ دیا اور مذہب عیسائی قبول کرلیا۔
روم مین اس ماجرے کی خبر پہونچتے ہی روم کے سردار پادری
نے پولینڈ مین ایک سردار پادری اور بہت سے واعظ بھیجے
نو عیسائی بادشاہ اور اوسکی ملکہ کی کوششون کی مدد کے لئے
جنکو اپنی تمام رعیت کے عیسائی کرنے کی اضطرابی تھی۔ لیکن
نصایح اور کوششین ان دین دار منادی (جو اون لوگون کی
زبان سے جنکی تعلیم کیواسطے وہ آئے تھے ناواقف تھے) بالکل
بغیر اثر کے ہوتین اگر اونکے ہمراہ فرمان اور قانونی سزائین وعدے
اور دھمکیان میسلاس کی نہوتین جنہون نے ہمت پست کردی
اور کشیدہ خاطر پولس کی ہٹ کو فتح کیا۔ لہذا جب خوف سزا
اور امید انعام نے پولینڈ مین دین عیسائی کی بنیاد ڈالدی۔
دو قومی لاٹ پادری اور سات سردار پادری نیابت کے لئے

مخصوص کئے گئے اور سب لوگون نے رفتہ رفتہ اپنی قدیم باطل پرستی ترک کردی اور صراحتاً اقرار کیا عیسائی مذہب کا (تواریخ ہنگری ڈگلو پولونیکا جلد ۲ صفحہ ۹۱ جلد سوم صفحات ۹۵ و ۲۳۹) بیشک یہ صرف اوپری اقرار تھا کیونکہ اندرونی تبدیلی محبتون اور قواعد کی جو انجیل چاہتی ہے اس جاہل قوم سے کہین بعد تھی۔ (تواریخ ہو شیم حصہ ۱ باب ۱ صفحہ ۱)۔ عیسائی مذہب روس مین ایسے وسایل سے قایم کیا گیا جیسے کہ اوسکی اشاعت پولینڈ مین ہوئی تھی۔ دسوین صدی کے اخیر مین استیفن شہزادہ ہنگری کو بڑی دہوم دہام سے بپتسمہ دیا گیا اور اس جوان شہزادے کی وجہ سے تمام ہنگریون نے عیسائی مذہب قبول کر لیا۔ اوسنے بہت سے گرجے تعمیر کرائے بہت سے سردار پادری دئے اور ہدایتون دہمکیون انعام و سزاؤن سے اوسنے قریب قریب اپنی تمام رعیت کو بغیر استثنا عیسائی کر لیا۔ ان سخت ضوابط کیوجہ سے جنسے استیفن نے ہنگریون مین عیسائی کا مذہب جاری کیا وہ ولی کہلایا گیا۔ اسی صدی مین نارو جنیس نے سوین بادشاہ سوڈین سے شکست کہائی جو ناروے کا ملک ہوگیا اور اوسکے باشندون کو بالجبر اپنے بزرگونکا دین ترک کرنے اور زبردستی اور سختی آگ اور تلوار سے

عیسائی مذہب قبول کرنے کیلئے مجبور کیا - اسکے لئے بہت سی خونخوار لڑائیان ہوئین درمیان دو قومون کے قبل اس سنہ کے وہ تکمیل کو پہونچا - یہہ قابل لحاظ ہے کہ ناروی مین مذہب عیسائی کا پہیلایا جانا یہان سوین سے بیان کیا گیا ہے اور بعض مورخون نے پہلے بادشاہ آکنس ٹرگ گیسن کیلئے دعوی کیا ہے قصہ یہہ ہے کہ جب آلنس جوان تھا بوجہہ ایک پرجوش اور دل سوز گفتگو کے جو اوسنے ایک برٹش عیسائی سے سنی اوسنے آتش پرستی چہوڑ دی اور ناروے کو لوٹ گیا بعزم جزم اشاعت کرنے دین عیسائی کے اپنے تمام ممالک مین - اس مقصد کے پورا کرنے کے لئے اوسنے صوبہ صوبہ سفر کیا معہ ایک چیدہ گروہ سپاہیون کے اور تیغ بدست منادی اور رسالت کا کام کیا باستثنای ایک کے وہ اپنے ارادہ مین تمام صوبجات مین کامیاب ہوا - صوبہ درنتہی ایم کے لوگون نے اوس سے بغاوت کی اور عیسائی مذہب پر ایسی دلایل سے حملہ کیا جیسے کہ آلنس اوسکے قایم کرنے مین کام مین لایا تھا - اس مقابلہ نے بہت سی خونخوار لڑائیان پیدا کین اور انجامکار باغیون کو شکست ہوی اور آلنس نے اونکے دیوتا تہور اکی مورت کو اوسکی جگہہ سے گہسٹوا کر اوسکے پرستش کرنیوالون کے سامنے جلوا دیا -

اس ماجرے سے "ڈانتھی ایم بی گے بورث" باشندون کی ہمت توڑ دی اور اونہون سنے اپنے فاتح کا مذہب اور قوانین اختیار کر لئے ۔ (حسب مالٹ تواریخ ڈنمارک جلد ا صفحہ ۵) ۔ اگر یہ پچھلا بیان صحیح ہے تو سوین کی سلطنت سے پیشتر یا آلنس پر اوسکی فتح سے پیشتر ناروے عیسائی ہوگیا تھا ۔ اسکو ہم اپنے ناظرین کے فیصلہ کیلئے چھوڑتے ہین کہ ان دونون بادشاہون مین سے کونسا بذریعہ آگ اور تلوار زبردستی اور سختی کے ناروے سے "مذہب امن اور خیر خواہی انسان کا" قبول کرانیکی عزت کے لایق ہے ۔

اس صدی کے آغاز مین یوروپین عیسائی بادشاہون اور شہزادون نے مسلمانون سے جہاد یا پاک لڑائی کرنیکی تدبیر کی ۔ یہ خونی اشارہ صدی کے اخیر مین دیا گیا تھا رومن سردار پادری اسلویسٹر دویم سے اپنی افسری کے پہلے برس مین اور یہ اشارہ ایک رقعہ تھا جو جروسلم کے گرجے کے نام سے تمام دنیا کے گرجون کو لکہا گیا تھا جسمین یوروپین حکام کو اطلاع دیگئی تھی اور درخواست کی گئی تھی پلیسٹائن مین عیسائیون کو رہا کرنے اور مدد دینے کی لیکن ہم اس مضمون کو تفصیلوار اون ابواب مین بیان کرینگے جنکو ہم جہادون کے لئے مخصوص کرینگے ۔

تواریخ رومی سردار پادریون کے جو اس صدی مین تھے تواریخ دنوردون

کی ہے نہ کہ آدمیون کی اور دکہلاتی ہے ایک خوفناک سلسلہ نہایت مردود سخت اور پیچیدہ گناہونکا جسکو تمام مورخ بلکہ رومن بہی یکدلی سے مانتے ہین — دونون شرقی اور غربی صوبون مین خدام دین زیادہ تر نہایت فرومایہ آدمی تہے محض ناخواندہ اور احمق اور جاہل خصوصا مذہبی معاملات مین نفسانیت اور باطل پرستی کے غلام اور کرنیوالے نہایت مکروہ کامون کے اور پاک سلطنت ناانصافی اور سختی کا ایک ایسی بوقلمون منظر تہی کہ جیسی کبہی کسی ظالم تازیانہ انسان کیوقت مین ہوئی تہی — اب ہم بعض قابضان تخت سردار پادری کی چند مثالین دینگے —

پادری سرجیس سوم سنہ ۹۰۴ء مین گدی نشین ہوا اور بیرونبس رومی سردار پادریون کا مورخ اقرار کرتا ہے کہ پادری سرجیس ہربدی کا غلام تہا اور نہایت شریر آدمی اور گنہگار بہت سی سخت کامون کا — پلٹینا بیان کرتا ہے کہ اسنے سردار پادری خورموسس کے قوانین منسوخ کردئے اور جنکو وہ پہلے مقرر کرچکا تہا اونکو پہر مقرر کئے جانے کیلئے مجبور کیا اور مرحوم پادری کی لاش قبر سے کہنچوا کر اوسکا سر کاٹا گویا وہ زندہ تہا اور تب بغیر سر کے لاش کو بہڑ مین ڈالدیا —

سنہ ۹۵۶ء مین جون بارہوان اٹھارہ برس کی عمر مین گدی نشین ہوا
اوسکا ظلم اور عیاشیان ایسی مکروہ تہین کہ روم کے لوگون کی
شکایت پر بادشاہ آتہوے ہنجیا گی سے اوسکی آزمایش
اور تحقیقات کرائی ۔ بادشاہ نے پادری کو ایک نامہ بہیجکر
بلایا جسکا یہہ مضمون تہا۔ (نامہ کا عنوان یہہ ہے "حضور مین
قایقام ہمارے آقا اور شافی حضرت عیسیٰؑ کے زمین پر پاپا)
تمپر ایسی ستیون کا الزام لگایا جاتا ہے کہ اگر وہ کسی نٹ پر
لگایا جاتا تو بہی ہمکو شرم آتی ۔ جو جرم تمہارے اوپر قائم کئی جاتی
ہین اونمین سے چندین بیان کرونگا کیونکہ سب کے شمار کیلئے ایک
تمام دن درکار ہوگا ۔ پس آگاہ ہو کہ تم مجرم قرار دئے جاتے ہو
نہ چند سے بلکہ تمام گرجہ کے پادریون اور نیز غیر پادری شرکا،
سے قتل کے حلف دروغی کے پاک چیزون کی چوری کے
اپنی ہی دو بہنون سے زنا کے وغیرہ وغیرہ اس نامہ کا ہر ہوئی بنس
(یعنے پادری صاحب) نے ذیل کا مختصر جواب لکہا۔ جون بندۂ
بندگان خدا حملہ پادریون کیلئے ۔ ہم سنتے ہین کہ تم کسی اور کو
سردار پادری کرنا چاہتے ہو ۔ اگر تمہارا ارادہ یہہ ہے تو مین تم سبکو
بنام قادر مطلق ذات سے خارج کرتا ہون کہ تم کو اختیار کسی اور کو

مقرر کرنیکا نہ ہے - مگر بلالحاظ اس دہمکی کے بادشاہ اور کونسل نے
اُس پلید کو جسنے ایک مفر دینگی بہی نہ کی تہی اپنی بہت سے بد بونکا
کفارہ دینے کے واسطے" جسکو پادری ایسا کہا کرتے تہے موقوف
کردیا اور اوسکا جانشین انتخاب کرنیکی فکر کی - جون ہی کہ بادشاہ
آتہو روم سے روانہ ہوا یون ہی نئے پادری کو جسے بادشاہ نے
مقرر کیا تہا قتل کرنیکی کوشش کی گئی مگر اوسنے بہاگ کر اپنی جان
بچائی اور جون بارہوان پہر اپنی جگہہ پر آگیا - اپنے واپس آنے پر
سردار پادری جون نے کئی پادری گرفتار کئے جو اوسکے خلاف تہے اور اونپر سخت
ظلم کئے - آنگراسپایرہ کے پادری کے اوسکے حکم سے اسقدر
تازیانہ لگائے گئے کہ وہ قریب المرگ ہوگیا - ایک اور پادری جون
کا دستِ راست کاٹ لیا گیا اور آنکی زبان ناک اور دو انگلیان
تراش لی گئین - لیکن یہہ زیادتیان عرصہ دراز تک نہین -
شہر مین واپس آنیکے کچہہ عرصہ بعد سردار پادری ایک متاہل عورت
کے ساتہہ سوتا ہوا پکڑا گیا اور اوسی جگہہ قتل کر ڈالا گیا بعض مورخ
کہتے ہین کہ شیطان سے لیکن غالبًا بہیس بدلی ہوئی شوہر سے -
اس پادری کے دور حکومت کی روم کے معاملات کی حالت پر
شرح کرنے مین موشیم اسطرح لکہتا ہے - او باشی اور بے ترتیبی

جھگڑے اور قتل اوج پر تھے اور پھیلائے ہوئے تھے اپنی خوف اوس
تمام کم بخت شہر مین —

باب دوازدہم

دین عیسائی گیارہوین صدی مین

اگلی صدی کے اخیر مین پریگیو کے پادری ایڈلبرٹ نامی نے تند و حشی
پروشین کے دلونمین قواعد دین عیسائی کے ڈالنے کی کوشش
کی لیکن وہ نامراد غارت سنہ ۹۹۶ء مین قتل کیا گیا سگو ایک آتش پرست
سے (دیکھو ایکٹا سنکٹ صفحہ ۱۷۴) بولیلاس بادشاہ پولینڈ نے
اس عیسائی واعظ کی موت کا انتقام لیا پروشین سے خونخوار جنگ
کرکے اور حاصل کیا قوانین اور فتحمند لشکر کی طاقت سے وہ جو
ایڈلبرٹ نصایح اور دلایل سے نہ حاصل کرسکا - اوس نے
ان وحشی لوگون کو عیسائی گرجے مین گھسیٹا اور بعد ازان اوسکی
کوششون کو بعض پادریون سے مدد ملی جنھون نے اوسکی حفاظت
مین لوگون کو عیسائی مذہب کی ہدایت کی - سسلی جو نوین صدی
مین سراسنس کی سلطنت مین تھی سنہ ۱۰۵۹ء مین عیسائی سپاہیون
سے حملہ کئے گئے بہ ہدایت رابرٹ گسکارڈ کے جسنے اٹلی مین
بسرپرستی ایک نارمن نو آبادی کے قیام کیا تھا اور بعد ازان

اپولیا کا فرمانروا کر دیا گیا تھا اور اس لڑائی کے لئے رومی سردار
پادری نکولس دوم کے نصایح سے ترغیب دیا گیا تھا جس نے
اوسے لکھا بچانیکو اپنی زندگی کا فرون فی النار کرنے سے - بہت
برسون کی لڑائی کے بعد سنہ ۱۰۹۰ع مین سراسس جزیرے سے
نکالدئے گئے - تب اوس جزیرے مین دین عیسائی قایم کیا گیا اور
خانقاہین اور گرجے تعمیر کرا دئے گئے - عیسائی تمام مسلمان
باشندون سے بہت ہی کم خوش اخلاقی سے پیش آئے تعداد
کثیر قتل کی گئی اور باقی شہر چھوڑنے کے لئے مجبور کئے گئے -
سنہ ۱۰۸۵ع مین سردار پادری گریگری کے مرنے پر دو حریف پادریون
مین سے ہر ایک نے فوقیت کا دعوی کیا اور ان دونون دینوی
قایمقام عیسیٰ ع نے ایکدوسرے پر لعنت کی اور دہمکایا - ایک
کونسل واقعہ پلیسین نیا سنہ ۱۰۹۵ع مین سردار پادری اربن نے قوانین
مجریہ گریگری کو استحکام بخشا مقدس مقام کے باغیون کو ڈرانے
اور تباہ کرنیکے واسطے اور ایک اور کونسل واقعہ کلیرمونٹ بماہ نومبر
سنہ مذکور مین رومی سردار پادری نے ارادہ کیا مہمات پیلسٹائن
سیریا اور ایشیای کوچک کا (یہی جہاد کہلاتے تھے) - اور اس
صدی کے اخیر مین پیڑ ہرمٹ نے جنگ بمقابلہ مسلمانان کے

منادی کی اور یورپ کے تمام شہرون مین گیا عیسائی بادشاہون کو نصیحت کرتا ہوا اسر اسنس پر تیغ کشی کی - اوسنے اسپر اکتفا نکیا بلکہ باطل پرست اور جاہل لوگون کو اپنے موجب مین مصروف کرنیکی غرض سے وہ اپنے ساتھہ ایک خط لئے جاتا تھا اور کہتا تھا کہ یہہ آسمان مین لکھا گیا ہے اور تمام سچے عیسائیون کو خطاب کیا گیا ہے تازہ کرنیکو اپنی سرگرمی اسلام کی بالکل تباہی مین - پیٹر ہرمٹ کی منادی اور سردار پادری اربن کی اپیل کا نتیجہ یہہ ہوا کہ سلسلہ جہادونکا شروع ہوگیا جو سراسر دوسو برس تک رہا جسمین سلیب کی سپاہیون نے نیکی کے برقع مین یورپ کے یہودیون کو لوٹا اور اونپر ظلم کیا اور ساکنان پیلسٹائین کو قتل کیا اور غارت کیا - مگر یہہ مضمون بیان کرنیکے لئے نہایت ہی طویل ہے صرف اون ابواب مین لکھا گیا ہے جو خصوصاً اسی کے لئے مخصوص ہین -

اسوقت تک اسلام اسپین مین پہیل رہا تھا اور بہت سے عیسائی اوس دین کو ترک کرکے مسلمان ہوگئے -

اسلام کی زود افزونی سے خایف ہوکر عیسائی پادریون نے ڈونا سانچا زوجہ فرڈی ننڈ اول بادشاہ کسٹایل کو اغوا کیا اپنے شوہر کو شورش بادشاہون ٹالیڈو سیویلی اور سراگوسا سے

جہاد کی ترغیب دینے کو کسٹایل کی افواج فتحیاب ہوئین
اور مورثین اسپین کے بڑے ضلع سے جو ٹیگس اور گاڈیانہ
دریاؤن کے درمیان واقع ہے نکالدئے گئے۔ مساجد جہانکہ پاک
خدمت ادا کی جاتی تہی جلادی گئین یا برباد کردی گئین یا اونکی عیسائی
گرجے کردئے گئے۔ یہ لڑائیان بہت برسون تک رہین اور ان
جہگڑون مین راسے دیاز عرف سید مشہور ہوگیا۔ تعداد
ڈینس ہنگرینس اور دیگر یوروپین اقوام کی جنہون قایم رکھے اپنے
ظلم اپنے بزرگون کے مذہب کی خاطر اب بہی کثیر تہے۔ اسے
موقوف کرنیکے لئے عیسائی شہزادے اپنی سرگرمی خوفناک طریقہ
سے عمل مین لائے بڑی سزا مقرر کی اون تمام کیلئے جنہون نے
آتش پرستی مین ضد کی۔ اس خوفناک سختی نے کہین زیادہ
مدد دی آتش پرستی کی بیخ کنی مین بہ نسبت نصایح اور ہدایات
جاہل واعظون کے جنہون نے توہین کی دین عیسائی کی اپنی
شہوت پرست زندگیون اور اپنی باطل مہارتون سے۔

تمام شد

اخبار اسلام آگرہ

یہہ اخبار اسلام کی ترقی کا پرچہ ہے اور ہفتہ وار شایع ہوتا ہے -
عام خریداران سے مبلغ ے چھہ روپیہ - چندہ سالیانہ پیشگی مقرر ہے بالعب عہ
بارہ روپیہ مقرر ہین - خوبی اس اخبار کی ملاحظہ سے ظاہر ہوگی - جمیع اہل اسلام
پر اسکی خریداری بطور امداد واجب ہے - کیونکہ اسکے منافع مین تیسرا حصہ
تعمیر جامع مسجد اور اول کا شامل ہے

مطبع اخبار اسلام آگرہ

التماس

ہمارے مطبع مین یہہ کتاب ریلیجن آف دی سورڈ مصنفہ جناب
بھائی شیخ عبداللہ کوئیلم نومسلم لورپول بعد اداے حق تصنیف
انگریزی سے ترجمہ ہوکر اُردو مین اِس پہلی مرتبہ دو ہزار جلد شایع ہوئی ہین
سوائے ہمارے اور کوئی صاحب اس کے چھاپنے کے مستحق نہین ہین
امید کہ قصد طبع نفرمائین اور بالعوض منافع کے نقصان نہ اوٹھائین کیونکہ جملہ
حق محفوظ ہین -

سیکرٹری اسلام آگرہ